MAHAULIAT AUR HUM

Class-IV

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تو شبھ نامے جاگے،
تو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَن گَن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

पब्लिशिंग
पा पु
पटना

सत्र 2015-16 | पर्यावरण और हम भाग-2 कक्षा-4 (उर्दू) | निःशुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग

ماحولیات اور ہم

حصہ-2

برائے درجہ IV

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A) کے تحت

اسکولی بچوں کے لئے درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2015-16 - 91,541

-:شائع کردہ:-

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: نیو فائن آرٹ آفسٹ۔ پٹنہ۔٦ (ٹکسٹ کے لئے HPC کا GSM 70 سفید واٹر مارک Cream wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے GSM 130 واٹر مارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا) Size : A4 (20.5 x 27.9 cm)

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء و طالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

دلیپ کمار I.T.S.
مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پیش لفظ

موجودہ سائنسی درسی کتاب ''ماحولیات اور ہم'' حصہ '2' برائے درجہ '4' پر قومی تعلیمی پالیسی 1986 کے خاکوں اور صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، بہار، پٹنہ کے N.C.F. 2005 کے بنیادی ضابطے اور تعلیمی خدوخال کے پیش نظر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ان کے علاوہ دیہی علاقوں کے تناظر میں بہار تعلیمی نصاب 2008 کی بنیاد پر صوبہ بہار کے ''اساتذہ گروپ'' کے ساتھ منصوبہ بند ''ورک شاپ'' میں وِدّیا بھون سوسائٹی ، اودیئے پور (راجستھان) کے صاحبِ وسائل، ماہرین موضوعات، ماہرین لسانیات کے مشترکہ تعاون سے اس کتاب کا مسودہ تیار کرایا گیا ہے۔ نصابی مقاصد کے پیش نظر، خاندان، احباب، غذائیں، پانی، سفر، رہائش اور چیزوں کی خود تعمیری کے طور طریقوں میں پیش کردہ موضوعات اس کتاب کے اسباق میں بحسن وخوبی شامل درس ہیں، جس سے بچوں کی نشو ونما یعنی دماغی، جسمانی اور کردار سازی جیسے اہم نکتوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بچوں میں ''کر کے سیکھنے'' اور متجسس (کھوجی) نفسیات کے فروغ کرنے، آپسی میل جول کی روش پروان چڑھانے، جیسی عادتوں کو مستحکم کر کے انہیں ''ایک ذمہ دار شہری'' بنایا جاسکے، جس سے ملک میں سیکولرزم، یک جہتی اور دیگر فلاحی منصوبوں کے لئے بچے موثر طور پر کام کرسکیں تا کہ ''ہندوستانی آئین کے دیباچہ'' کی وضاحت ہو سکے۔اس طرح اسکولی تعلیمات کے سلسلے میں نصاب اور درسی کتاب میں خاطر خواہ مماثلت پر بھی توجہ دی گئی ہے۔

اس درسی کتاب کے سبھی اسباق دلچسپ ہیں اور اس کے موضوعاتی عنوانات کہانیوں، نظموں، کھیلوں اور مختلف سرگرمیوں وغیرہ سے مزین ہیں ۔ ہر ایک سبق کے بیچ بیچ میں بچوں کو ''کچھ کرنے کے لئے'' تصویروں اور قرب وجوار کی چیزوں کے سمجھنے، انہیں جمع کرنے، درجہ بندی کرنے اور ہر کام کے بعد تجزیہ کرنے کی صلاحیتوں کو مزید تقویت بخشنے کے لئے بالکل نئے انداز سے مشقوں کے حل کرنے کی طرف بھی بچوں کو راغب کیا گیا ہے۔

صوبہ بہار کے تعلیمی نصاب کے توسط سے بچوں اور اساتذہ کرام (معلم صاحبان) کے درمیان

''تعلیمی صلاحیتی عمل'' '' اطفال مرکوز'' اور '' سیکھنا بغیر بوجھ کے'' یعنی آسان اور دلچسپ تعلیمی ماحول ہو، اس طرف زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ یہ درسی سائنسی کتاب مختلف سرگرمیوں کی بنیاد پر لکھوائی گئی ہے۔ اس کتاب میں زیادہ تر تجرباتی (عملی) کام بغیر کسی سامان یا کم لاگت کے سرمایہ کے ساتھ کئے جاسکتے ہیں۔ اس کام کیلئے اساتذہ کرام زیادہ کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔ اسباق میں پیش کردہ سوالات اور جدول (ٹیبل) کی مناسبت سے روزانہ کے مشاہدات اور تجربات مختلف طریقوں کی فہرست بندی، ان کی گروپ بندی اور درجہ بندی کرانے سے بچوں کی حصولیابی کی مکمل پرکھ ہوسکے گی۔

اس سائنسی درسی کتاب کی تیاری میں بہار تعلیمی منصوبہ کونسل پٹنہ، یونیسیف پٹنہ، کا تعاون برابر حاصل رہا ہے۔ صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے محکمہ جاتی افسران، ماہرین موضوعات، ماہرین لسانیات اور ابتدائی درجات کے اساتذہ کرام کے مختلف ''ورک شاپ'' منعقد کئے جاچکے ہیں، جن میں قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، نئی دہلی، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت پٹنہ، ودّیا بھون سوسائٹی (راجستھان) ایکلو بھوپال اور دوسرے اہم ناشرین کی شائع شدہ کتب کے مطالعہ کے بعد ابتدائی سطح کے اساتذہ گروپ کے توسط سے اس سائنسی درسی کتاب کا مسودہ تیار کرایا گیا۔ ایک سال تک صوبے کی ابتدائی سطح کے اسکولوں میں فروغ شدہ کتب کے تجربات (ٹرائل) کے بعد صوبہ بہار کے مختلف اضلاع سے حاصل شدہ مشوروں کے مدنظر موضوعاتی ماہرین اور ماہرین لسانیات کی نظر ثانی کے بعد یہ کتاب اپنی بدلی ہوئی نئی شکل میں پیش خدمت ہے۔

امید ہے کہ ''ماحولیات'' کی یہ درسی کتاب، بچوں کے لئے مفید، پرلطف اور دلچسپ ثابت ہوگی اور ہر طرح کے مشوروں کا ہم خیر مقدم کریں گے۔ حاصل شدہ مشوروں کے تئیں صوبائی تعلیمی کونسل ہمیشہ کوشاں رہے گی تاکہ ضروری ترمیم واضافے دوسری اشاعت میں شامل ہوسکیں۔

حسن وارث

ڈائرکٹر، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ

معاون کمیٹی برائے فروغ درسی کتب مع رہنما اصول

☆ جناب راہل سنگھ
اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ جناب امت کمار
اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمہ تعلیم، حکومت بہار

☆ جناب رام مشر ناگت سنگھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، محکمہ تعلیم، حکومت بہار، پٹنہ

☆ ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی
پرنسپل میتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

☆ جناب حسن وارث
ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ جناب مدھوسودن پاسوان
پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین
صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ ڈاکٹر شویتا شانڈلیہ
ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ

ماہر موضوعات [ہندی]

☆ جناب کمل مہندرو، ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور، راجستھان

مجلس تالیف [ہندی]

☆ جناب اشوک کمار، معاون استاذ
اپگریڈڈ، مڈل اسکول، نگدیوا، برہٹ، جموئی

☆ جناب محمد اسداللہ حیدر، معاون استاذ
اپگریڈڈ، مڈل اسکول، بھوپت پور، آرا، بھوجپور

☆ جناب اُپندر ناتھ ورما، سابق استاذ
گورنمنٹ مڈل اسکول، یوگیا ٹولہ، چنپٹیا، بتیا

☆ جناب محمد زاہد حسین، معاون استاذ
مڈل اسکول نورسرائے، نالندہ

☆ جناب وکاس کمار
صاحب وسائل، بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، جموئی

☆ محترمہ یشودھرا،
صاحبہ وسائل، ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور، راجستھان

معاون [ہندی]

☆ جناب تیج نارائن پرساد، لکچرر، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ

نظر ثانی [ہندی]

☆ ڈاکٹر سمیر کمار ورما، صدر شعبہ علم نباتات
ایچ ڈی جین کالج، آرہ، بھوج پور

☆ ڈاکٹر چندراوتی، صدر شعبہ بایو تکنیکی
انوگرہ نارائن کالج، پٹنہ

ترجمہ [اردو]

☆ جناب جنید، معاون استاذ
اردو پرائمری اسکول، ٹولہ پرویز خاں، نگرا، سارن

☆ جناب غلام مصطفیٰ عزیز، سابق معاون استاذ
اردو مڈل اسکول، بلہریا، ٹیکاری، گیا

نظر ثانی [اردو]

☆ ڈاکٹر سید علی امام
سابق پرنسپل، ڈائٹ، بکرم، پٹنہ

جناب سید اسمٰعیل حسنین نقوی، سابق ریڈر ولینگویج اکسپرٹ اردو
بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

برائے اساتذہ کرام

بچے جب اسکول جانا شروع کرتے ہیں تو انہیں اپنے ماحول کا اچھا خاصا علم ہوا کرتا ہے۔ ان کے قرب وجوار میں پائے جانے والے چرند وپرند، نباتات وغیرہ کے علاوہ گھر اور قریبی رشتوں سے روزانہ ہی روبرو ہونے کے مواقع ملتے رہتے ہیں، اس سلسلے میں وہ اپنے پاس پڑوس میں جو بھی مشاہدہ کرتے ہیں، اسے جاننے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اپنی کم عمری کے باوجود، دنیا کو اپنی فطری صلاحیتوں کی مناسبت سے سمجھنے کی ہر ممکن سعی بھی کرتے ہیں۔ اسکول جانے سے قبل سے ہی ان کے پاس دنیاوی سمجھ پروان چڑھنے لگتی ہے اس لئے اساتذہ کرام کا فرض ہے کہ وہ اُن بچوں کی سمجھ (سوچ وفکر) کو نہایت دانشمندانہ اور واضح طور طریقوں سے وسعت عطا کرنے کی زحمت گوارا کریں گے۔

درجہ '1' اور '2' میں اردو زبان کے ساتھ ہی درجہ '3' میں ''ماحولیات'' سے متعلق سوچ اور سمجھ کو مزید تقویت بخشنے کے لئے ''ماحولیات اور ہم'' حصہ '2' درجہ '4' کے پیش نظر بچوں کی سوچ اور سمجھ کو فروغ دینے کی موثر کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کے تحت بچوں کے درمیان ''ماحولیات'' کو سائنسی موضوع کی شکل میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے اسباق کے موضوعات کا اس طرح انتخاب کیا گیا ہے کہ ان میں بچوں کو آس پاس کے ماحول کی جھلک صاف طور سے نظر آسکے اور ساتھ ہی ساتھ وہ بچوں کو اپنے ماحول سے کچھ باہری اور معلوماتی مواقع بھی میسر کراسکیں۔

اسباق کی مشقوں میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ بچوں کو اپنے ''ماحولیات'' کے علم کو عام کرنے کا مناسب موقع حاصل ہو اور بچے اُسے خود اپنے طور پر منظم بھی کرسکیں۔ بچوں کو اسباق کے مطالعہ کے دوران جائزہ بندی اور درجہ بندی کرنے کے وافر مواقع بھی فراہم کرائے گئے ہیں۔ یہ بھی سعی کی گئی ہے کہ بچوں پر بہت سارے علوم کے بوجھ تھوپے نہیں جائیں بلکہ بچوں کے متجسس (کھوجی) ذہن کو صحیح سمت کی پہچان ہوسکے، اس لئے بچوں کو سوچنے، اندازہ لگانے، آسان تجرباتی (عملی) کام انجام دینے اور ان کے نتائج حاصل کرنے کے مناسب مواقع بھی فراہم کرائے گئے ہیں۔

اس درسی کتاب میں آپ دیکھیں گے کہ بچوں کی بنیادی باتوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ چند سوالات ایسے بھی ہیں، جن کے جوابات بچوں کی طرف سے بھی آسکتے ہیں، ان جوابات کی اہمیت پر غور کرنے کی خاص ضرورت ہوگی۔ بچوں کے جوابات کو صحیح یا غلط کے دائرہ میں محدود کرنے کی کوشش بے معنی ہوگی۔

اس درسی کتاب میں بہت سے عملی کام ایسے ہیں، جن میں بچوں کو ایک دوسرے سے گفت وشنید اور آپس میں تبادلہ خیال کرنے کے کافی مواقع میسر ہوں گے۔

گزارش ہے کہ آپ ان تمام نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں افضلیت بخشیں گے کیونکہ بچوں کو علم سے آراستہ کرنے اور ان کی ذہنی نشوونما کو پروان چڑھانے میں آپ اساتذہ کرام کا کردار ہر لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے۔

محترم اساتذہ کرام! آپ کی جانب سے بچوں کی نشوونما اور ان کی تعمیر سازی میں آپ کے دانشمندانہ اور حوصلہ مندانہ اقدام ہمیشہ یاد کئے جاتے رہیں گے۔

ارکان مجلس تالیف

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ

فہرست

نمبر شمار	اسباق کے نام	صفحات
1	رنگ برنگ کے کھلتے پھول	1
2	کوئی دیتا انڈے کوئی دیتا بچے	6
3	ہڑبڑی میں گڑبڑی	11
4	تہوار اور پکوان	16
5	طرح طرح کے ذائقے	21
6	ہریالی اور ہم	26
7	جڑوں کی پکڑ	30
8	دیکھ تماشہ	37
9	ماموگھر آئے	40
10	چھٹھ کا تہوار اور بچے	46
11	آؤ بنائیں نقشہ	51
12	اپنا پیارا گھر	57
13	کھیت سے گھر تک	62
14	اطفال میلہ اور کھیل	67
15	اپنے پاس پڑوس کی صفائی	71
16	میٹھا میٹھا شہد	74
17	طرح طرح کے پرندے	79
18	جنگل میں پکنک	85
19	کاکولت سے کنیا کماری	98
20	ہمارے مددگار۔ کاریگر	99
21	طرح طرح کے گھر	105
22	فتح میاں جب گاؤں لوٹے	111
23	پاس پڑوس کی کھوج خبر	120
24	چڑیا گھر کی سیر	126
25	بٹی کا سفر	134

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق-1

رنگ برنگ کے کھلتے پھُول

لال لال اور پیلے پھُول
کھلتے رنگ برنگے پھُول
قوس قزح سے سترنگے
دکھتے پیارے پیارے پھُول

ان کی مہک ہم کو موہے
خوشبو ان کی سب کو سوہے
بھینی بھینی خوشبو والے
مستی میں بھر دیتے پھُول

باغ باغیچے اور تالاب میں
کبھی دن میں کبھی رات میں
سردی گرمی یا برسات میں
کھل جاتے ہیں اچھے پھُول

میٹھا میٹھا شہد بناتے
عطر بن خوشبو پھیلاتے
مالن کے من کو بھاتے
ہاروں میں گندھ جاتے پھُول

ا.. آپ نے بھی کئی طرح کے پھول دیکھے ہونگے۔ان کے نام لکھئے:

....

....

....

☆ کچھ پھول دن میں کھلتے ہیں تو کچھ رات میں، کچھ زمین پر کھلتے ہیں تو کچھ پانی میں، کچھ پھول سالوں بھر کھلتے ہیں تو کچھ پھول سردی گرمی یا صرف برسات میں ہی کھلتے ہیں۔

۳.. کسی دو پھولوں کے نام بتایئے:

(i) جو لال رنگ کے ہوتے ہیں : ....

(ii) جو سفید رنگ کے ہوتے ہیں : ....

(iii) جن کا رنگ پیلا ہوتا ہے : ....

(iv) جو پانی میں کھلتے ہیں : ....

(v) جن کو آنکھ بند کر کے خوشبو سے پہچان سکتے ہیں : ....

۳.. کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سے پھول دن میں کھلتے ہیں اور کون سے پھول رات میں کھلتے ہیں؟

دن میں کھلنے والے	رات میں کھلنے والے
....	....
....	....
....	....

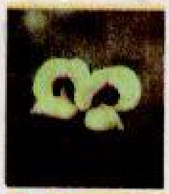

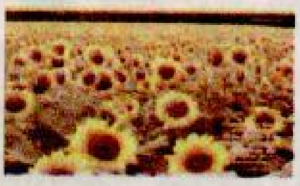

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۴.. کس موسم میں کون سے پھول کھلتے ہیں؟ خانوں کو پُر کیجیے:

نمبر شمار	سردی	گرمی	برسات	سالوں بھر
۱				
۲				
۳				
۴				

۵.. (الف) آپ نے پھولوں کو طرح طرح کے پیڑ پودوں پر کھلتے ہوئے دیکھا ہوگا۔ کچھ پھول جھاڑی دار پودوں پر کھلتے ہیں کچھ بڑے بڑے درختوں پر اور کچھ لمبی لمبی لتاؤں پر۔ آپ نے جن پیڑ پودوں یا لتاؤں پر پھول کھلے دیکھے ہیں ان کے نام ٹیبل میں لکھیے

نمبر شمار	درخت	جھاڑی دار پودے	لتا
۱			
۲			
۳			
۴			

(ب) کیا ایسے بھی پیڑ پودے ہیں جن پر پھول نہیں کھلتے؟ لکھیے۔

....

....

٦.. (الف) آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ پاس پڑوس کے پودوں پر کھلے کسی پھولوں کو جا کر دیکھئے اور اس کی تصویر بنایئے۔

(ب) اب بتایئے:

☆ آپ نے کس پھول کو دیکھا؟ ....

☆ پھول کس رنگ کا ہے؟ ....

☆ کیا پھول میں خوشبو ہے؟

☆ پھول کا پودا زمین پر ہے یا پانی میں؟ ....

☆ پھول کی شکل کیسی ہے؟ ....

(دائرہ نما رگھنٹی نما رکٹوری نما ریا ان سب سے الگ)

☆ اکیلے کھلتا ہے یا گچھوں میں؟ ....

☆ پھول میں کتنی پنکھڑیاں ہیں؟ ....

☆ کیا پنکھڑیاں آپس میں جڑی ہیں یا الگ الگ ہیں؟ ....

☆ پنکھڑیوں کے نچلے حصّے کو ڈھکنے والی پنکھڑیاں کس رنگ کی ہیں؟ ....

☆ ان پنکھڑیوں کی تصویر کتنی ہے؟ ....

☆ انکھڑیاں آپس میں جڑی ہیں یا الگ الگ؟ ....

(اس سرگرمی کو چار پانچ پھولوں کے ساتھ کیجیے)

۷.. اپنے پاس پڑوس کے کسی تین پھول والے پودوں کو چنئے۔ ان پودوں پر کھلی ہوئی ایک دو کلیوں پر نشان لگائیے۔ کچھ دنوں تک لگا تار ان کلیوں کو غور سے دیکھئے اور بتایئے کہ کلیاں کتنے دنوں میں کھل کر پھول بن گئیں۔

پھول کا نام	پہلی بار کس تاریخ کو کلی دیکھا	کس تاریخ کو کلی پھول بن گئی

پھول کئی لوگوں کی روزی روٹی کے ذرائع ہیں۔ کچھ لوگ پھولوں کی کاشت کرتے ہیں تو کچھ لوگ پھول یا اس سے بنی چیزوں کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔

۸.. کیا آپ کے گاؤں یا شہر میں کوئی پھول فروخت کرنے والا روالی ہے؟

ان کے پاس جا کر پتہ لگایئے:

(i) وہ کون کون سے پھول فروخت کرر ہا رہی ہے؟ ہر اک پھول کی قیمت کیا ہے؟ معلوم کریں۔

نمبر شمار	پھولوں کے نام	قیمت
۱		

۲		
۳		
۴		

(ii) وہ پھول کہاں سے لاتا/لاتی ہے؟

....

....

(iii) وہ پھولوں سے بنی کن کن چیزوں کو فروخت کرتا/کرتی ہے؟ پھولوں سے بنی مختلف چیزوں کی قیمت کیا ہے؟

نمبر شمار	پھولوں سے بنی چیزیں	قیمت
۱		
۲		
۳		
۴		

۹.. (i) کیا آپ کے گاؤں میں پھولوں کی کاشت ہوتی ہے؟..................

(ii) اس کی کاشت سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟..................

....

....

☆

سبق-2

کوئی دیتا انڈے، کوئی دیتا بچّے

ریحانہ اور فرزانہ کا امتحان ختم ہو چکا تھا۔ دونوں بہنیں چھٹیوں کا مزہ لے رہی تھیں۔ ایک دن دوپہر میں دونوں اپنے کمرے میں لیٹی ہوئی تھیں۔

ریحانہ بولی , بہن! دیکھو نا وہ دو گوریّے تنکے چن رہی ہیں اور انہیں ڈال پر جمع کر رہے ہیں۔

فرزانہ , ہاں! یہ اپنا گھونسلہ بنا رہے ہیں۔ پھر گھونسلے میں گوریا انڈے دے گی۔ انڈوں سے ان کے بچّے نکلیں گے۔

ریحانہ، انڈے دیکھنے کو بہت بیتاب تھی۔

گرمی بڑھنے لگی۔ اس نے جھروکے پر مٹی کے پیالے میں پانی رکھ دیا۔ کچھ دنوں بعد گوریا نے تین چھوٹے اور سفید انڈے دیئے۔ ریحانہ زور سے چلائی۔ بہن بہن! گھونسلے میں انڈے آگئے۔

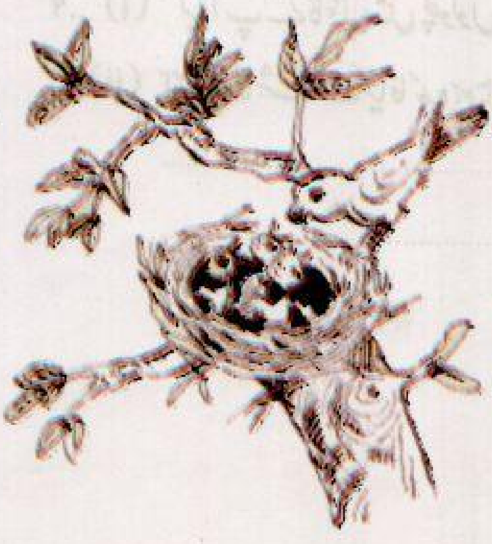

فرزانہ بولی۔ غلطی سے بھی انڈوں کو مت چھونا، نہیں تو انڈوں سے بچے نہیں نکلیں گے۔

کچھ دنوں بعد اس گھونسلے سے چیں چیں کی آواز آنے لگی۔

فرزانہ نے گھونسلے میں جھانکا تو خوشی سے جھوم اٹھی۔ انڈوں سے تین چھوٹے چھوٹے گوریا کے جو بچے نکلے تھے۔

بتایئے:

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۱.. (i) کون کون سے جاندار انڈے دیتے ہیں؟

....

....

(ii) کیا انڈوں سے فوراً بچے نکل آتے ہیں؟ اگر کچھ دنوں کے بعد بچے نکلتے ہیں تو اس بیچ انڈوں کے ساتھ گوریا کیا کرتی ہے؟

....

....

(iii) کچھ جاندار ایک بار میں ایک اور کچھ ایک بار میں ایک سے زیادہ انڈے دیتے ہیں۔ ان کے بارے میں پتہ کر کے نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

نمبر شمار	ایک بار میں ایک انڈا دینے والے جاندار	ایک بار میں کئی انڈے دینے والے جاندار
۱		
۲		
۳		
۴		

نیچے بنی تصویر دیکھ کر بتائیے کہ کیا یہ جاندار بھی انڈے دیتے ہیں؟

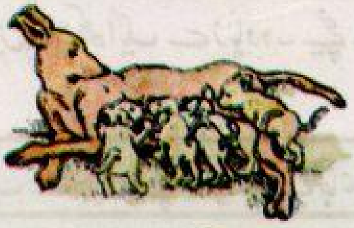

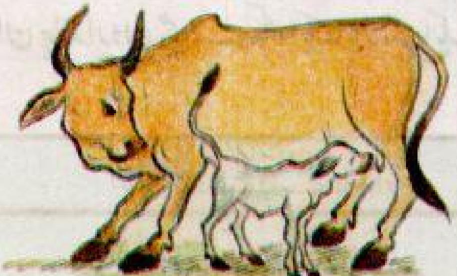

۲۔ (i) پچھلے صفحہ پر تصویروں میں کیا مناسبت ہے؟

....

....

....

(ii) کچھ جاندار انڈے نہ دے کر سیدھے بچوں کو پیدا کرتے ہیں۔ آپ نے اپنے پاس پڑوس ایسے بہت سے جاندار اور ان کے بچوں کو دیکھا ہوگا، ان کے نام لکھئے۔

....

....

(iii) الگ الگ جانداروں کے بچوں کو ہم الگ الگ ناموں سے بلاتے ہیں۔ نیچے کچھ جانداروں کے نام دیئے گئے ہیں ان کے سامنے ان کے بچوں کے نام لکھئے۔

جانداروں کے نام	بچے کا نام	جانداروں کے نام	بچے کا نام
گائے		بکری	
بھینس		آدمی	
کتا		سور	
بھیڑ		شیر	

(iv) ان جانداروں میں سے کچھ ایک بار میں ایک ہی بچہ دیتے ہیں اور کچھ ایک سے زیادہ۔ نیچے کے خانہ کو پورا کیجئے۔

نمبر شمار	ایک بچہ دینے والے جاندار	ایک سے زیادہ بچے دینے والے جاندار
۱		
۲		
۳		
۴		

۳.. آپ نے اپنے گھر میں یا پاس پڑوس میں بہت سے جانداروں کے نوخیز بچوں کو دیکھا ہوگا ایسے جانداروں کے نام لکھیے جو پیدا ہوتے ہی ....

(i) چلنے لگتے ہیں ....

(ii) نہیں چلتے ہیں ....

(iii) جن کے منہ میں شروع سے دانت ہوتے ہیں۔

....

(iv) جن کے منہ میں شروع سے دانت نہیں ہوتے ہیں۔

....

۴.. کیا جانور اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں؟ کسی دو جانوروں کو غور سے دیکھیے۔ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں؟ اور لکھیے۔

....

....

....

۵.. ان خانوں میں کچھ انڈے اور کچھ بچے دینے والے جانداروں کے نام چھپے ہوئے ہیں انہیں ڈھونڈیے اور لکھیے۔

بچے دینے والے	انڈے دینے والے	ش	و	ر	مر	غ	اوں	ک
		چ	م	گا	د	ڑ	ٹ	چھو
		چھی	بن	گی	ل	ہ	ری	ا
		پ	د	ڈا	ء	نا	سو	ر
		ک	ر	ڈا	کن	م	چھ	ڑ
		لی	ہا	لف	گا	ت	ب	م
		جوں	تھی	ن	رو	ت	ک	چھ
		ا	ج	گ	ر	لی	ری	لی

استاد، بچے دینے والے جانداروں کو لال اور انڈے دینے والے جانداروں کو ہرے رنگ سے رنگنے کی سرگرمی بھی کرا سکتے ہیں۔

کبھی کبھی کچھ انسانوں کے بچے نہیں ہوتے ہیں۔ جب انسانوں کے بچے نہیں ہوتے ہیں تو وہ بچوں کو گود لے سکتے ہیں۔ کچھ ادارے قانونی طور پر یہ مدد کرتے ہیں۔

۲۔ نیچے لکھی نظم کو پڑھیے۔ نظم کے مطابق صفحہ پر دی گئی خالی جگہ میں تصویریں بنائیے۔

ہنستے کھیلتے بچے
مرغی بطخ انڈا دیتے
گائے بکری دیتے بچے
یہ بچے اپنے گھر میں
دیکھو لگتے کتنے اچھے
کتیا ہم کو پلّے دیتی
گائے دیتا بچھڑا
سانپ چھپکلی انڈے دیتے
بل ہو چاہے کونا
وہیل ، ڈالفن کے بچے
پانی میں ہیں دوڑ لگاتے
چمگادڑ کے بچے اُڑ کر
اندھیرے میں دُھوم مچاتے
مگر گھڑیال اپنے انڈے
گڈھے کھود ، چھپاتے ہیں
کچھوے جب دیتے ہیں انڈے
گھر بالُو میں بناتے ہیں

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق۔3

ہڑ بڑی میں گڑ بڑی

جنگل میں بیٹھک ہوئی۔ سبھی جانور ایک جگہ جمع ہوئے۔ ان کے بچے بھی وہاں آئے۔ آپس میں کھیل رہے تھے۔ بچوں نے سوچا، سبھی بڑے صرف اپنے بارے میں سوچتے ہیں۔ ہم پر بہت کم دھیان دیتے ہیں۔ چلو ہم بھی اپنی بات رکھیں گے۔

بچوں نے اپنی تصویر بنوانے کی ضد پکڑ لی۔ راجا شیر نے مصور گولو خرگوش کو تصویر بنانے کا حکم دیا۔ بچوں نے پہلے میرا، پہلے میرا کی رٹ لگا دی۔ گولو خرگوش تنگ آگیا اور ہڑ بڑ میں گڑ بڑ کر بیٹھا۔ ایک کا کان دوسرے پر بنا دیا۔

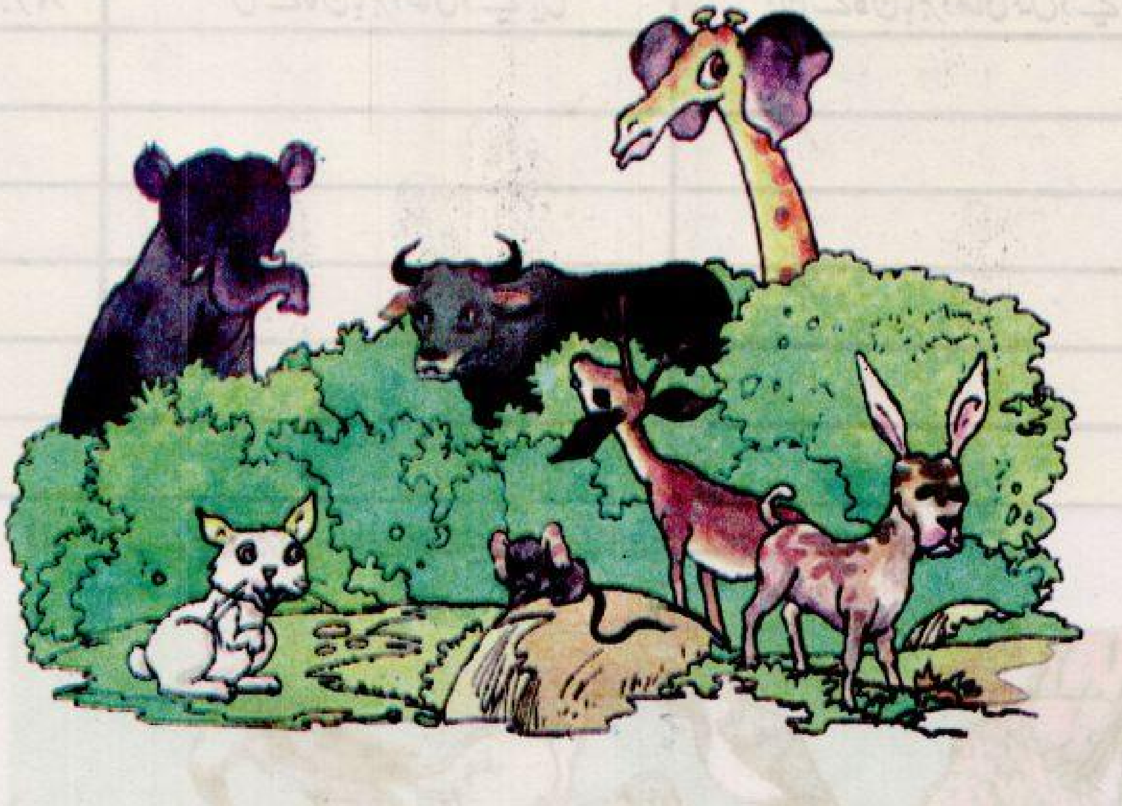

ا۔ گولو خرگوش کے ذریعہ بنائی گئی تصویر دیکھئے اور لکھئے کہ کس جانور کے سر پر کس کے کان ہیں؟

ماحولیاتی مطالعہ:

جانور	کان	جانور	کان
ہرن	بھینس	ہاتھی	....
بھینس	....	ژراف	....
کتا	....	چوہا	....

آپ اپنے پاس پڑوس میں بہت سارے جاندار کو دیکھتے ہوں گے۔ان میں کچھ کے کان دکھائی دیتے ہیں اور کچھ کے نہیں!

۲.. (i) نیچے کچھ جاندار کے نام دیئے گئے ہیں۔ان کو خاکہ میں بھریئے۔

ہرن چیتا مچھلی بھینس ژراف مینڈھک

چڑیا چھپکلی چیونٹی کوا سانپ ہاتھی بلی

نمبر شمار	جن کے کان باہر دکھائی دیتے ہیں	جن کے کان باہر دکھائی نہیں دیتے

(ii) جن کے کان باہر نہیں دکھائی پڑتے ہیں،ان کے کان ہوتے ہیں یا نہیں؟

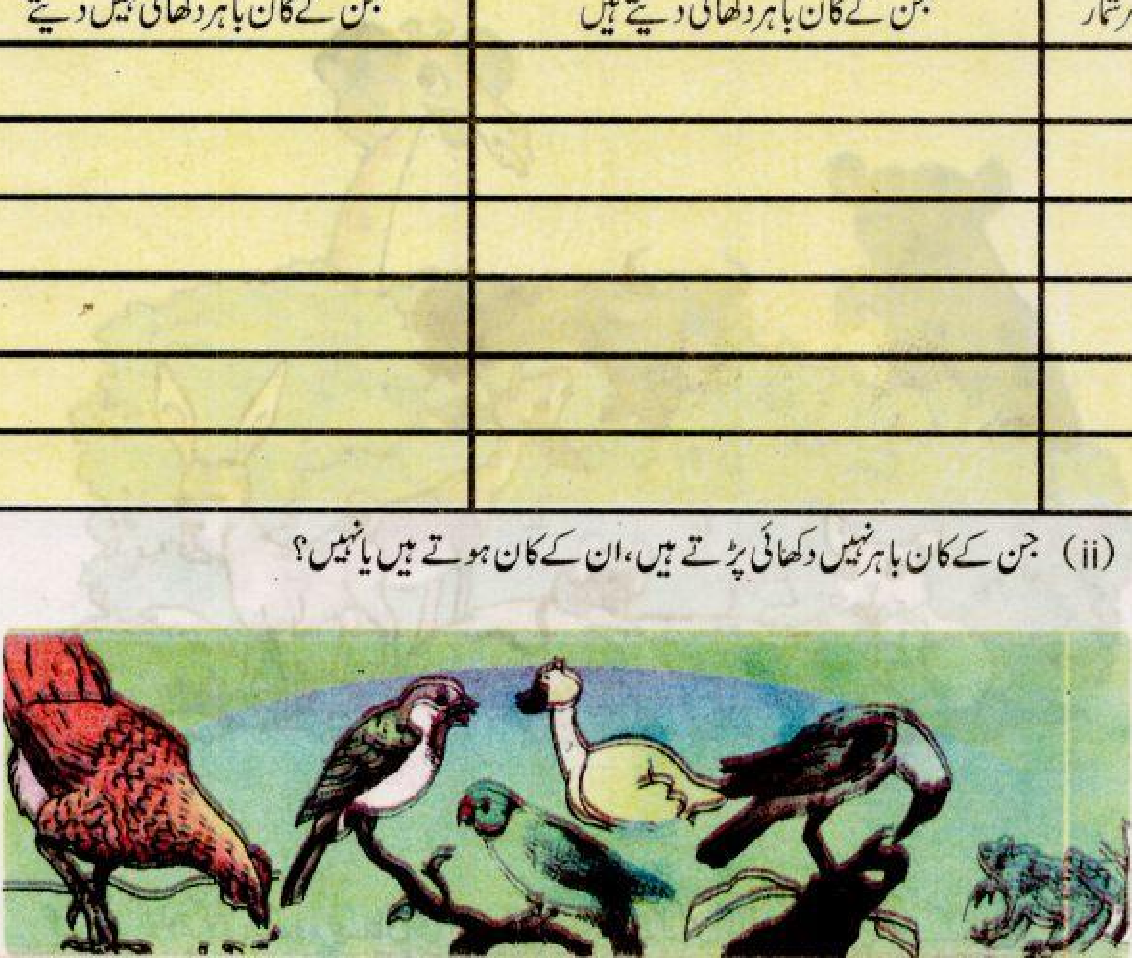

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۳.. (i) اوپر کے تصویروں کو پہچانیے اور ان کے نام لکھیے۔

....

....

(ii) کیا آپ کو ان کے کان دکھائی دے رہے ہیں؟ ....

ان سبھی پرندوں کے کان ہوتے ہیں، تب ہی یہ سن پاتے ہیں۔ ہاں ہمیں دکھائی نہیں پڑتے۔ ان سبھی کے کان سوراخ کی شکل میں ہوتے ہیں۔ چھپکلی اور مگرمچھ کے کان کی جگہ بھی صرف دو چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں۔ غور سے دیکھئے آپ کو بھی دکھائی دیں گے۔

۴.. آیئے! اپنی نظر دوڑایئے اور معلوم کیجیے کہ کون کون سے جاندار ہیں جن کے کان باہر دکھائی نہیں دیتے ہیں؟

....

....

۵.. ایسے جانوروں کے نام لکھئے جن کے کان ہوتے ہیں۔

☆ پتہ کی طرح ....

☆ سر کے اوپر ....

☆ سر کے دونوں طرف ....

جنگل کے جانور تصویروں کو دیکھ کر زور سے ہنسنے لگے۔

مصوّر گولو خرگوش نے برش اٹھایا اور لگا تصویروں میں رنگ بھرنے۔ اسی وقت چلبلی گلہری بولی، خرگوش دادا! ذرا ٹھہریئے! رنگ بھرنے سے پہلے سبھی کھال کا ڈیزائن یعنی خاکہ تو بنا لیجیے۔

گولو خرگوش نے سبھی جانوروں کا ڈیزائن بنا دیا۔ جانوروں کے بچے اپنے مطابق سجانے لگے۔ آپ بھی ڈیزائن پہچان کر ان کے جسم پر کھال بنایئے۔

ماحولیاتی مطالعہ:

جانوروں کے جسم پر ایسے نمونے ان کے بال سے بنتے ہیں۔ ذرا سوچئے، ان کے جسم پر سے بال ہٹادئے جائیں تو یہ جانور کیسے دکھائی دیں گے؟

٦.. نیچے کچھ جانوروں کے نام لکھے ہیں۔ ان ناموں سے نیچے بنے ہوئے خانوں کو پر کیجئے۔

گائے چوہا کوّا کبوتر لومڑی مرغی اونٹ بطخ

مینڈھک ہاتھی بھینس گوریا کبوتر بلی مور چھپکلی

نمبر شمار	کان باہر دکھائی دیتے ہیں	کھال پر بال ہیں	کان باہر دکھائی دیتے ہیں	کھال پر بال نہیں ہیں ر کھال پر پر نہیں
۱				
۲				
۳				
۴				
۵				
٦				
۷				

(i) کیا جانوروں کے کان باہر سے دکھائی دیتے ہیں؟ ان کے کھال پر بال ہوتے ہیں؟

....

(ii) کیا جن جانوروں کے کان باہر نہیں دکھائی دیتے ہیں ان کے کھال پر بال ہوتے ہیں؟

نمبر شمار	بچے دینے والے	انڈہ دینے والے
۱		
۲		
۳		

۴		
۵		
۶		

(iii) کیا جو جانور انڈے دیتے ہیں ان سبھی کے کان باہر دکھائی دیتے ہیں؟

....

(iv) کیا جو جانور بچے دیتے ہیں ان کے کان باہر سے دکھائی نہیں دیتے ہیں؟

....

جو جاندار بچے دیتے ہیں ان کے جسم پر بال ہوتے ہیں اور ان کے کان بھی باہر دکھائی دیتے ہیں۔ انڈے دینے والے جانوروں کے جسم پر بال نہیں ہوتے اور ان کے کان باہر دکھائی نہیں دیتے ہیں۔

۷.. اپنے گھر کے ارد گرد پائے جانے والے کسی ایک جانور کے بارے میں مندرجہ ذیل باتوں کی معلومات حاصل کیجئے۔

(i) جاندار کا کیا نام ہے؟ ....

(ii) وہ کیا کیا کھانا پسند کرتا ہے؟ ....

(iii) اسے دن بھر میں کتنی بار کھانا دیا جاتا ہے؟ ....

(iv) اس کے سونے کا وقت کیا ہے؟ ....

(v) اس کا دھیان کیسے رکھا جاتا ہے؟ ....

(vi) کیا اسے غصہ آتا ہے؟ کیسے پتہ چلتا ہے کہ وہ غصے میں ہے؟ ....

(vii) اس کے جلد پر بال ہیں یا پر؟ ....

(viii) اس کے کان دکھائی دیتے ہیں یا نہیں؟ ....

(ix) وہ بچہ ہے یا بڑا؟ ....

(x) وہ بچہ دیتا ہے یا انڈہ؟ ....

(xi) کیا اس کے بچے ہیں؟ ....

(xii) آپ اس جاندار کی تصویر بنائیے اور اس میں رنگ بھریئے۔ اور اس کا ایک اچھا سا نام دیجئے۔

سبق-4

تہوار اور پکوان

ا.. نیچے کچھ تہواروں کی تصویریں ہیں، ہر تصویر کے نیچے ان کے نام لکھیے۔

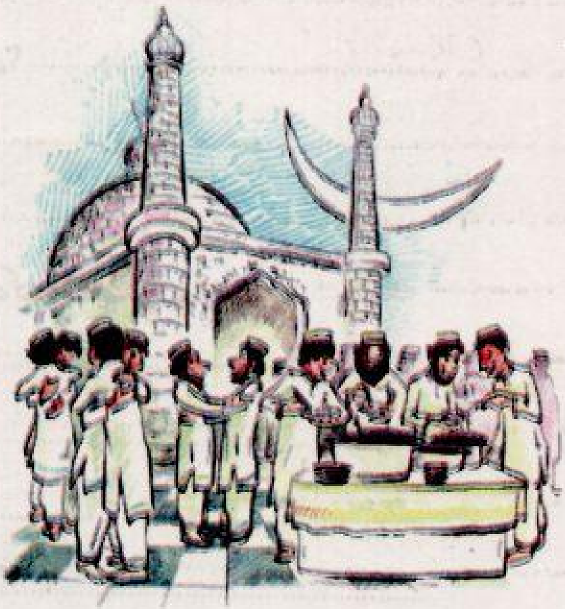

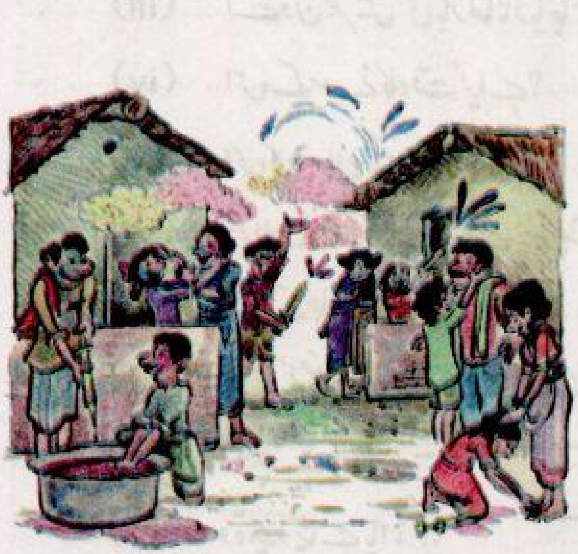

۲.. ان تہواروں کے علاوہ بہت سارے علاقائی تہوار بھی ہوتے ہیں، جن کو لوگ مل جل کر مناتے ہیں۔ آپ کے یہاں اور کون کون سے تہوار منائے جاتے ہیں۔

....

....

....

طرح طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔ سب مل کر ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔ نئے نئے کپڑوں اور طرح طرح کے پکوانوں کا پورا مزہ تو آپ لوگ اٹھاتے ہیں۔

۳.. آپ کو کون سا تہوار سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے؟ اس دن گھر میں کون کون سے پکوان بنائے جاتے ہیں؟

....

....

۴.. نیچے کے خانوں میں کچھ پکوانوں کے نام دیے گئے ہیں۔ آپ کو بتانا ہے کہ یہ پکوان کن تہواروں میں بنائے اور کھائے جاتے ہیں۔

ا۔ نیچے کچھ چیزوں کے نام دیئے گئے ہیں ان کے نام بتایئے۔

نمبر شمار	کھانے کی چیزیں	تہواروں کے نام
۱	پووا	
۲	ستو	
۳	لڈو، دھان کا لاوا	
۴	دہی، چوڑا، تل کُٹ	
۵	روٹی، ملیدہ	
۶	کیک	
۷	کھچڑی	
۸	حلوہ	
۹	مڑوا کی روٹی	
۱۰	بھنگنی کی سبزی	

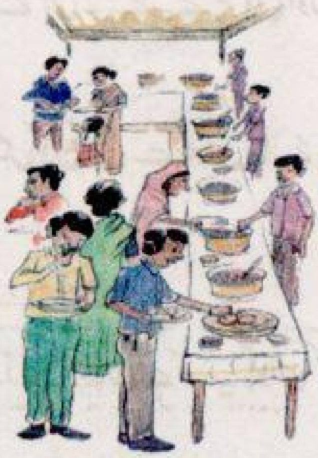

۵.. شادی کے موقع پر کئی طرح کے پکوان بنتے ہیں۔آپ بھی کسی شادی کے موقع پر گئے ہونگے۔وہاں آپ نے کیا کیا نوش کیا؟

....

....

٦.. گھر میں گھر کے لوگ مل کر کھانا بناتے ہیں۔شادی یا خاص موقع پر کھانا کون بناتا ہے؟

....

....

۷.. سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کو کھانا ایک ساتھ کیسے کھلایا جاتا ہے؟

....

....

....

۸.. جھوٹے برتن کی صفائی کون کرتا ہے؟

....

....

۹.. کیا آپ کے اسکول میں بھی ایک ساتھ کھانا کھلایا جاتا ہے؟ اگر ہاں تو تفصیل بتایئے؟

(i) آپ اسکول میں کس وقت کھانا کھاتے ہیں؟..

(ii) آپ کے اسکول میں کھانا کون بناتا ہے؟..

(iii) آپ کے اسکول میں کھانا کیسے کھِلایا جاتا ہے؟

....

....

(iv) آپ کے اسکول میں کس دن کون کون سا کھانا کھلایا جاتا ہے؟

ترتیب	دن	کھانے کی چیزیں
۱	سوموار	
۲	منگل	
۳	بدھ	
۴	جمعرات	
۵	جمعہ	
۶	سنیچر	

آپ کے اسکول میں دوپہر کا کھانا ملتا ہوگا۔ کچھ ایسے بھی رہائشی اسکولی ہیں جہاں بچے رہ کر پڑھتے ہیں۔ ان کے صبح وشام، دوپہر، رات کے کھانے کا انتظام وہیں رہتا ہے۔

۱۱.. (i) کیا آپ کے پاس پڑوس کوئی رہائشی اسکول ہے؟

....

....

(ii) آپس میں مشورہ کر کے لکھئے کہ رہائشی اسکولوں میں کھانا بنانے اور کھلانے کا نظم کیسے ہوتا ہے؟

....

....

....

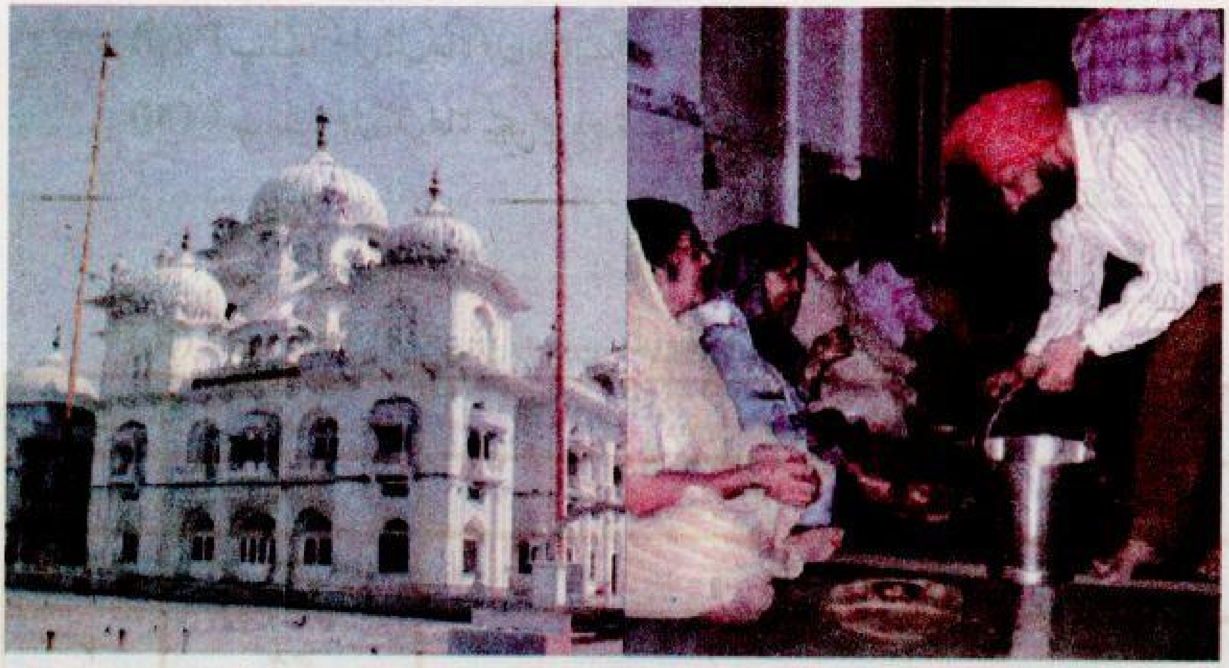

گرودوارہ عظیم آباد پٹنہ

لنگر کھاتے عقیدت مند

☆ سکھوں کی عبادت گاہ کو گرودوارہ کہتے ہیں۔ پٹنہ صاحب میں سکھوں کے دسویں گرو ''گرو گووند سنگھ'' پیدا ہوئے تھے۔ وہاں ایک بہت بڑا گردوارہ ہے جو ''تخت ہر مندر صاحب'' کہلاتا ہے۔ یہاں سبھی عقیدت مندوں کے لئے کھانا کھلانے کا انتظام رہتا ہے۔ جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ لنگر میں سب لوگ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ کھانے کے سامان لانے، ڈھونے، کاٹنے، پکانے اور کھلانے کا کام سبھی سکھ بھائی لوگ مل کر کرتے ہیں۔ برتنوں کی صفائی کا کام بھی لوگ مل کر خود ہی کر لیتے ہیں۔ لنگر کا پورا انتظام لوگوں کی مدد پر منحصر ہے۔

☆

سبق-5

طرح طرح کے ذائقے

کھانے کی چیزیں کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ان کے ذائقے بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔کچھ کھانے کی چیزیں میٹھی ہوتی ہیں تو کچھ تیکھی۔

۱۔ نیچے کچھ چیزوں کے نام دئے گئے ہیں۔آپ ان کا ذائقہ بتائیے۔

نمبر شمار	کھانے کی چیزیں	ذائقے
۱	جلیبی	
۲	اَچار	
۳	لڈّو	
۴	کچوری	
۵	مِرچ	
۶	کریلا	
۷	آنولہ	
۸	اِملی	

۲۔ ہمیں کھانے کی چیزوں کے ذائقہ کیسے پتہ چلتا ہے؟اس حصے کا نام لکھیے اور اس کی تصویر بنائیے۔

۳۔(i) زبان کو دانت سے سٹا کر لفظ رَس گلا بولیے، کیا آپ نے لفظ رَس گلا کا صحیح تلفظ کیا؟

....

(ii) ذائقوں کی پہچان کے علاوہ زبان ہمارے اور کس کس کام میں مدد کرتی ہے؟

....

۴۔ ہم لوگ اپنی غذا چوس کر، چبا کر اور نگل کر کھاتے ہیں جبکہ دوسرے جاندار اپنی غذا کسی ایک خاص طریقے سے ہی کھاتے ہیں۔ نیچے کچھ جاندار کے نام دئے گئے ہیں۔ انہیں دئے گئے خانوں میں چن کر لکھیے۔

ہرن تتلی مینڈک بکری کتا مکھی شیر

گھوڑا گدھا مچھر بھینس مور خرگوش سانپ

کھٹمل چھپکلی مرغا

نمبر شمار	چبا کر کھانا کھانے والے	چوس کر کھانا کھانے والے	نگل کر کھانا کھانے والے
۱			
۲			
۳			
۴			
۵			
۶			
۷			

دانت بتیسی

کل میں ماجد سے بولی،
بندکر آنکھیں اورمنھ کھول
اس نے سوچا اپنے من میں
آتا ہے منھ میں لڈو گول
میں نے جھٹ پٹ گن ڈالے
اس کے منھ کے سارے دانت
اور بناوٹ دیکھ کے ان کے
پھر بولی میں اپنی بات

آیئے! کچھ کر کے دیکھئے:

☆ بغیر دانتوں کو کام میں لائے روٹی کھا کر دیکھئے۔
☆ صرف پیچھے کے دانتوں سے گاجر، مولی، سیب کاٹ کر دیکھئے
☆ بالکل سامنے والے دانتوں سے گنے کو چھیل کر دیکھئے۔

۴۔ اگر آپ کے منھ میں دانت نہ ہو تو کیا ہو گا؟

....

۵۔ آپ بھی اپنے ساتھی کے دانتوں کو دیکھئے اور بتایئے۔

(i) کیا سبھی دانت ایک جیسے دکھائی دے رہے ہیں؟

(ii) ہمارے منھ میں کچھ دانت ہمیں کھانے کی چیزوں کو کاٹنے میں مدد کرتے ہیں تو کچھ چھیلنے میں اور کچھ چبانے میں۔ تصویر میں تینوں طرح کے دانتوں کی پہچان کیجئے۔

(iii) الگ الگ طرح کے دانتوں کی تعداد کا پتہ لگایئے۔

کاٹنے والے دانت	چھیلنے والے دانت	چبانے والے دانت
		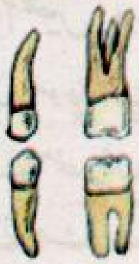

(iv) کیا آپ کے چبانے والے سبھی دانت ایک جیسے ہیں یا الگ الگ ہیں؟

....

۶۔ بتایئے۔

شمار نمبر	اقسام	ان سے کیا کیا کھاتے ہیں؟
۱	کاٹنے والے دانت	
۲	چبانے والے دانت	
۳	چھیلنے والے دانت	

☆ مختلف طرح کے دانتوں کے الگ الگ نام ہوتے ہیں۔

کاٹنے والے دانت — اِنسائزر

چھیلنے والے دانت — کینائن

چبانے والے دانت — مولر

۷۔ کون سا دانت کس اوزار کی طرح کام کرتا ہے؟

پلاس کی طرح ....

کھرل کی طرح ....

قینچی کی طرح ....

۸۔ (i) دانت ہمارے لئے انتہائی ضروری ہے۔ کیا ان کی تعداد بڑوں اور بچوں میں ایک سی ہوتی ہے یا کوئی فرق ہوتا ہے؟

....

(ii) الگ الگ عمر میں دانتوں کی تعداد کا پتہ لگائیے:

عمر	دانتوں کی تعداد
۶ ماہ کا بچہ/بچی	
۲ سے ۳ سال کا بچہ/بچی	
۸ سے ۹ سال کا بچہ/بچی	
۲۱ سال سے اوپر	

۹۔ پیدائش کے بعد آنے والے دانتوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

....

۱۰۔ (i) کیا آپ کے دانت ٹوٹ کے گر چکے ہیں؟ کیا ان کی جگہ نئے دانت آ گئے؟

....

(ii) اپنے دادا دادی سے معلوم کیجئے کہ اگر ان کے دانت ٹوٹتے ہیں تو کیا وہ واپس آ جاتے ہیں؟

....

۱۱۔ کھانا چبانے میں دانت اور اس کا مزہ لینے کیلئے زبان کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر دانت گندے ہوں تو کئی طرح کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔ انہیں روزانہ صاف کرنا ضروری ہے۔ آپ اپنے دانتوں کی صفائی کیسے کرتے ہیں؟

....

....

جس طرح ہمارے دانت ہوتے ہیں اسی طرح جانوروں کے بھی دانت ہوتے ہیں۔ ان کے دانت بھی گرتے ہیں۔ کچھ جانوروں جیسے گھوڑا اور شیر کے بھی دانت انسانوں کی طرح ایک بار گرتے ہیں اور ان کی جگہ پھر نئے دانت آ جاتے ہیں، لیکن سانپ اور مگرمچھ اپنی زندگی میں کئی بار دانت بدلتے ہیں۔

سبق ۔6

ہریالی اور ہم

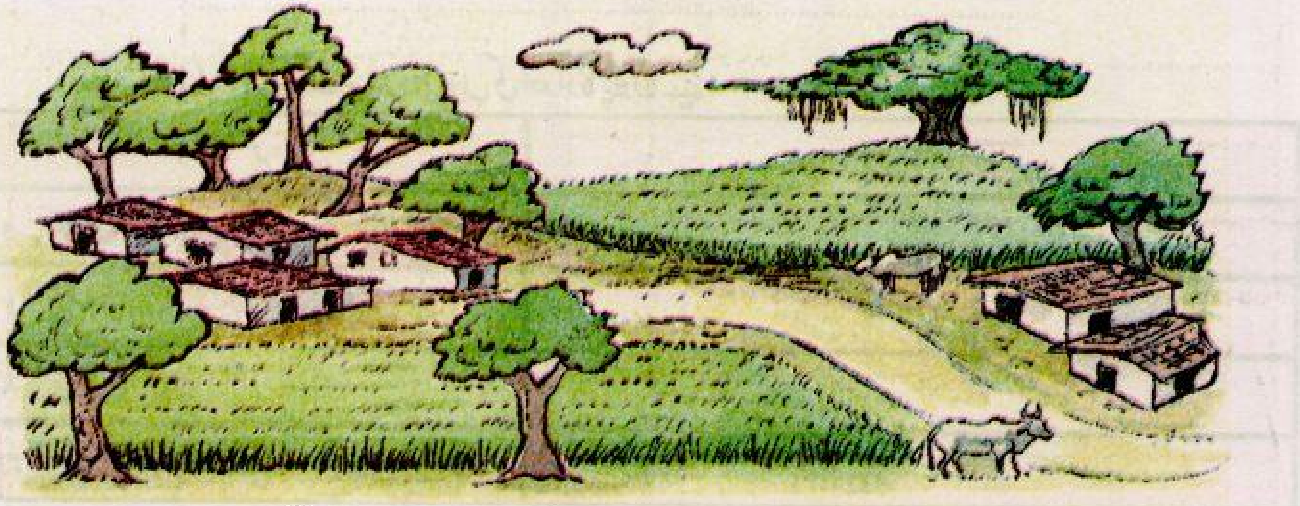

یہ غنچہ کا گاؤں ہے۔ چاروں طرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ غنچہ کو اپنا گاؤں بہت اچھا لگتا ہے۔

ا۔ آپ کے گاؤں میں کون کون سے پیڑ پودے ہیں؟ لکھئے۔

....

....

۲۔ ان میں سے ان پیڑ پودوں کے نام الگ کیجئے جو آپ کے گھر کے آس پاس اُگتے ہیں اور وہ جو جنگل میں اُگتے ہیں۔

(i) گھر کے آس پاس اگنے والے..

....

....

(ii) جنگل میں اگنے والے..

....

....

۳۔ پیڑ پودے چاہے گھر کے آس پاس ہوں یا جنگل میں، یہ ہمارے لئے بہت فائدے مند ہوتے ہیں۔ آپ کے مطابق پیڑ پودے کی ہمارے لئے کیا اہمیت ہے؟

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۴۔ پیڑ پودوں کی اہمیت کے مطابق نیچے بنا چارٹ بھریئے۔

نمبر شمار	استعمال	پیڑ پودوں کے نام
۱	عمارتی لکڑیاں	
۲	ساگ سبزی	
۳	اناج اور دال	
۴	تیل	
۵	دوائیں	
۶	پھل	
۷	پھول	

۵۔ ہم نے سمجھا کہ پیڑ پودے ہمارے لئے بہت مفید ہیں۔ ان سے ہمیں روزمرہ کے استعمال کی کئی چیزیں ملتی ہیں۔ اب ذرا سوچیے اور بتایئے۔

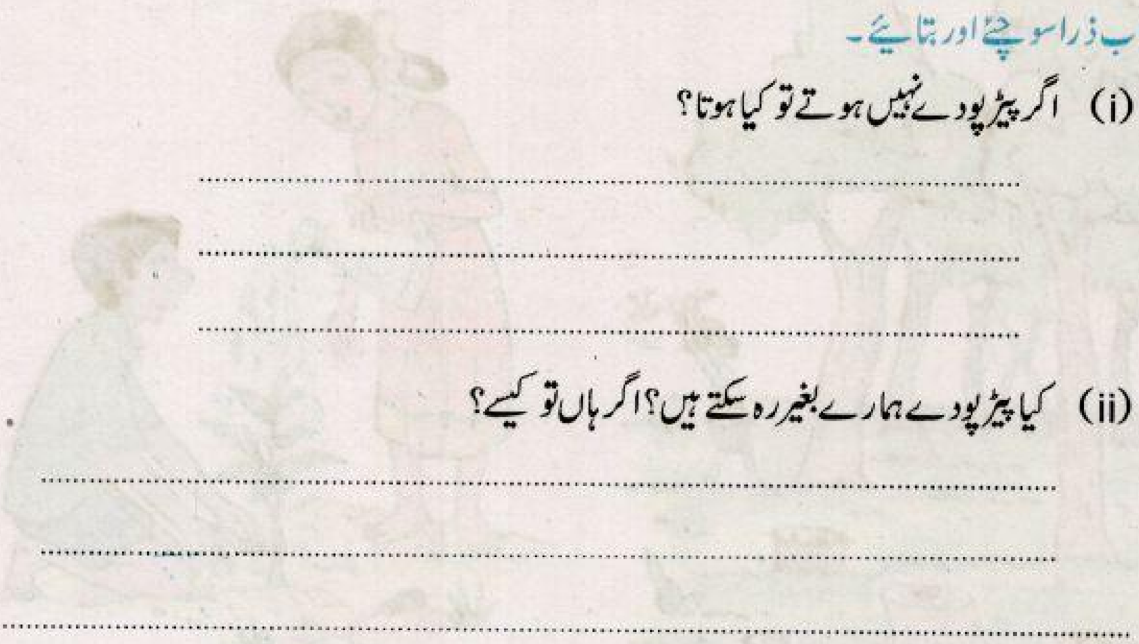

(i) اگر پیڑ پودے نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟

....

....

....

(ii) کیا پیڑ پودے ہمارے بغیر رہ سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو کیسے؟

....

....

....

۶۔ اپنے گھر یا اسکول کے پاس ملنے والے کسی ایک پیڑ کے بارے میں پانچ لائن لکھئے اور اس پیڑ کی تصویر بنا کر اس کے الگ الگ حصوں کے نام لکھئے۔

....

....

....

....

....

۶۔ کسی تین پیڑوں کے نام لکھیے۔

(i) جن میں کانٹے ہوتے ہیں:

....

(ii) جو خوب سایہ دار ہوتے ہیں:

....

۷۔ نیچے بنی تصویر میں کیا کیا جا رہا ہے؟ لکھیے

....

....

....

۸۔ ضرورت سے زیادہ پیڑ کاٹنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

....

....

....

....

پیڑوں سے دوستی

بات قریب تین سو سال پرانی ہے، راجستھان کے کھجڑی گاؤں کی ایک لڑکی تھی شبانہ۔ اسکے گاؤں میں کھجڑی کے بہت بہت پیڑ تھے۔ جن کے سائے میں شبانہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔ کھجڑی کی پھلیوں کی سبزی بنتی اور اس کی چھال دوا کے کام آتی ہے۔

وقت گزرتا گیا۔ شبانہ بڑی ہوگئی۔ ایک دن وہ اپنے پیڑوں کے بیچ کھیل رہی تھی۔ تبھی اس نے دیکھا کہ کچھ انجان لوگ کلہاڑی لے کر چلے آرہے ہیں۔ پتہ چلا کہ راجہ کا محل بن رہا ہے جن کے لئے لکڑیوں کی ضرورت ہے۔ وہ لوگ راجہ کے آدمی ہیں اور لکڑیاں لینے آئے ہیں۔ ان لوگوں نے لکڑیاں کاٹنے کی کوشش کی تو شبانہ نے مخالفت کی۔ وہ پیڑ سے لپٹ گئی۔ راجہ کے لوگوں نے غصہ ہوکر شبانہ پر وار کیا۔ شبانہ کے پیر کٹ گئے لیکن وہ پیڑ کو اپنے ہاتھوں سے جکڑے رہی۔ پیڑ کو بچانے کے لئے شبانہ نے ہمت کے ساتھ جو مخالفت کی اس نے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے گاؤں والے پیڑوں کو کٹنے سے بچانے کیلئے جمع ہوگئے۔ سبھی لوگ پیڑ سے لپٹ گئے۔ راجہ کے آدمیوں نے غصے میں آکر گاؤں والوں پر اندھادھند وار کرنا شروع کر دیا۔ تقریباً تین سو لوگ مارے گئے۔ پیڑوں کے لئے گاؤں والوں کا اتنا پیار دیکھ کر راجہ پر بہت اثر ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ اس علاقے میں کوئی پیڑ نہیں کاٹے گا اور نہ ہی کوئی شکار کرے گا۔ یہاں کے لوگ آج بھی پیڑوں کو جانوروں کی طرح حفاظت کرتے ہیں۔ ریگستان میں ہوتے ہوئے بھی یہ علاقہ ہرا بھرا ہے۔

☆

سبق۔ 7

جڑوں کی پکڑ

سلیل، سمیرا اور پنکی روز چھٹی کے بعد پیپل کے ایک ٹھونٹھ پیڑ کے نیچے کھیلتے تھے۔ ایک دن وہ پیپل کے اس ٹھونٹھ پیڑ کو دیکھ کر سوچنے لگے۔ آخر اس پیڑ کی حالت ایسی کیوں ہوگئی ہے؟ اس کے بارے میں انہوں نے گاؤں کے ایک بزرگ راموکاکا سے پوچھ تاچھ کی۔

راموکاکا نے بتایا۔ یہ پیڑ قریب ۶۰ سال پرانا ہے۔ کبھی یہ بہت ہرا بھرا تھا۔ تیز آندھی میں بھی نہیں اکھڑا۔ بعد میں لوگوں نے اس کی جڑ سے مٹی نکالنی شروع کردی۔ جس سے اسکی جڑیں زمین کے اوپر آ گئی ہیں۔ اس سے اس پیڑ کو ٹھیک سے پانی نہیں مل پا رہا ہے۔ اس کی جڑوں کو مٹی سے ڈھکنے اور پانی پٹانے کی ضرورت ہے۔

راموکاکا کی باتیں سن کر سلیل اور اس کے ساتھیوں نے پیپل کی کھلی جڑوں میں مٹی ڈال کر اسے ڈھک دیا اور روز پانی پٹانے لگے۔ کچھ ہی دنوں میں پیپل میں نئی جان آ گئی۔ سبھی موٹی پتلی ٹھونٹھ شاخوں میں نئی کونپلیں آئیں اور بوڑھا پیپل پھر سے ہرا بھرا ہو کر لہرانے لگا۔

۱۔ آپ کے آس پاس بہت سے ایسے پیڑ ہوں گے۔ انہیں آپ کیسے بچائیں گے؟

....

....

....

۲۔ آپ اپنے گھر کے آس پاس کن پودوں کو پانی پٹاتے ہیں؟

....

۳۔ کیا سبھی پیڑوں کی جڑیں ہوتی ہیں؟

....

۴۔ اگر پودوں کی جڑوں میں پانی نہ دیں تو کیا ہوگا؟

....

....

۵۔ پودوں کو پانی کہاں سے اور کیسے ملتا ہے؟

....

....

آیئے اسے جاننے کے لئے ایک تجربہ کریں۔

شیشے کے دو گلاس لیجئے۔ ایک گلاس کے آدھے میں لال رنگین پانی اور دوسرے گلاس کے آدھے میں نیلا رنگین پانی ڈالیئے۔

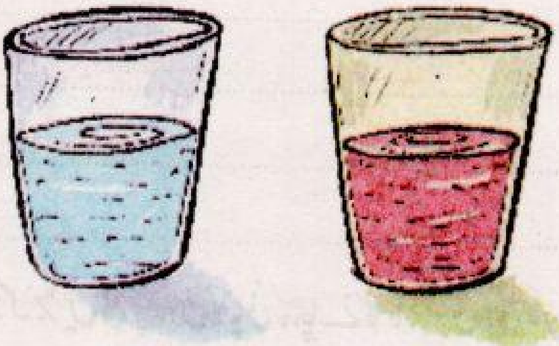

نیلا پانی

لال پانی

اب دونوں پانی سے بھرے گلاسوں میں ایک ایک ملائم تنے والے پودے کو جڑ کے ساتھ اکھاڑ کر ڈال دیجئے۔
ایک دو گھنٹے کے لیے اسے ایسے ہی چھوڑ دیجیے

٦۔ دونوں پودوں کی پتیوں کو غور سے دیکھئے اور بتایئے کیا ہوا؟

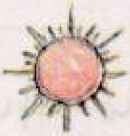

....

....

....

....

۷۔ دونوں پودوں کے تنے کو بیچ سے کاٹ کر دیکھئے۔
بتایئے کہ اس میں پانی چڑھا کہ نہیں؟ آپ نے کیسے پتہ لگایا؟

....

....

۸۔ پتیوں کی نسوں میں رنگین پانی کیسے پہنچا ہوگا؟ سوچ کر بتایئے۔

....

....

۹۔ اس کو کرنے کے بعد بتایئے کہ پیڑ پودے پانی کیسے پیتے رہتے ہیں؟

....

....

....

....

اب آپ سمجھ گئے ہونگے کہ جڑیں پیڑ پودوں کو پانی پہنچانے کا کام کرتی ہیں لیکن کیا جڑوں کا کوئی اور کام بھی ہے؟
آیئے ایک عمل کر کے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آپ سبھی بچّے چار چار کے گروپ میں بنٹ کر ان چیزوں کو اکٹھا کیجیے
پلاسٹک گلاس، کچھ دانے مونگ، گیہوں، دھان، سرسوں یا چنا

S.S.A. 2015-16 (FREE)

کلاس کے بچے تین یا چار کے گروپ میں بنٹ جائیں۔ اب ہر ایک گروپ الگ الگ طرح کے بیج لے۔ ایک ہی طرح کے ۶-۵ بیجوں کو ایک کٹوری میں پانی میں رات بھر بھگو دیجئے۔ دوسرے دن پلاسٹک کے چوڑے منھ والے گلاس کو لیجئے۔ اس میں مٹی بھر کر بیجوں کو ڈالئے اور اوپر سے کچھ مٹی ڈال دیجئے۔ اوپر سے تھوڑا پانی چھڑک دیجئے۔

دھیان رکھئے کہ مٹی گیلی رہے۔ اسے پانچ چھ دنوں تک روز دیکھئے کہ بیج سے کیا کچھ نکلتا ہوا دکھائی دے رہا ہے؟ آپ اپنی کاپی پر اس کی تصویر بنائیے۔ اس کے بارے میں لکھئے اور بتائیے۔

۱۰۔ جڑ کس طرف نکلی اور تنا کس طرف نکلا۔ لکھئے۔

....

....

۱۱۔ آخری دن ان پودوں کو مٹی سے الگ کرنے کی کوشش کیجئے۔

کیا الگ کرنے میں دقت ہوئی۔ ذرا سوچئے ایسا کیوں ہوا؟

....

....

۱۲۔ ان کی جڑوں کا جال کیسا ہے تصور بنائیے۔

آپ کے گھر یا اسکول کے باغ باغیچے میں جنگلی گھاس کے پودے نکل آتے ہیں۔ جن کی ہمیں نکونی کرتی پڑتی ہے۔ ایسے کسی جنگلی پودے کو اکھاڑیئے اور بتائیے۔

۱۳۔ کیا پودا پوری جڑ کے ساتھ اکھڑ گیا یا جڑ کا کچھ حصہ زمین میں ہی رہ گیا؟

....

....

۱۴۔ گھاس آسانی سے اکھڑ گئی یا زور لگانا پڑا؟

....

....

۱۵۔ کیا آپ کو گھاس کی جڑیں نکالنے کیلئے کھرپی کی ضرورت پڑی؟

....

۱۶۔ جنگلی پودے نکالنے میں آپ کو کتنا زور لگانا پڑا؟ کیوں؟

....

....

۱۷۔ آپ مولی اور گاجر کی جڑوں کو اکھاڑتے ہیں؟ مولی کی جڑوں کو کھینچ کر اکھاڑنے کے دوران آپ کو ایسی ہی مشکل ہوتی ہے؟

....

....

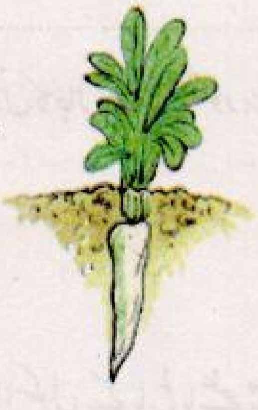

مولی کا پودا

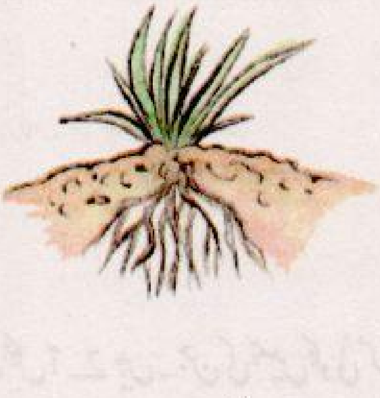

گھاس

۱۸۔ گھاس اور مولی کی جڑوں کی تصویریں دیکھئے۔ان میں کیا فرق ہے؟

....

....

۱۹۔ گھاس اور مولی کے پودے کو زمین سے اکھاڑنے پر کون آسانی سے اکھڑے گا اور کیوں؟

....

....

۲۰۔ پیپل، نیم، برگد وغیرہ کے پرانے پیڑ آندھی کے باوجود آسانی سے کیوں نہیں اکھڑتے ہیں؟

....

....

کیا آپ جانتے ہیں؟

آسٹریلیا میں ''ریگستانی اوک'' نام کا ایک پیڑ پایا جاتا ہے۔اس پیڑ کی اونچائی آپ کے کمرے کی دیوار کے برابر ہوتی ہے۔اور پتیاں بہت ہی کم۔ یہ پیڑ اوپر جتنا نظر آتا ہے اس کی جڑیں تیس گنا زمین کے اندر تک جاتی ہیں۔اس کی جڑیں جب تک پانی تک نہیں پہنچتیں تب تک بڑھتی رہتی ہیں۔ پانی جڑ سے ہو کر پیڑ کے تنے میں جمع ہوتا ہے جب کبھی اس علاقے میں پانی نہیں ہوتا تو یہاں کے لوگ اس کے تنے کے اندر پائپ ڈال کر پانی نکال لیتے ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ بہت سی جڑیں زمین میں گہرائی تک بڑھتی چلی جاتی ہیں۔جس سے پیڑ پودے سیدھے کھڑے رہتے ہیں۔اور اپنا پانی لیتے رہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ بہت سی جڑیں کھائی بھی جاتی ہیں؟

۲۱۔ اپنے استاد کے ساتھ بات چیت کر کے کھائی جانے والی جڑوں کی فہرست بنائیے۔

....

....

....

....

۱ ے جڑیں ایسی بھی !

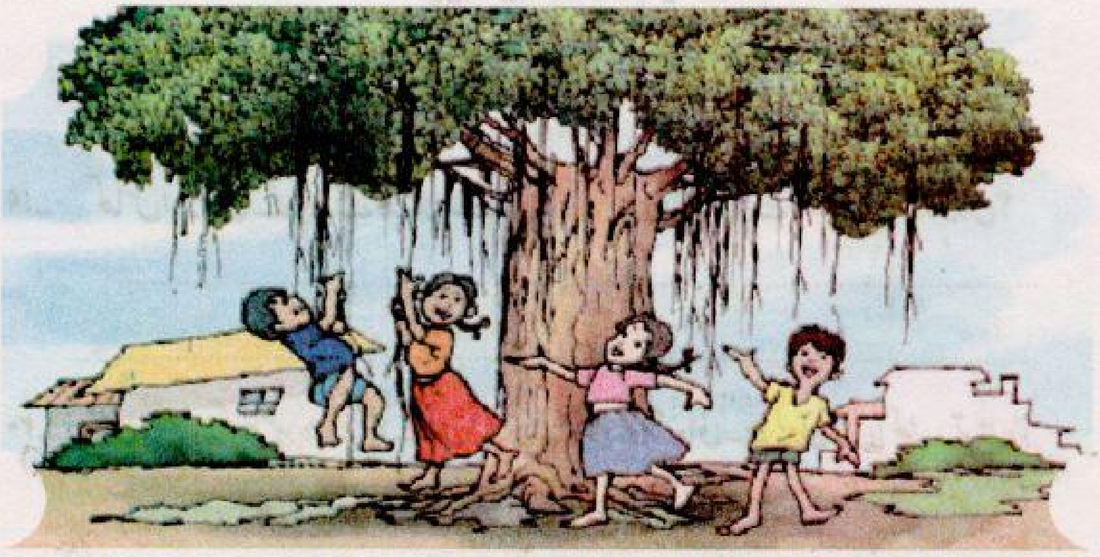

۲۴۔ تصویر میں بچے کیا کر رہے ہیں؟

....

۲۵۔ یہ پیڑ کون سا ہے؟

....

۲۶۔ کیا آپ کبھی ایسا جھولا جھولے ہیں؟

....

۲۷۔ اپنے استاد سے پتہ کیجئے کہ یہ لٹکتے پیڑ کا کون سا حصہ ہے؟

....

مٹی کے اندر کی جڑیں :
پیڑوں کی بنیادی جڑیں :
پانی ہر دم چوسا کرتیں :
پودوں کی ہیں جان جڑیں :
گاجر، مولی، شلجم میں :
غذائیت کی انبار جڑیں :
روز کیا کرتی پیڑوں میں :
دیتی زندگی یہ جڑیں :
مٹی کے اندر ہیں جکڑی :
پودوں کی ہیں جان جڑیں :

سبق ۔ 8

دیکھ تماشہ

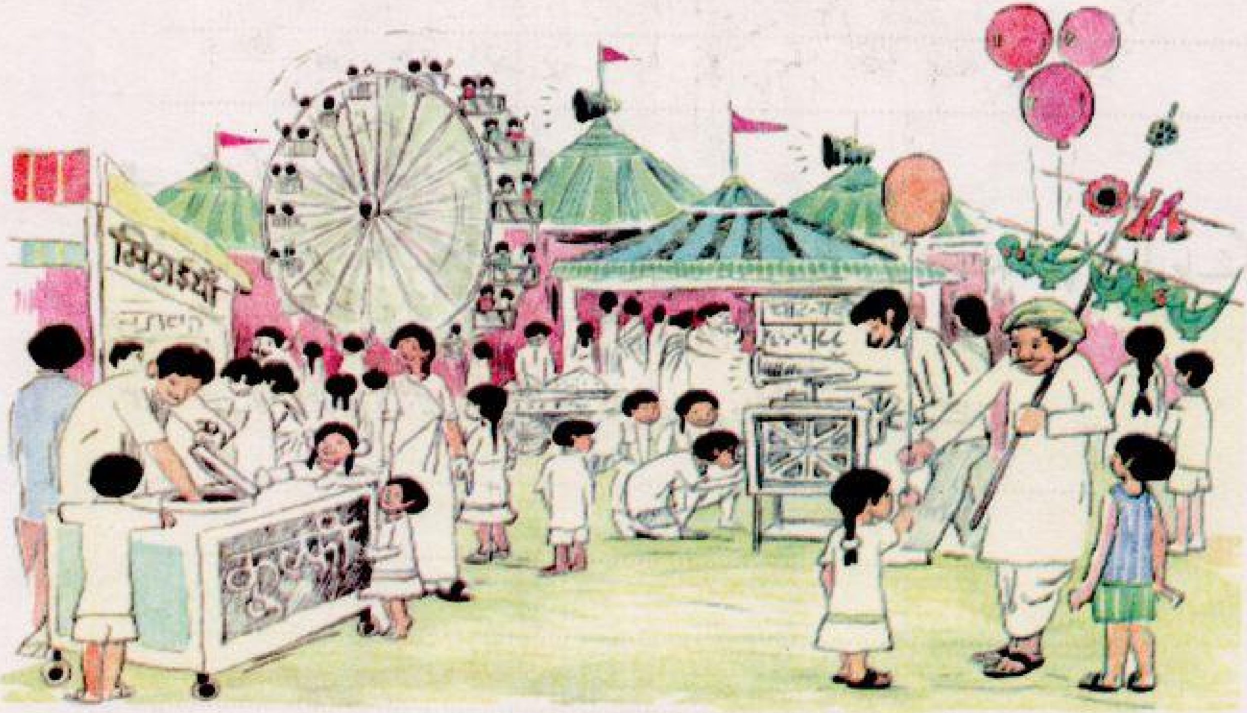

چلو چلو جی ہم سب مل کر
دیکھنے جائیں میلہ
بھیڑ بہت ہے جہاں بھی دیکھو
ہے لوگوں کا ریلا
طرح طرح کے ذائقے والے
پکوانوں کے ڈھیر لگے ہیں
رال ٹپکنے لگتی جی
بھرے پیٹ میں بھوک جگے
جھولا جھولو پانچ روپیہ میں
دو روپیہ میں غبارے
پیسے دے کر کرتب دیکھو
جوکر لگتے پیارے

۱۔ کیا آپ کبھی کسی میلے میں گئے ہیں؟

....

....

۲۔ آپ کو سب سے اچھا میلہ کون سا لگتا ہے؟

آج بچوں کے بیچ کافی چہل پہل ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد ایک فلم ''تارے زمیں پر'' دکھائی جائے گی۔ سبھی بچوں نے فلم کا لطف اٹھایا۔ آپ نے بھی فلمیں دیکھی ہوں گی؟

۳۔ آپ کو کس طرح کی فلمیں اچھی لگتی ہیں؟ اپنی پسندیدہ کچھ فلموں کے نام لکھیے:

....

....

....

....

ہم کئی طرح سے اپنا دل بہلاتے ہیں۔ کبھی میلہ دیکھنے جاتے ہیں تو کبھی فلم دیکھنے جاتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگ پتنگ اڑا کر بھی اپنا دل بہلاتے ہیں۔

۴۔ آپ اپنی پسند کی پتنگوں کی تصویر بنایئے۔ اس میں رنگ بھریے۔

۵۔ پتنگ اڑانے کیلئے کن کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

....

....

۶۔ پورے ہندستان میں کن کن مواقع پر اڑائی جاتی ہے۔آپ کس موسم میں پتنگ اڑاتے ہیں؟

....

....

۷۔ ہندستان کے الگ الگ حصوں میں کن کن مواقع پر پتنگیں اڑائی جاتی ہیں؟ پتہ لگایئے

نمبر شمار	ریاستوں کے نام	مواقع
۱	راجستھان	مکر سنکراتی
۲	بہار	
۳	دہلی	

۸۔ ہم کئی طرح سے اپنا دل بہلاتے ہیں۔کبھی ہم دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہیں تو کبھی بڑوں کے ساتھ باہر جاتے ہیں۔آپ اپنے دل بہلانے کیلیے کون سا کام کرتے ہیں؟

دوستوں کے ساتھ..

....

بڑوں کے ساتھ..

....

۹۔ کھیل،تماشہ اور تفریح کے جو ذرائع ہیں ان سے ہمیں کیا فائدے ہیں؟

....

....

پروجیکٹ کا کام

رنگین کاغذ اور کماچی کی مدد سے آپ بھی اپنی پتنگ بنا کر اڑایئے!

سبق-9

ماموں گھر آئے

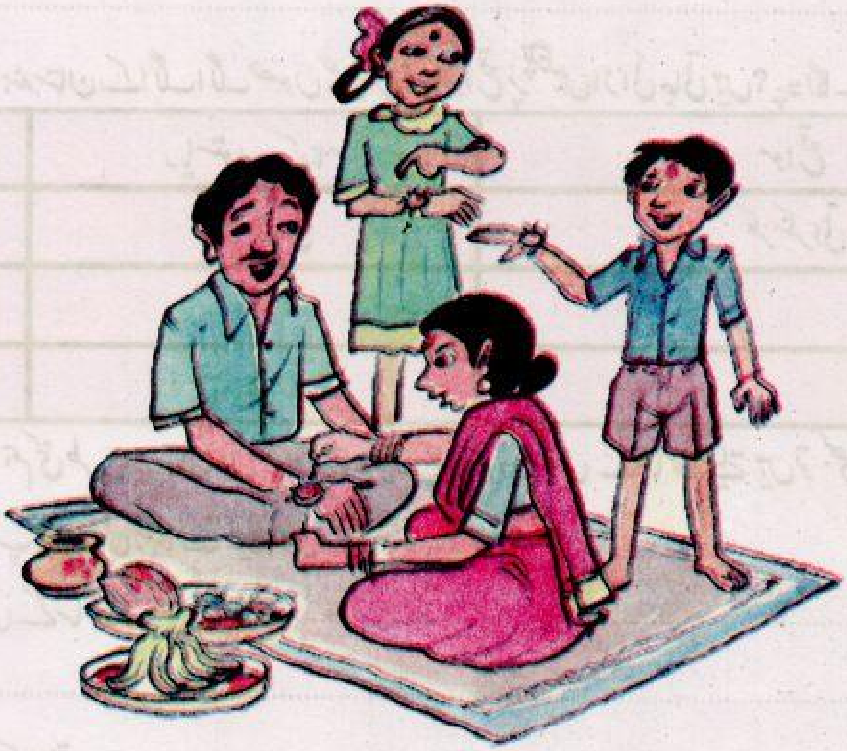

یاور اور ندا نے نئے کپڑے پہنے ہیں۔ بنارس سے ان کے ماموں آنے والے ہیں۔
ماموں گھر آ گئے۔ سبھی بچے ان کو گھیر کر بیٹھ گئے۔ اماں بہت خوش تھیں، بولیں
"اماں اور ابا جان کیسے ہیں؟
ماموں بولے۔ اماں اور ابا جان اچھے ہیں۔ فصل کٹنے کے وقت گاؤں گئے تھے۔
اسی وقت یاور بول پڑا۔ پچھلے سال جب میں گاؤں گیا تھا اس وقت باغیچے میں بڑے بڑے آم لگے تھے۔"
ماموں نے بتایا اس بار آم نہیں کے برابر آئے ہیں۔ کچھ پیڑ آندھی میں گر بھی گئے۔

S.S.A. 2015-16 (FREE)

آپس میں بات چیت کیجیے۔

ا۔ یاور کی ماں کا بچپن کہاں گذرا تھا؟

....

۲۔ آپ کی ماں بچپن میں کن کن لوگوں کے ساتھ رہتی ہوں گی؟

....

....

۳۔ آپ کی اماں آپ کے ابا کے ساتھ رہنے کس طرح آئی ہوں گی؟

....

....

سوچیے اور لکھیے۔

۶۔ یاور کے ماموں بنارس میں نہ رہ کر گاؤں میں رہتے ہیں، کیوں؟

....

....

....

....

۵۔ آپ کے گھر کے کون کون افراد پہلے آپ کے ساتھ رہتے تھے جو آج نہیں رہتے؟ اب وہ کہاں رہتے ہیں اور اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟

نمبر شمار	افراد کے نام	اب کہاں رہتے ہیں	وجہیں
۱			
۲			
۳			
۴			

ابا ماموں سے باتیں کرنے لگے۔ ماموں نے بتایا۔ انجم باجی کی نند زینب کے بی۔اے پاس کرتے ہی بڑی دھوم دھام سے شادی ہوگئی۔ لڑکے والے مونگیر کے رہنے والے ہیں۔ دولہا دلہن کی جوڑی بہت اچھی لگ رہی تھی۔ سبھی لوگ خوش تھے۔ آپ لوگ نہیں آئے۔ آپ لوگوں کی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی۔ سبھی لوگ آپ کو یاد کر رہے تھے۔ اماں نے کہا بچوں کے پرچے چل رہے تھے۔ اس لئے نہیں آپائے۔

بتائیے.........

۶۔ شادی کی بعد زینب کہاں رہے گی؟

....

....

۷۔ زینب کو وہاں کن کن رشتوں سے جانا جائے گا

....

....

....

۸۔ آپ اپنے گھر کے فرد سے پوچھ کر بتائیے کہ وہ اپنی شادی کے پہلے کہاں رہتے تھے اور کن کے ساتھ رہتے تھے؟

ترتیب	رشتہ داروں کے نام	جہاں شادی کے پہلے رہتے تھے	کن کے ساتھ رہتے تھے
۱	اماں		
۲	پھوپھی		
۳	چچا		
۴	چچی		
۵	ابا جان		

استاد کی مدد سے پتہ لگائیے:

۹۔ شادی کے وقت زینب اور اس کے دولہے کی عمر کتنی رہی ہوگی؟

زینب.................. سال دولہا.................. سال

۱۰۔ جب آپ کے اماں ابا کی شادی ہوئی ہوگی تو ان کی عمر کتنی رہی ہوگی؟

اماں.................. سال ابا.................. سال

۱۱۔ آپ کی دادی اور نانی کی شادی کتنی عمر میں ہوئی ہوگی؟

دادی.................. سال نانی.................. سال

۱۲۔ قانوناً لڑکے اور لڑکی کی شادی کی عمر کتنی ہے؟

لڑکا.................. سال لڑکی.................. سال

ماموں اور ابا باتیں کر رہے تھے اسی وقت دادا جان آ گئے۔ ماموں نے انہیں سلام کیا۔ دعا دیتے ہوئے دادا جان نے ماموں سے پوچھا۔ نوکری کیسی چل رہی ہے؟ ماموں نے بتایا۔ میری نوکری حیدر آباد میں ہوگئی ہے۔

دادا جان نے حیرانی سے پوچھا۔ اتنی دور جاؤ گے؟

ماموں نے کہا، جانا تو ہوگا ہی۔ اونچے عہدے پر جانے کا معاملہ ہے۔ ماموں نے پھر بتایا کہ وہ نئے شہر اکیلے ہی جائیں گے۔ ممانی اور زیبا بعد میں جائیں گی۔ نانا جان اور نانی جان اپنے گاؤں سے دور نہیں جانا چاہتے ہیں۔ اس لئے وہ گاؤں میں ہی رہیں گے۔ زیبا تھوڑا اداس ہے۔ اس کے سارے دوست چھوٹ جائیں گے۔

ذرا سوچئے اور بتایئے:

۱۳۔ زیبا کے گھر میں اب کون کون لوگ رہ جائیں گے؟

....

۱۴۔ کیا زیبا کے دوست بدل جائیں گے؟

....

۱۵۔ کیا زیبا کا اسکول بھی بدل جائے گا؟

....

۱۶۔ آپ کے گھر کے سبھی لوگ باہر جانے والے لوگوں کے ساتھ نہیں جاتے ہیں۔ اس کی کیا کیا وجہیں ہوسکتی ہیں؟

....

....

....

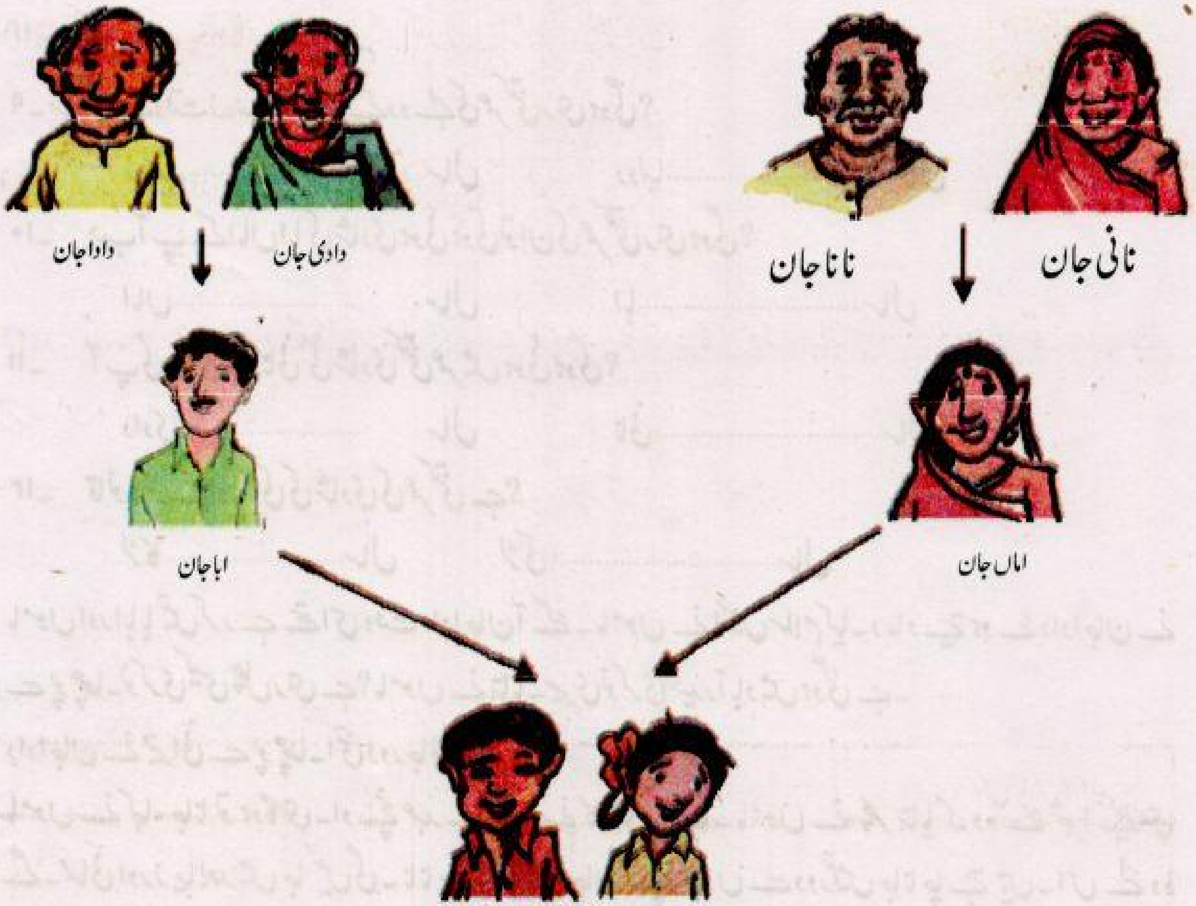

۱۷۔ ندا اور یاور کے خاندان کی چھوٹی فہرست دکھائی گئی ہے۔ آپ بھی اپنے دادا جان کے خاندان کی فہرست بنائیے۔

(i) دادا جان کے ابا جان کا نام:

(ii) دادا جان اور ان کے بھائی بہنوں کے نام

(iii) ابا اور ان کے بھائی بہنوں کے نام

اسی طرح آپ اپنی کاپی پر اپنے نانا جان کے گھر کے افراد کے نام لکھیے۔ اس فہرست میں نانا جان اور ان کے گھر کے افراد کے نام اور آپ اپنے بھائی بہنوں کے نام لکھیے۔

۱۸۔ آپ کے ساتھ آپ کے گھر میں کون کون لوگ رہتے ہیں؟

....

۱۹۔ آپ کے دادا، دادی اور نانا، نانی کہاں رہتے ہیں؟

....

۲۰۔ آپ اپنے استاد اور گاؤں کے لوگوں سے پوچھ کر پتہ لگائیے کہ لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ کیوں چلے جاتے ہیں۔ ان وجوہات کو لکھیے:

....

....

....

۲۱۔ اپنے پڑوسیوں سے بات کیجئے اور اس جدول کو بھریئے۔

نمبر شمار	سوالات	آپ کا اپنا خاندان	دوست کا خاندان	پاس پڑوس کا خاندان
۱	ابھی آپ کے گھر میں کتنے لوگ ہیں؟			
۲	خاندان میں دس سال پہلے کتنے لوگ تھے؟			
۳	خاندان میں دس سالوں میں جو بدلاؤ آیا ہے ان کی کیا وجہ ہے؟			
۴	ان بدلاؤ سے کیسا لگتا ہے؟			

ماموں سبھی کے لئے کچھ نہ کچھ تحفہ لائے تھے۔ یاور کے لئے نئی پینٹ شرٹ، ندا کے لئے فراک، اماں کے لئے خوبصورت سی ساڑی۔ اماں نے زینب کے لئے تو تحفے دیئے۔ ماموں نے سب کو سلام کیا اور پھر بنارس لوٹ گئے۔

☆

سبق - 10

چھٹھ کا تہوار اور بچے

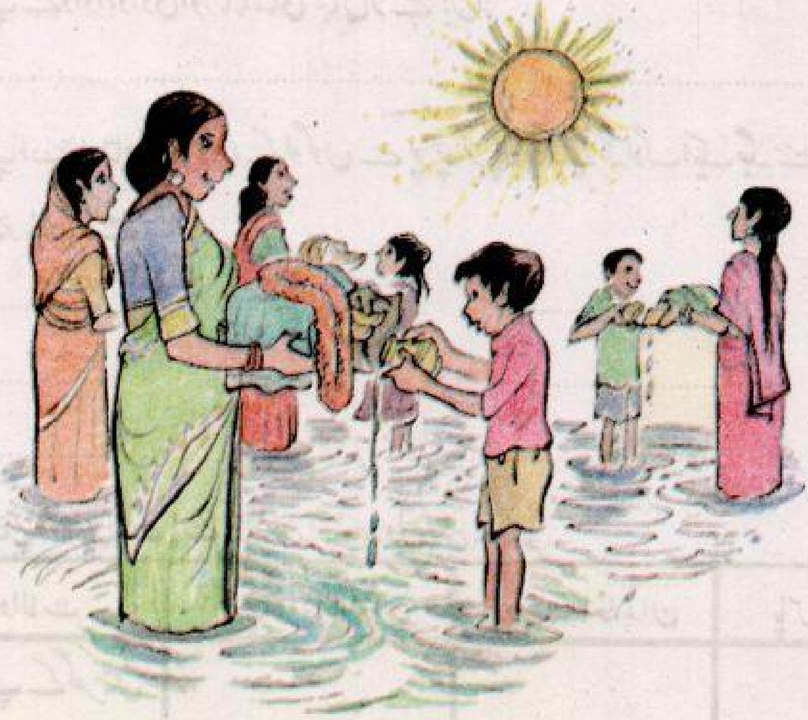

ا۔ اوپر بنی تصویر میں کون سا تہوار منایا جا رہا ہے؟

....

....

۲۔ چھٹھ کا تہوار کب منایا جاتا ہے اور اس میں کن کی پوجا کی جاتی ہے؟

....

....

۳۔ آپ کے گھر میں یہ تہوار کیسے منایا جاتا ہے؟

....

....

....

۴۔ اس موقع پر کیا باہر رہنے والے خاندان کے لوگ بھی آتے ہیں؟

....

....

کلاس کے بچے آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ شوانگی بولی۔ ''ماں کے اسرار پر ہم لوگوں کی پھوپھی اس بار چھٹھ کرنے یہاں آئی ہیں۔ دادی بیمار ہیں ماں کو دادی کی خدمت کرنی پڑتی ہے۔''

تبھی اُمیش بولا ''کیا تم اپنی ماں کی مدد نہیں کرتی ہو؟ میں تو اپنی ماں کی ہر بات مانتا ہوں اور ان کے کام میں مدد بھی کرتا ہوں۔''

شوانگی بولی۔ ''میں بھی ماں سے پوچھ کر دادی کو دوا اور پانی دیتی ہوں۔ ان کے پاس بیٹھتی ہوں اور بات چیت کر کے ان کا دل بہلاتی ہوں۔''

۵۔ آپ اپنے سے بڑوں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

....

....

....

....

یہ بات چیت اکرم بہت دھیان سے سن رہا تھا۔ تہوار اور ایسے مواقع پر ہم میں جوش تو بھرتے ہی ہیں ساتھ ہی بہت کچھ سکھاتے بھی ہیں۔'' ششما کہاں چپ رہنے والی تھی ''ارے میں نے تو ٹھکوا بنانے میں ماں کی مدد کی۔ اس سے مجھے ٹھکوا بنانا آ گیا۔ وکاس بولا۔ ہاں ہاں میں بھی پاپا کے ساتھ بازار گیا تھا وہاں ہم نے کچھ سامان خریدے ہیں۔

۶۔ آپ اپنے گھر کے فرد سے کچھ نہ کچھ ضرور سیکھتے ہوں گے۔ آپ نے کون سے کام کن سے سیکھا ہے۔ انکی ایک فہرست بنائیے۔

ترتیب	وہ کام جنہیں بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں یا جن میں بڑوں کی مدد کرتے ہیں	کن سے سیکھا
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		

شیوانگی اور اُمیش کی باتیں کارتک سن رہا تھا۔

شیوانگی بولی۔ کارتک تمہارے گھر چھٹھ میں کون کون آئے ہیں؟

کارتک بولا، یہی تو ایک تہوار ایسا ہے جس میں میرے خاندان کے سبھی لوگ چاچا چاچی۔ پھوا اور ان کے بچے آتے ہیں۔ اس بار بھی وہ سبھی لوگ آئے تھے۔ ہم لوگوں نے خوب مزہ کیا۔ ان کے چلے جانے سے ہی دل نہیں لگ رہا ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اب ایسا کون سا موقع آئے گا جب ہم سب پھر سے اکٹھا ہوں گے۔''

آپ کے یہاں بھی ایسے مواقع آتے ہوں گے جب خاندان کے سبھی افراد جمع ہوتے ہوں گے۔ ویسے مواقع کا نام لکھئے اور اس جدول (ٹیبل) کو پورا کیجئے۔

تہوار	دیگر مواقع
درگا پوجا	شادی

کارتک یہ جاننے کیلئے بے چین ہو رہا تھا کہ آخر خاندان کے افراد باہر جاتے ہی کیوں ہیں؟ رمیش بولا۔ روپیہ پیسہ کمانے کیلئے اور کس لئے؟ روپیہ سے ہی گھر بنتا ہے۔ قمیص بنتی ہے، علاج ہوتا ہے۔ کھانا ملتا ہے۔''

شوانگی زور سے ہنسی اور بولی۔ بھلا روپیہ بھی کوئی کھاتا ہے؟

۸۔ آپ کے گھر میں بھی روپیوں کی ضرورت پڑتی ہوگی؟ یہ روپیہ آپ کے گھر کے لوگ کس طرح کماتے ہیں۔ پانچ سے دس جملوں میں لکھیے۔

....

....

....

....

۹۔ آپ کے خاندان میں طرح طرح کے کام ہوتے ہوں گے۔ کچھ کاموں سے آمدنی ہوتی ہوگی۔آپ اپنے اپنے دوست اور پاس پڑوس کے خاندان سے بات چیت کیجئے۔ پتہ لگائیے کہ کس کام سے آمدنی ہوتی ہے اور کس کام سے نہیں۔الگ الگ خاندانوں میں ان کاموں کو کون کرتے ہیں؟

کاموں کی فہرست	آمدنی	فیصلہ کرنے والے			
	ہاں/نہیں	اپنا خاندان	دوست کا خاندان	پڑوسی کا خاندان	
کھیتی/فصل لگانا	ہاں	داداجان	اباجان	دیدی	بھائی جان
کھانا بنانا	نہیں	امی	امی		
دھان بیچنا					
بچوں کو اسکول بھیجنا					
میلہ دیکھنے جانا					
جانور خریدنا					
کپڑے خریدنا					
دال سبزی خریدنا					

اس کام کو کرنے میں رشید کو بڑا مزہ آیا۔ رشید نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میرے پڑوس کے ایک خاندان کے سبھی فیصلے ایک فرد جو گھر کے بزرگ ہیں وہی کرتے ہیں۔گاؤں میں کھاد، بیج اور جراثیم کش دواؤں کی دکانیں نہیں ہیں۔اس خاندان کا ایک فرد، اجمل، بینک سے قرض لے کر آمدنی کے لئے دکان کھولنا چاہتا تھا۔سبھی لوگوں کے مان جانے کے باوجود گھر کے بزرگ نے کسی کی ایک نہ سنی اور انہوں نے دکان کھولنے سے منع کر دیا۔

۱۰۔ بتائیے:

(i) آپ اجمل کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

....

....

(ii) کیا آپ کے ساتھ کبھی ایسا ہوا ہے کہ آپ کچھ ایسا کرنا چاہتے ہیں اور گھر کے بڑے بزرگوں نے منع کر دیا ہو؟

....

....

(iii) آپ کے گھر میں الگ الگ کاموں کیلئے فیصلے کون کرتا ہے؟

....

(iv) اگر آپ کے گھر یا رشتہ داری میں ہمیشہ ایک ہی فرد اپنی بات منواتا رہے تو آپ کو کیسا لے گا؟

....

....

سمانے کہا۔ ''میرا باجی پڑھنے کیلئے بھوونیشور جانا چاہتی تھی۔ ابّا نے کہا ایسا نہیں ہوسکتا۔ وہاں اسے ہاسٹل میں رہنا ہوگا۔ اسے وہاں کوئی دیکھنے والا نہیں ہوگا۔ ابا نے کہا پڑھنا ہے تو یہیں پڑھو ورنہ پڑھنا بند کردو۔ باجی رونے ہوگئی۔ امی نے سمجھاتے ہوئے کہا لڑکیاں آسمان کی سیر کررہی ہیں اور آپ اسے بھوونیشور نہیں جانے دینا چاہتے ہیں۔ چچانے کہا لڑکیاں پڑھیں گی۔ ابا کو بھی لگا یہ لوگ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ اخیر میں یہی طے پایا کہ باجی پڑھنے جائیں گی۔

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق۔11

آؤ بنائیں نقشہ

ایک دن ادیب کے والد نے اسے خط ڈالنے، ڈاک خانہ بھیجا۔ نیچے اس راستے کا ایک فطری نقشہ دیا گیا ہے۔
اس نقشے میں راستے میں آرہی الگ الگ چیزوں اور جگہوں کو کسی نہ کسی نشان سے دیکھایا گیا ہے۔

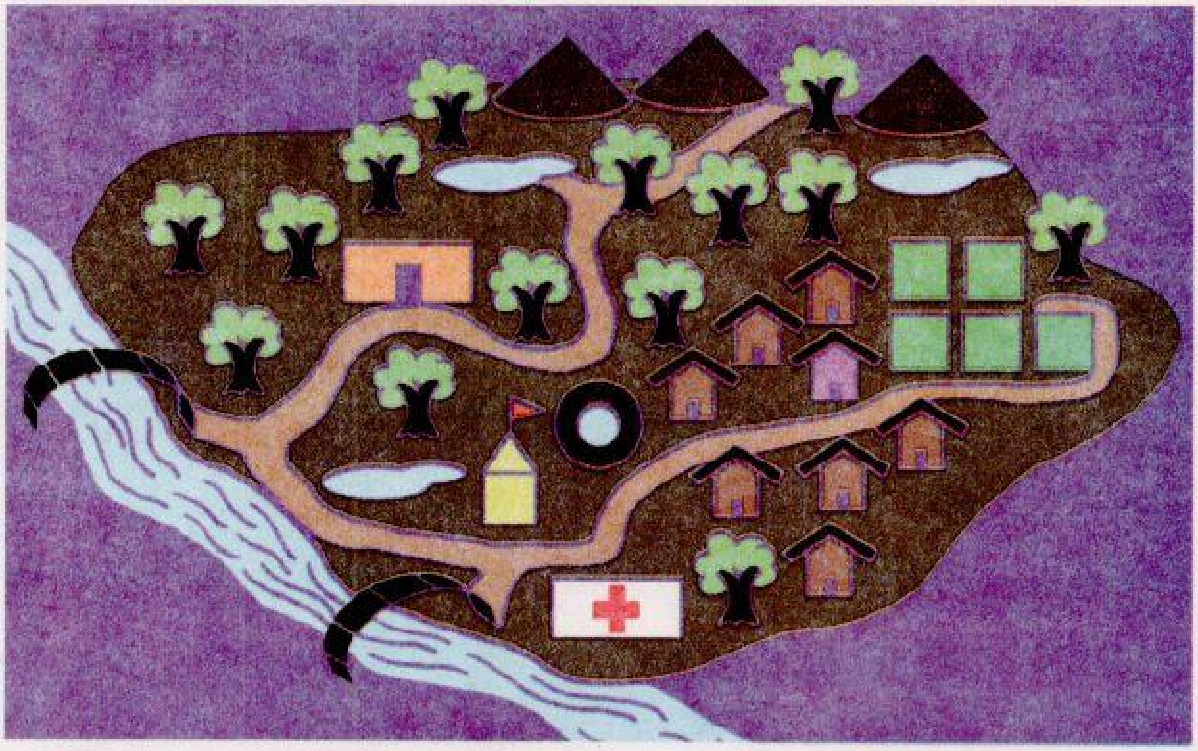

۱۔ دیے گئے فطری نقشے کو دیکھ کر بتایئے کہ ادیب کو اپنے گھر سے ڈاک خانہ جانے کے راستے میں کیا کیا ملے گا؟

....

....

۲۔ جب آپ اپنے گھر سے اسکول جاتے ہیں تو آپ کو راستے میں پیڑ، کنواں، مندر وغیرہ ملتے ہوں گے۔ اپنے گھر سے اسکول پہنچنے تک کے راستے کا فطری نقشہ بنایئے۔ راستے میں آ رہی چیزوں اور جگہوں کی نشاندہی کر کے دکھایئے۔ آپ اپنے من چاہے نشان بنا سکتے ہیں لیکن انہیں نیچے بتانا مت بھولیے گا۔

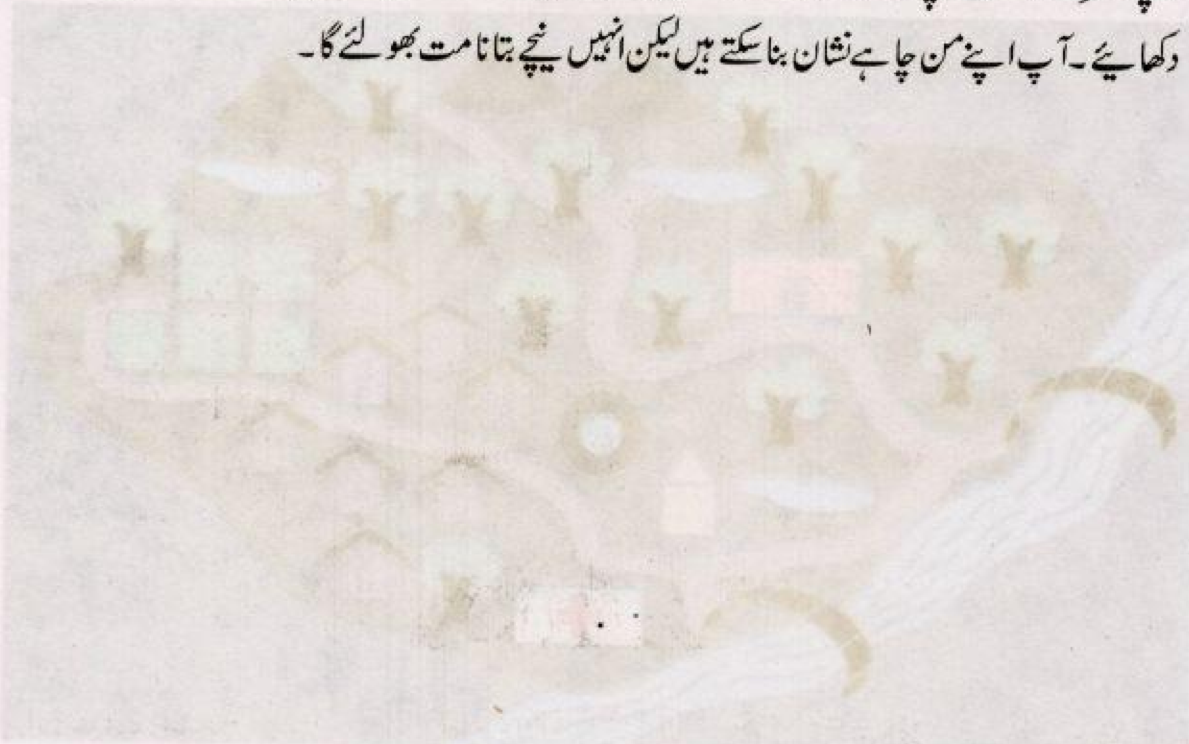

نشان کیا بنا ہے؟

ادیب کی بہن زہرہ نے سمت کو پہچاننا سیکھ لیا ہے۔ وہ طلوع ہوتے سورج کا سہارا لے کر یہ بتا سکتی ہے کہ اس کا گھر، اسکول یا کوئی اور جگہ کس سمت میں ہے۔

ایک دن اس نے اپنے اسکول کے پاس پڑوس کی جگہوں کو ان کے سمت کے مطابق کاغذ پر بنایا۔

زہرہ کا نقشہ:

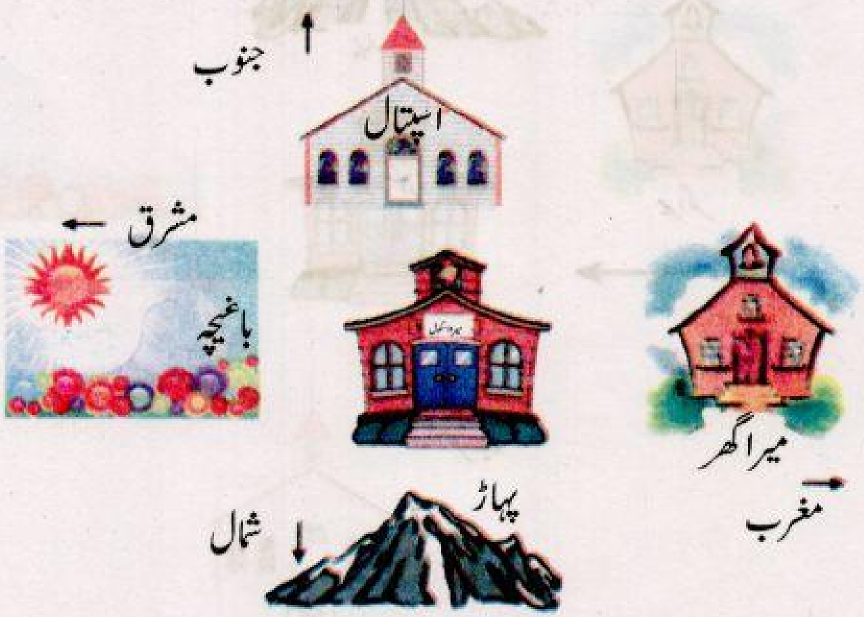

ادیب نے جب زہرہ کا بنایا ہوا نقشہ دیکھا تو بولا نقشہ تو تمہارا بالکل صحیح ہے۔ لیکن کاغذ پر جب نقشہ بناتے ہیں تو شمالی سمت ہمیشہ اوپر کی طرف رکھتے ہیں۔ مطلب کسی جگہ سے مشرق کی طرف کی جگہ کو اوپر کی طرف بنایا جائے گا۔ جنوب کی طرف کی جگہوں کو نیچے کی طرف۔ اسی طرح کاغذ کی دائیں طرف مشرق کی جگہوں کو اور بائیں طرف مغرب کی جگہوں کو بنایا جاتا ہے۔ اس بات کو سمجھانے کیلئے میں اپنے نقشہ پر یہ نشان بناتا ہوں۔

ادیب کا بنایا نقشہ:

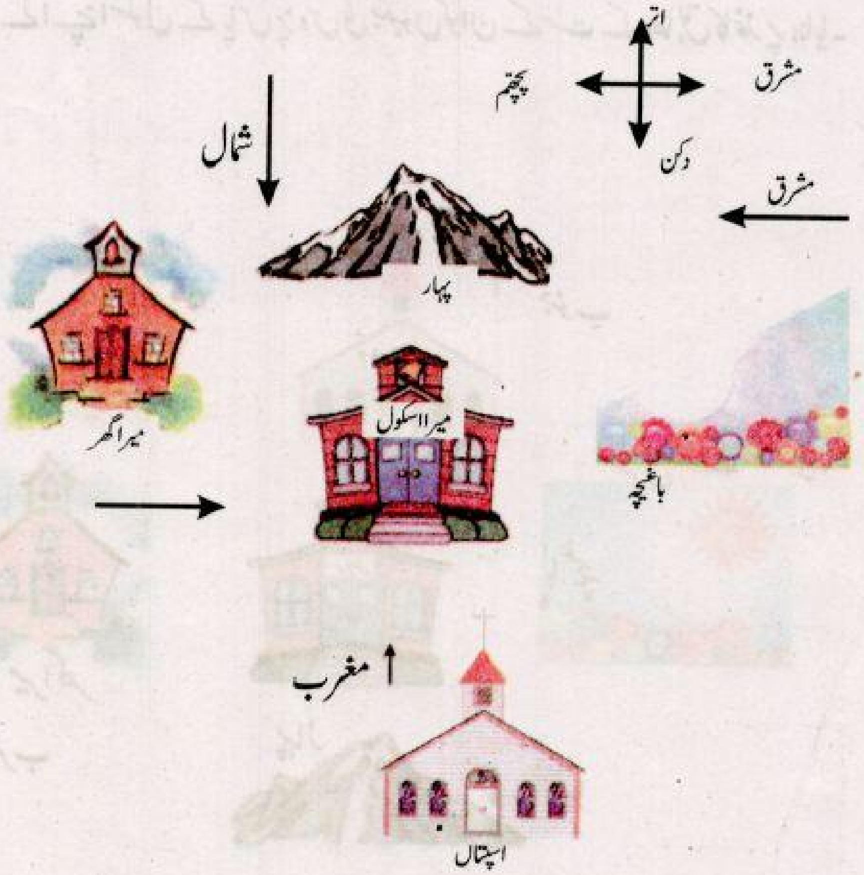

۳۔ زہرہ کے نقشہ اور اس کے بھائی کے نقشے میں کیا فرق ہے؟ دونوں تصویر کو دیکھ کر سمجھائے۔

....

۴۔ آپ اپنے اسکول کے آس پاس کی جگہ کا نقشہ بنایئے

آپ نے تیسرے درجے میں سمت پہچاننا سیکھ لیا ہوگا۔ اس درجہ میں آپ نے یہ سیکھ لیا کہ نقشوں کے ساتھ ایک معلوماتی فہرست بھی بنائی جاتی ہے۔ اور نقشے میں سمت کیسے دکھایا جاتا ہے۔ یہ نقشہ آزاد نے بنایا ہے۔ یہ اس کے اسکول کے پاس پڑوس کا نقشہ ہے۔ نقشے میں کھیت، گھیرا وغیرہ کھائے گئے ہیں۔ اس نے نقشے کی علامتی فہرست بھی ساتھ بنائی ہے۔

علامتی فہرست

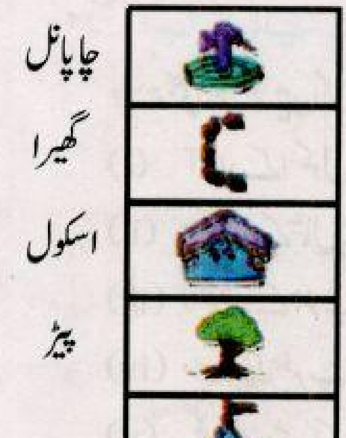

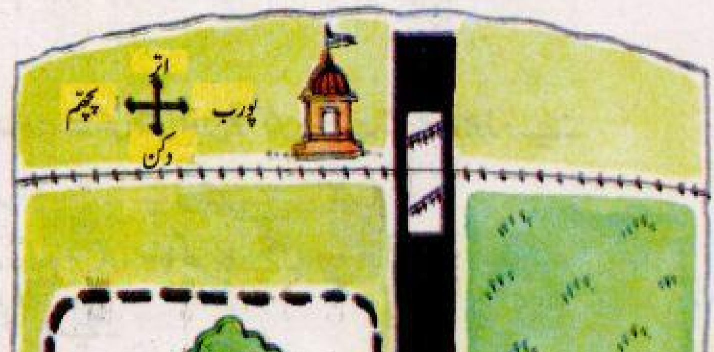

نقشہ اور فہرست علامت دیکھ کر ان سوالوں کے جواب دیجیے:

(i) چاپا نل آزاد کے اسکول سے کس سمت میں ہے؟ ....

(ii) سڑک، آزاد کے اسکول سے کس سمت میں ہے؟ (دونوں سڑکوں کے بارے میں بتائیے):

....

(iii) ریل لائن، آزاد کے اسکول سے کس سمت میں ہے؟ ....

(iv) ندی اسکول سے کس سمت میں ہے؟ ....

(v) سڑک کے مشرق سمت میں کیا ہے؟ ....

۲۔ اب آپ بنائیے:

☆ جو بھی بناتے ہیں اگر اس کی علامت فہرست میں نہیں ہوں تو انہیں فہرست میں فوراً جوڑ دیئے۔

(i) آزاد کے اسکول کے جنوب میں ایک پیڑ بنائیے (گھیرے کے اندر)

(ii) اسکول کے شمال میں (گھیرے کے باہر) رامو کا گھر بنائیے۔

(iii) اسکول کے جنوب میں پنچایت گھر بنائیے۔

(iv) مندر کے مغرب میں ایک گھر بنائیے۔

(v) گھیرے میں ایک اور پیڑ بنائیے۔

☆ اب بتائیے:

(i) ریلوے لائن کے جنوب میں کیا کیا ہے؟ ....

(ii) کھیتوں کے مغرب میں کیا کیا ہے؟ ....

(iii) اسکول کے مشرق میں کیا کیا ہے؟ ....

(iv) آزاد کے اسکول کے جنوب میں ندی ہے لیکن اسکول ندی کے کس سمت میں ہے؟

....

۸۔ آپ بھی اپنے اسکول کا نقشہ بنائیے۔ یاد رہے۔ شمال کی جانب منھ کر کے بیٹھنا اور جو جو سامنے ہو یعنی شمال میں اسے اوپر بنانا۔

(i) پیچھے ہو یعنی .... میں اسے نیچے کی طرف بنانا۔

(ii) جو دائیں پر ہو یعنی .... میں، اسے .... ہاتھ پر بنانا۔

(iii) اور جو بائیں ہاتھ پر ہو یعنی .... میں اسے .... ہاتھ پر بنانا۔

سبق۔12

اپنا پیارا گھر

ننھی گوریا کو انڈے دینے ہیں۔ وہ چاہتی تھی کہ ایک اچھا گھونسلا بنائے۔ جہاں وہ سکون سے انڈے دے سکے۔ اور اپنے بچّے کی حفاظت کے ساتھ دیکھ بھال کر سکے۔ گھونسلا بنانے کے پہلے اس نے دوسرے پرندوں کے گھونسلوں کو دیکھنا ضروری سمجھا۔ سب سے پہلے وہ گڈ کو کبوتر سے ملی۔ گڈ کو دادا! ایک اچھا گھونسلہ بنانے کے لئے تمہاری صلاح چاہئے۔ ''گھونسلے کو اچھا بنانے کیلئے زیادہ محنت بے کار ہی ہے۔ کیونکہ

زیادہ سے زیادہ مہینے بھر کیلئے ہی گھونسلے کی ضرورت رہتی ہے۔ میری ہی طرح کہیں بھی چار تنکوں کو جمع کرلو اور کام چلالو''

''یہ بھی کوئی بات ہوئی'' ننھی نے سوچا اور بغیر کچھ کہے وہاں سے چل پڑی۔ راستے میں مٹھو ماما سے ملاقات ہوگئی۔ ''مٹھو ماما مجھے ایک شان دار مکان بنانا ہے۔ میری کچھ مدد کروے گے؟'' ''بناتی کیوں ہو؟'' میری ہی طرح کوئی کھوکھلا تنا دیکھ لونا''۔ ننھی نے کھوکھلے تنے میں جھانک کر دیکھا۔ ''باپ رے، یہ گھر ہے یا اندھیرا کنواں۔

اس کے بعد ننھی بیا سے ملی۔ بیا بولی۔ ''میرا گھونسلہ بے شک شاندار ہے لیکن یہ تمہارے لئے بڑا مشکل کام ہوگا ننھی۔''

''ویسے بھی اس میں کھڑکیاں تو ہیں ہی نہیں۔ ننھی نے دل ہی دل میں سوچا اور درزن کے پاس پہنچی۔

درزن اس وقت گھاس کے مضبوط ریشوں سے پتوں کی سلائی کر گھونسلہ بنا رہی تھی۔ وہ سوئی کا کام اپنی نوکیلی چونچ سے لے رہی تھی۔

درزن فخر سے ننھی کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔ ''تمہارے لئے میرے جیسا گھر بنانا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ تمہارے پاس میری جیسی چونچ نہیں ہے۔ تم بلبل، فاختہ اور کالے کوے کا گھونسلہ دیکھ لو۔ انہیں آسانی سے بنایا جا سکتا ہے۔ بلبل کے گھونسلے کو دیکھتے ہی ننھی بولی یہ تو کوئی خاص نہیں ہے۔''

اور کوے کے گھونسلے کو دیکھتے ہوئے بولی۔

''اتنا بڑا گھونسلہ'' اور ایسا کانٹے دار اور سخت؟

میرے نازک بچے بھلا ایسے گھر میں کیسے رہیں گے؟

لیکن اب وہ وقت آ گیا ہے۔ مجھے گھونسلہ بہت جلد بنالینا چاہئے۔''

''کیا کروں؟ کیسے گھونسلہ بناؤں؟ ننھی سوچ رہی تھی۔

تبھی تاروں پر بیٹھا نیل کنٹھ بولا، تم تو اپنے طریقے سے ہی اپنا گھر بناؤ وہی سب سے اچھا گھر ہوگا۔''

ننھی نے ویسا ہی کیا اور اپنے گھونسلے میں چار انڈے دئے۔ انڈوں کو سینے کیلئے بیٹھی ننھی کو لگا کہ یہ گھونسلہ ہی اس کا سب سے پیارا اور انوکھا گھر ہے۔

☆ بتائیے:

۱۔ کیا سبھی پرندوں کے گھونسلے ایک جیسے ہیں۔ ....

۲۔ کہانی میں کن کن پرندوں کے بارے میں بات کی گئی ہے؟ آپ کو سب سے اچھا گھونسلہ کون سا لگا اور کیوں؟

....

....

....

....

۳۔ سبھی پرندے اپنے لئے الگ الگ طرح سے رہتے اور انڈہ دینے کے لئے خاص جگہوں کو چنتے ہیں۔ اپنے دوستوں کے ساتھ پرندوں کے رہنے کی جگہ اور اسے بنانے کیلئے سامانوں کا پتہ چلایئے۔

نمبر شمار	پرندوں کے نام	گھونسلہ کہاں بنا ہوا ہے	بنانے میں لگی اشیا کا نام
۱	کوّا		
۲	کبوتر		
۳	طوطا		
۴	درزن چڑیا		
۵	الوّ		
٦	گوریّا		
۷	کٹھ پھوڑوا		
۸	نیل کنٹھ		
۹	بیا		

۴۔ جو پرندے آپ کے گاؤں میں رہتے ہیں ان کے گھونسلے کو ڈھونڈنے کی کوشش کیجئے۔ اسے بغیر چھوئے اور نقصان پہنچائے اسے روزانہ دیکھئے۔ کسی ایک گھونسلے کے بارے میں بتلائیے۔

(i) گھونسلہ کس پرندہ کا ہے؟ ....

(ii) گھونسلہ کن کن چیزوں سے بنا ہے؟ ....

....

....

(iii) اس میں انڈے ہیں یا نہیں؟ ....

(iv) انڈوں کا رنگ کیسا ہے؟ ....

(v) بچے کیسی آواز نکالتے ہیں؟ ....

(vi) ان کے پر کتنے دنوں بعد نکلے؟ ....

(vii) انہوں نے اڑنا کیسے سیکھا؟ ....

....

....

(ح) چڑیا اپنے بچوں کو کیا کیا کھلاتی ہے اور کیسے کھلاتی ہے؟

....

....

۵۔ ہمارے پاس پڑوس کے جاندار مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔ کچھ زمین پر تو کچھ پانی میں یا کچھ دونوں جگہوں پر۔ جب کہ کچھ جاندار پیڑوں پر اپنا گھر بناتے ہیں۔ آپ اپنے پڑوس میں رہنے والے جانداروں کی فہرست اس جدول کے مطابق بنائیے۔

نمبر شمار	زمین پر رہنے والے	پیڑوں پر رہنے والے	پانی میں رہنے والے	زمین اور پانی دونوں میں رہنے والے
۱				
۲				
۳				
۴				

S.S.A. 2015-16 (FREE)

ماحولیاتی مطالعہ:

جس طرح مختلف جاندار الگ الگ جگہ پر رہتے ہیں اسی طرح ان کے مسکن بھی الگ الگ طرح کے ہوتے ہیں۔ کچھ غاروں میں رہتے ہیں اور کچھ سوراخ میں۔ کچھ پرندے گھونسلے میں رہتے ہیں تو کچھ کھوکھلے تنوں میں۔ پتہ کیجیے کون سے جاندار کیسے مسکن میں رہتے ہیں۔

جاندار	مسکن	جاندار	مسکن
چوہا		اُلّو	
چیونٹی		گیدڑ	
مور		سانپ	
بھالو		بندر	

۶۔ بہت سارے جاندار دن میں باہر نکلتے ہیں اور رات میں اپنے مسکن میں رہتے ہیں لیکن کچھ جاندار صرف رات میں ہی اپنے مسکن سے نکلتے ہیں۔ کون کون سے جاندار ہیں جو رات میں باہر نکلتے ہیں؟ یہ جاندار دن میں کہاں رہتے ہیں؟

نمبر شمار	رات میں دکھائی دینے والے جاندار	دن میں وہ کہاں رہتے ہیں
۱		
۲		
۳		
۴		

بچو! آپ گھاس پھوس اور تنکوں کی مدد سے ایک گھونسلہ بنائیے اور اس میں روئی کے دو تین انڈے بنا کر رکھئے۔

سبق-13

کھیت سے گھر تک

میرا نام رضیہ ہے۔ میں سلطان پور میں رہتی ہوں۔ میرے والد کسان ہیں۔ میرے کھیتوں میں دھان، گیہوں، دلہن، تلہن، سبزیاں وغیرہ بوئی جاتی ہیں۔ جب فصل بونے کا وقت آتا ہے تو مجھے بڑا اچھا لگتا ہے۔

ا۔ آپ کے گاؤں میں کون کون سی سبزیاں، دال اور پھل وغیرہ اگائے جاتے ہیں؟

نمبر شمار	اناج	دال	پھل	سبزیاں
۱				
۲				
۳				
۴				

والد محترم بتاتے ہیں، فصل اچھی ہو اس کے لئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔ سب سے پہلے فصل بونے کے لئے کھیت کی جوتائی کرنی پڑتی ہے۔ پھر بوائی، نرائی، گڑائی اور وقت وقت پر پانی دینا (سینچائی) بھی ضروری ہے۔ کچھ اناج جاڑے میں بوتے ہیں اور گرمی میں کاٹے جاتے ہیں اور کچھ گرمی میں بوئے جاتے ہیں اور سردی میں کاٹے جاتے ہیں۔

ماحولیاتی مطالعہ:

۲۔ جدول کو پُر کیجیے:

نمبر شمار	گرمی میں بوئے جانے والے اناج	جاڑے میں بوئے جانے والے اناج
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

دھان، پیاز، مرچ وغیرہ بونے کے پہلے اس کا پودا (بچڑا) تیار کیا جاتا ہے۔ تیار پودے کو اکھاڑ کر پھر کھیت میں برابر برابر دوری پر روپتے ہیں۔ جب کہ گیہوں، مکا، سرسوں وغیرہ کے بیج سیدھے کھیتوں میں چھڑک دئے جاتے ہیں۔

۳۔ جدول (ٹیبل) کو پُر کیجیے۔

نمبر شمار	پودوں سے تیار ہونے والی فصل	بیج سے تیار ہونے والی فصل
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۴۔ دھان کی کھیتی کیسے ہوتی ہے؟ ترتیب میں لکھئے۔

کٹنی، روپنی، ملنی، اساونی، نکائی، جتائی، آب پاشی،

دھان کی بنائی	پودا (پچڑا) تیار کرنا	
(i)........	(ii)........	(iii)........
(iv)........	(v)........	(vi)........
(vii)........	(viii)........	(ix)........

کریم ایک محنتی کسان ہے۔ وہ اکثر اپنے کھیت پر ہی دکھائی دیتا ہے۔ چلچلاتی دھوپ ہو یا برسات کی بارش، جاڑے کا دن ہو یا گرمی کی امس، اسے کھیت کی ہریالی سے بہت پیار ہے۔ وہ صبح اٹھ جاتا ہے۔ کھیت سے سبزیوں کو توڑتا ہے اور ٹوکریوں میں بھر کر سڑک کے کنارے روزانہ ساڑھے پانچ بجے آجاتا ہے۔ انہیں ٹمپو پر لاد کر سبزیوں کو بازار پہنچاتا ہے۔

۵۔ کسان کریم سبزیوں کو بازار کیوں لے جاتا ہے؟

....

....

کریم کے گاؤں میں رامو چاچا ہیں جو صبح سبزی منڈی جاتے ہیں۔ ٹمپو اور ٹھیلے پر لاد کر طرح طرح کی سبزیاں اور پھل لاتے ہیں۔ سڑک کے کنارے ایک دکان میں اسے شام تک بیچتے ہیں۔

۶۔ کسان کریم کا سبزیوں کو بازار لے جانا اور رامو چاچا کا بازار سے سبزیوں کا لانا دونوں میں کیا فرق ہے؟

....

....

۷۔ آپ اپنے علاقے میں سبزی بیچنے والے یا والی سے بات کیجئے اور پتہ لگایئے:

(i) ان کا نام کیا ہے۔

....

(ii) ان کو سبزی بیچنے میں کون کون مدد کرتے ہیں۔

....

(iii) وہ سبزیاں کہاں سے لاتے ہیں؟

....

....

(iv) دن بھر میں کتنے گھنٹے بیچنے کا کام کرتے ہیں؟

....

....

۸۔ ان سے کسی تین سبزیوں کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات کیجئے اور لکھئے۔

نمبر شمار	سبزیوں کے نام		
۱	سبزی کے دام (فی کیلوگرام)		
۲	کہاں سے لائی گئیں		
۳	منڈی سے ایک بار میں کتنی مقدار میں سبزیاں لاتے ہیں		
۴	کس ماہ میں اس سبزی کو آسانی سے حاصل کیا جاسکتا ہے		

۹۔ آپ کے گاؤں میں کون کون سی سبزیاں اگائی جاتی ہیں؟ کون کون سی سبزیاں باہر سے لائی جاتی ہیں؟

نمبر شمار	گاؤں میں اگائی جانے والی سبزیاں	باہر سے آنے والی سبزیاں
۱		
۲		
۳		
۴		

ہم کھانے کے لئے جتنی بھی چیزوں کا استعمال کرتے ہیں اسے اگانے اور ہم تک پہنچانے میں کون کون لوگ مددگار ہوتے ہیں؟

(i) اناج کے بونے میں: ....

(ii) بونے سے تیار ہون تک: ....

(iii) تیار ہونے سے بازار پہنچانے تک: ....

(iv) بازار سے آپ کے گھر آنے تک: ....

۱۱۔ کھانا بنانے میں مختلف طرح کے مسالوں کا استعمال ہوتا ہے۔آپ کے گھر، باورچی خانے میں کون کون سے مسالے ہیں؟اس کی ایک فہرست بنایئے۔

....

....

۱۲۔ ان مسالوں میں سے کچھ آپ کے پاس پڑوس میں اپجائے جاتے ہوں گے اور کچھ باہر سے لائے جاتے ہیں۔ان کے نام جدول (ٹیبل) میں بھریئے۔

نمبر شمار	پاس پڑوس میں اگائے جانے والے مسالے	باہر سے آنے والے مسالے
۱		
۲		
۳		

۱۳۔استادمحترم کی مدد سے معلومات حاصل کریں کہ باہر سے آنے والے ان مسالوں کی پیداوار کن ریاستوں میں ہوتی ہے۔

نمبر شمار	مسالے کا نام	ریاست کا نام
۱		
۲		
۳		

آپ کے گھر میں موجود مسالوں، دلہن، تلہن اور دیگر اناجوں کے تھوڑے دانے لے کر گوند کے سہارے چارٹ پیپر پر الگ الگ چپکایئے۔ان کے نام واستعمال لکھیے۔☆

سبق-14

اطفال میلہ اور کھیل

ابھیاس مڈل اسکول، شیخ پورہ میں آج بچّوں کے میلہ کا اہتمام ہے۔ سبھی طلبہ اور طالبات بہت خوش ہیں۔ بچّوں کے میلہ میں مختلف طرح کے تعلیمی اور کھیل کود کے مقابلے ہونے والے ہیں۔ میدان کی صفائی قبل ہی ہو چکی ہے۔ بچّوں کے پارلیامنٹ کے ارکان اپنے اساتذہ کے ساتھ میلہ کے انعقاد میں مصروف ہیں۔ مقابلے میں حصّہ لینے والے طلبہ اپنی اپنی مشق کر رہے ہیں۔ کوئی دوڑ لگا رہا ہے تو کوئی کود رہا ہے کوئی تصویر بنانے کی مشق کر رہا ہے تو کوئی تقریر کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔

۱۔ کیا آپ کے اسکول میں بھی ’’اطفال میلہ‘‘ کا انعقاد ہوتا ہے؟

....

۲۔ آپ اطفال میلہ کے کس کس مقابلہ میں حصّہ لیتے ہیں۔

....

....

....

☆ سوچیے:

۳۔ کھیل کود مقابلہ سے پہلے میدان کی صاف صفائی کیوں ضروری ہے؟

....

....

۴۔ اطفال میلہ میں منعقد کھیل کے مقابلہ کی ایک فہرست بنائیے۔

....

....

....

۵۔ آپ گھر یا اسکول میں کھیلے جانے والے کھیلوں کے نام ٹیبل میں لکھیے۔

گھر پر کھیلے جانے والے کھیل	اسکول میں کھیلے جانے والے کھیل	دونوں جگہ کھیلے جانے والے کھیل

۶۔ کوئی ایسا کھیل جو آپ کو پسند ہو اس کے بارے میں نیچے دیئے گئے جدول (ٹیبل) میں بھریے:

کھیل کا نام	کھیل کے دوران استعمال ہونے والی چیزیں	کھلاڑیوں کی تعداد	کھیلنے میں لگنے والا وقت	کہاں کھیلا جاتا ہے

۷۔ آپ اپنی پسند کے کسی ایک کھیل کے بارے میں بتائیے کہ اس میں کیا کیا قاعدے ہوتے ہیں؟

....

....

بچّوں کے میلہ میں دو فٹ بال ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ چل رہا تھا۔ تبھی کچھ تنازعہ پیدا ہوگیا اور بچّے آپس میں الجھ پڑے۔ استاد نے انہیں روکا اور سمجھایا کہ کھیل میں تنازعہ کی کوئ جگہ نہیں ہے۔ ہمیں کھیل کو ڈسپلن اور کھیل کے جذبہ کے ساتھ کھیلنا چاہیے۔ مقابلہ جاتی کھیلاڑی کے ساتھ عزّت اور ہار جیت کے یکساں جذبہ کو فروغ دینا چاہیے۔

۸۔ کھیل میں جھگڑا کیوں ہوا؟

....

۹۔ کیا کھیلتے وقت آپ کا کسی سے تنازعہ ہوا ہے؟

....

۱۰۔ اکثر کھیلتے وقت کس بات پر تنازعہ ہوتا ہے؟

....

۱۱۔ کھیل میں تنازعہ نہ ہو اس کے لئے ہمیں کیا کیا کرنا چاہئے؟

....

....

....

آپ نے بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھا ہوگا۔ کیا ایسا ہوا ہے کہ کچھ کھیل صرف لڑکیاں ہی کھیلتی ہیں انہیں لڑکے نہیں کھیلتے ہیں اور کچھ کھیل صرف لڑکے کھیلتے ہیں انہیں لڑکیاں نہیں کھیلتی ہیں؟

☆ نیچے کے خانوں میں لکھو:

ایسے کھیل جو صرف لڑکیاں کھیلتی ہیں	ایسے کھیل جو صرف لڑکے کھیلتے ہیں	ایسے کھیل جو دونوں کھیلتے ہیں

۱۲۔ کیا لڑکوں کے لئے الگ اور لڑکیوں کے لئے الگ کھیل ہونے چاہئے؟

....

....

۱۳۔ کیا سبھی کھیلوں کو لڑکے اور لڑکیاں دونوں نہیں کھیل سکتے؟

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق-15

اپنے پاس پڑوس کی صفائی

مینا کے گھر کے آگے بہتا تھا اک نالا
کوڑا کچڑا پھینک جسے لوگوں نے بھرڈالا
پالی تھین ردی کپڑے اور باسی کھانا
کیا ضروری تھا اسے نالے میں بھرتے جانا
رہتا ہر دم کچڑوں سے نالا اتنا جام
نالی بھرگئی پانی پھیلا گندگی تمام
سمجھو بھائی بات ہے اتنی کچرا مت پھیلاؤ
جس میں ان کو ڈال سکو گڈھا ایک بناؤ
آس پاس کی صفائی ہے سب کی ذمہ داری
کوڑے دان کا استعمال کرو، اس میں ہی ہے سمجھ داری

۱۔ ہم سب کو اپنے پاس پڑوس کی صفائی کیوں کرنی چاہیے؟

....

....

....

۲۔ کوڑے کچرے کو ادھر ادھر پھینکنے سے کیا کیا نقصان ہوتا ہے؟

....

....

....

۳۔ ہم سب لوگوں کے گھروں میں بہت سی بیکار چیزیں یا سامان ہوتے ہیں۔ان بیکار کی استعمال نہ ہونے والی چیزوں کی ایک فہرست بنائیے جسے ہم باہر پھینکتے ہیں۔

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

۴۔ آپ دیکھتے ہوں گے کہ کچھ کچرے آسانی سے سڑ گل جاتے ہیں اور کچھ کچرے بہت دنوں تک نہیں سڑتے۔اس کی بھی ایک فہرست بنائیے:

سڑنے والا کچڑا	نہیں سڑنے والا کچڑا
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

۵۔ آپ اپنے گھر سے نکلنے والے کوڑے کچڑے کا نبٹارا کہاں کرتے ہیں؟

....

....

۶۔ کوڑے کچڑے کے نبٹارے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

....

....

۷۔ کیا آپ نے کوڑے کچڑے کے ڈھیر سے کچھ لوگوں کو مختلف چیزیں اکٹھا کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہیں غور سے دیکھئے اور بتایئے کہ وہ کیا کیا اکٹھا کرتے ہیں؟

....

....

۸۔ کوڑے کچڑے سے اکٹھا کرنے کے بعد ان چیزوں کا کیا کیا جاتا ہے؟ اپنے استاد سے پتہ کر کے لکھئے:

....

....

۹۔ کیا ان کچڑوں کو دوبارہ استعمال کے لائق بنایا جا سکتا ہے؟

....

....

۱۰۔ کون کون سی ایسی چیزیں ہیں جن سے دوبارہ استعمال کر کے دوسری چیزیں بنائی جا سکتی ہیں؟

....

....

۱۱۔ آپ اپنے پاس پڑوس اور اسکول کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے کون کون سے کام کریں گے؟

....

....

....

۱۲۔ کچھ خاص تہوار کے موقع پر صاف صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس وقت کوڑے کچرے کم دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے نام لکھیے:

....

....

....

کوڑے کچڑے سے بچنے کی تدبیر

☆ کچرا پیدا کرنے والی چیزوں کا کم استعمال۔

☆ بازار سے سامان لانے کے لئے کپڑے کے تھیلے کا استعمال۔

☆ دوبارہ استعمال میں لائی جاسکنے والی چیزوں کا استعمال۔

☆ سڑنے گلنے والے کوڑے کچرے کو گڈھے میں ڈال کر مٹی سے ڈھک دینا۔

☆ گھر اور اسکول کے کچڑے کو کوڑے دان یا گڈھے میں ڈالنا۔

☆ دوبارہ استعمال کے لئے پلاسٹک، پولی تھین، کانچ، لوہا، کاغذ وغیرہ کو جمع کرنا

☆ سبزیوں کے چھلکے، باسی کھانا، چوکر، چاول کے دانے وغیرہ جانوروں کو دینا۔

بچوں نے یہ طے کیا کہ ہم مل جل کر اپنے گھر، گلی اور اسکول کی صفائی کریں گے۔

سبق-16

میٹھا میٹھا شہد

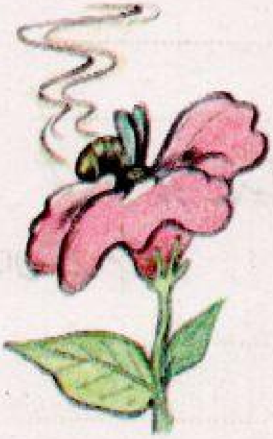

سونی، مونی، نواز اور تمثیل باغیچے میں گھوم رہے تھے۔ اچانک سونی کی نظر آم کے پیڑ کے اوپر لگے شہد کی مکھی کے چھتہ پر پڑی۔

اس نے کہا۔ ارے! کتنا بڑا چھتہ ہے؟ سبھی بچے ادھر ہی دیکھنے لگے۔ چھتہ کے نزدیک شہد کی مکھیاں منڈلا رہی تھیں۔ نواز بولا۔ ''سنبھل کر رہنا۔ یہ شہد کی مکھیاں کاٹ بھی سکتی ہیں۔ مونی نے کہا۔'' یہ صرف کاٹتی ہی نہیں، ہمیں کھانے کو میٹھا اور مقوی شہد بھی دیتی ہیں۔

۱۔(i) کیا آپ نے شہد کی مکھیاں دیکھی ہیں؟............................

(ii) آپ نے انہیں کہاں کہاں دیکھا ہے؟............................

۲۔ تصویر پر بنے شہد کے چھتہ کو غور سے دیکھیے۔ کیا اس میں کوئی خاص شکل بار بار آرہی ہے؟ اس کے مماثل تصویر یہاں بنائیے۔

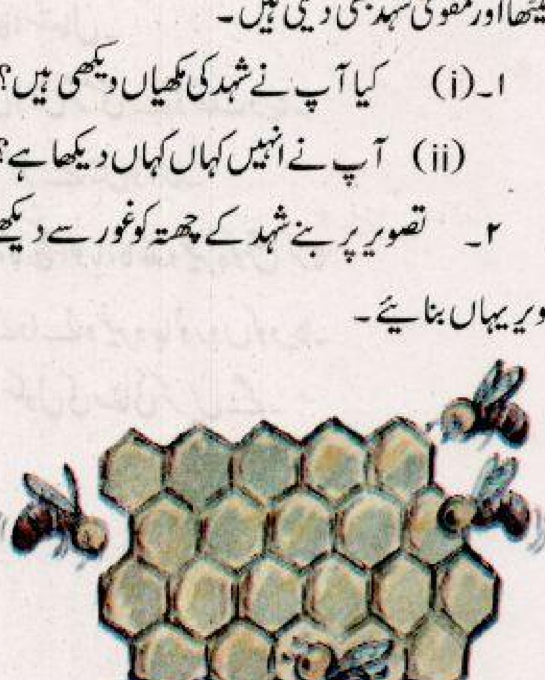

تمثیل نے کہا، شہد کی مکھیاں ہمارے لئے بہت مفید ہیں۔ ہمیں ان کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی چاہئے۔

سونی بولی! پاس ہی سلمٰی باجی رہتی ہیں جو شہد کی مکھیاں پالتی ہیں۔ چلو ان سے شہد کی مکھیوں کے بارے میں پتہ کریں۔

سبھی بچے سلمٰی باجی کے پاس پہنچ گئے۔ سلمٰی باجی نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے پوچھا؟ بچو! آج سویرے سویرے کیسے آنا ہوا؟

سونی نے کہا! ہم شہد کی مکھیوں کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔

سلمٰی باجی بولیں، شہد کی مکھی بہت ہی مفید ذی روح ہے۔ ہزاروں سال سے ان سے شہد اور موم حاصل ہوتا آرہا ہے۔

نواز نے پوچھا۔ شہد کی مکھیاں شہد اور موم کیسے بناتی ہیں؟

سلمٰی باجی نے بتایا کہ چھتوں میں مادہ مزدور مکھیاں ہوتی ہیں جو پھولوں سے رس چوس کر شہد بناتی ہیں۔ ان کے پیٹ سے ہی موم نکلتا ہے۔

نواز نے پوچھا، کیا چھتوں میں ''مزدور مکھیوں'' کے علاوہ اور طرح کی مکھیاں ہوتی ہیں؟

سلمٰی باجی بولیں۔ ہاں۔ ہاں چھتے میں تین طرح کی مکھیاں ہوتی ہیں۔ سب سے بڑے سائز کی ''رانی شہد کی مکھی'' اور سب سے چھوٹی مکھی ہوتی ہے اور اوسط سائز کے کچھ نر مکھیاں بھی ہوتے ہیں۔

مونی نے پوچھا، یہ شہد کی مکھیاں کیا کیا کام کرتی ہیں؟

سلمٰی باجی نے بتایا، رانی شہد کی مکھی صرف انڈے دینے کا کام کرتی ہے

اسی کے ذریعے چھتے کے سبھی نر اور مادہ مکھیاں پیدا ہوتی ہیں۔ مادہ مزدور مکھیاں چھتے کو بناتی ہیں جبکہ نر مکھیاں اولاد پیدا کرنے میں تعاون دیتی ہیں۔

بچے، ابھی بات کر ہی رہے تھے کہ انہیں آسمان میں گول گول چکر میں گھومتی شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ سنائی دی۔

نواز نے کہا۔ باجی اوپر دیکھئے۔ شہد کی مکھیاں!!

سلمٰی باجی بولیں۔ یہ مادہ مزدور مکھیاں ہیں۔ انہیں پھولوں کے رس کے بارے میں پتہ چلا ہے جس کی اطلاع وہ اپنے معاون مکھیوں کو خاص طور کے ناچ کر کے بھیج رہی ہیں۔ ان کے اشارے کو سمجھ کر باقی ''مزدور مکھیاں'' پھولوں کے رس کو چوسنے چلی جائیں گی۔

۳۔ کیا آپ نے کبھی شہد کی مکھیوں کو ناچتے دیکھا ہے؟

....

۴۔ پتہ چلائیں مکھیاں ناچتے وقت کس طرح کی تخلیق کرتی ہیں؟

....

۵۔ نیچے دی گئی جگہ میں شہد کی مکھی کی تصویر بنایئے اور اس میں رنگ بھریئے۔

سونی نے سلمیٰ باجی سے پوچھا۔ باجی شہد کی مکھیاں کیسے پالی جاتی ہیں؟
سلمیٰ باجی باغیچے میں پڑے بکس کو دکھاتے ہوئے بولیں۔ لکڑی کے ایک مستطیل نما چوکور بکس میں شہد کی مکھیاں پالی جاتی ہیں۔ بکس کی دیواروں میں سوراخ ہوتے ہیں۔ جس کے ذریعہ مکھیاں اندر باہر آجاسکتی ہیں۔ اس کے ڈھکن اور دیواروں کو سرکایا جاسکتا ہے۔ بکس کے اندر لکڑی یا پلاسٹک کے سرکنے والے خانے بنے ہوتے ہیں اور نیچے کی طرف ''رانی مکھی'' کے لئے رہنے کی جگہ بنی ہوتی ہے۔ مکھیاں بکس کے اندر چھتہ کی تعمیر کرتی رہتی ہیں۔

تمثیل نے پوچھا۔ اس بکس سے شہد کیسے نکالتے ہیں؟ کیا شہد نکالنے پر چھتہ ٹوٹ نہیں جاتا ہے؟ سلمٰی باجی بولیں۔ اس بکس کے ڈھکن کو سرکا دیا جاتا ہے اور ایک ہتھے (ہینڈل) کی مدد سے اس کے اندرونی حصے کو گھمایا جاتا ہے۔ جس سے شہد نکل کر نیچے کی جانب نکل آتا ہے۔ اور چھتے کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

مونی نے پوچھا۔ کیا شہد نکالتے وقت مکھیاں کاٹتی نہیں ہیں؟

سلمٰی باجی بولیں۔ شہد نکالتے وقت ایک مخصوص قسم کے پوشاک سے سارے جسم کو ڈھک لیا جاتا ہے۔ کچھ لوگ کمبل بھی اوڑھ لیتے ہیں حفاظتی انتظام کے بعد بھی کبھی کبھی مکھیاں کاٹ بھی لیتی ہیں۔

نواز۔ باجی شہد کا ہم لوگ کیا کیا استعمال کرتے ہیں؟

سلمٰی باجی۔ شہد کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اس کا استعمال ادویات میں بھی ہوتا ہے۔

سونی۔ باجی شہد بازار میں کیسے بکتا ہے؟

سلمٰی باجی۔ ہمارے جیسے شہد تیار کرنے والے ۱۰۰ روپے سے ۱۲۵ روپے فی کیلو شہد بیچتے ہیں۔ لیکن دکانوں میں ۲۵۰ روپے سے ۳۰۰ روپے شہد فروخت ہوتا ہے۔

نواز۔ باجی آپ کا بہت بہت شکریہ۔ آپ نے ہم لوگوں کو شہد کے بارے میں بہت سی باتیں بتائیں۔

سلمٰی باجی، اب چلو! میں آپ لوگوں کو شہد کھلاتی ہوں۔

۶۔ پتہ کیجئے۔ آپ کے یہاں شہد کیسے ملتا ہے؟

....

۷۔ کیا آپ کے یہاں کوئی شہد کی مکھی پالتا ہے؟

....

۸۔ کیا آپ شہد کی مکھی پالنے کا کاروبار کرنا چاہیں گے؟ کیوں؟

....

....

....

....

۹۔ شہد کی مکھیاں کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟

....

۱۰۔ ''مزدور شہد کی مکھیاں'' کون کون سے کام کرتی ہیں؟

....

....

۱۱۔ شہد کی مکھیوں کے چھتے میں انڈہ دینے کا کام کون سی مکھی کرتی ہے؟

....

....

۱۲۔ شہد کی مکھیوں کا پالن کیسے کیا جاتا ہے؟

....

....

۱۳۔ آپ اپنے گھروں میں شہد کا استعمال کہاں کہاں کرتے ہیں؟

....

....

۱۴۔ اس کے علاوہ شہد کا استعمال کن کن کاموں میں ہوتا ہے؟

....

....

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق-17

طرح طرح کے پرندے

آپ نے پاس پڑوس میں کئی طرح کے پرندے دیکھے ہوں گے۔ کچھ پرندے بڑے ہوتے ہیں تو کچھ چھوٹے۔ کچھ رنگ برنگے، تو کچھ ایک ہی رنگ کے۔ ان کے گھونسلے اور غذا وغیرہ میں بھی کئی فرق ہوتے ہیں۔ اس سبق میں ہم پرندوں کے بیچ کے فرق کو اور ذرا غور سے دیکھنے کی کوشش کریں گے۔

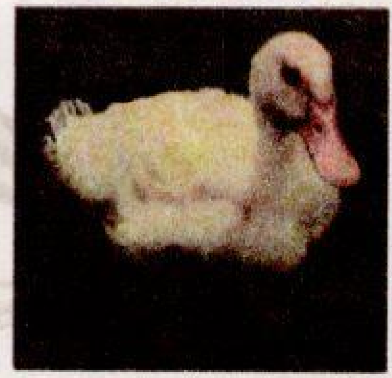

مختلف قسم کی چونچ

۱۔ کیا سبھی پرندوں کی چونچ ہوتی ہے؟..............................

۲۔ نیچے کچھ پرندوں کی چونچ بنی ہے۔ان کے سامنے الگ الگ کھانے کی چیزوں کے نام لکھے ہیں۔آپ کے مطابق کون سی چونچ والا پرندہ کیا کھاتا ہوگا؟ ملان کیجئے۔

چونچ والے پرندے

پرندوں کی غذائیں

پھل اور بیج

مچھلی

گوشت

S.S.A. 2015-16 (FREE)

پرندے کی چونچ سے ہمیں اس کے کھانے کی عادتوں کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔

کچھ پرندوں کی چونچ ایسی ہوتی ہے
یہ پھل اور بیج چکھ کر کھاتے ہیں ۔

ایسی چونچ گوشت کو چیرنے پھاڑنے میں میں کام آتی ہے۔
یہ چونچ گوشت کھانے والے پرندوں کی ہے۔

کچھ پرندے مٹی میں سے کیڑے
کھود کر نکالتے ہیں۔ان کی چونچ
ایسی ہوتی ہے۔

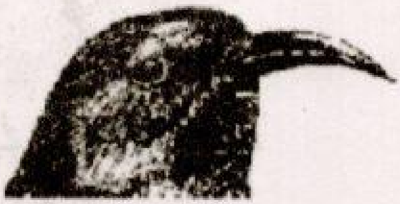

کچھ پرندے پھولوں کا رس پیتے ہیں۔
ان کی چونچ ایسی ہوتی ہے۔

کچھ پرندے مچھلی کھاتے ہیں۔ مچھلی پکڑنے اور
مٹی نتھارنے کے لئے ان کو ایسی چونچ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اور یہ توتے کی چونچ۔اس سے وہ کڑے
بیج بھی پھوڑ لیتا ہے۔

۳۔ سبھی پرندوں کی چونچ ایک جیسی کیوں نہیں ہوتی؟

طرح طرح کے پنجے

سبھی پرندوں کے پنجے بھی چونچ کی طرح ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ پنجوں کی بناوٹ سے پرندوں کے رہنے کی جگہ کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

ایسے پنجے پیڑ کی ڈالی پر بیٹھنے کیلئے کے ہوتے ہیں۔

ایسے پنجے پانی میں تیرنے والے پرندوں کے ہوتے ہیں۔

اور یہ پنجے شکار پکڑنے کیلئے ہوتے ہیں

اور یہ پنجے زمین پر چلنے کے لئے ہوتے ہیں۔

۴۔ پرندوں کے پنجوں کی بناوٹ میں فرق کیوں ہوتا ہے؟

....

....

....

۵۔ یہاں ہم کچھ پرندوں کی تصویریں دے رہے ہیں۔ ان کی چونچ اور پنجے کو غور سے دیکھئے اور بتایئے کہ وہ کیا کھاتے ہوں گے اور کہاں کہاں رہتے ہوں گے؟

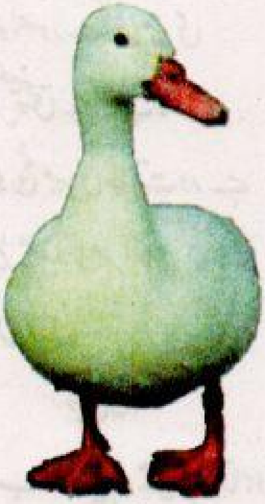

۶۔ اپنے پاس پڑوس نظر آنے والے پانچ پرندوں کو غور سے دیکھئے اور نیچے بنے جدول میں بھریئے۔

شمار نمبر	پرندوں کے نام	رنگ	چونچ	پنجے	وہ کیا کھاتے ہیں؟
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					

۷۔ ملان کیجئے اور پہیلی سمجھ کر نام لکھئے:

پہیلی ۔ ۱

خوبصورت کلغی میری
کھینچتی ہے سب کا من
چونچ میری طاقت ور ہے
پیڑ چھیدنا میرا کام
میں ہوں.................

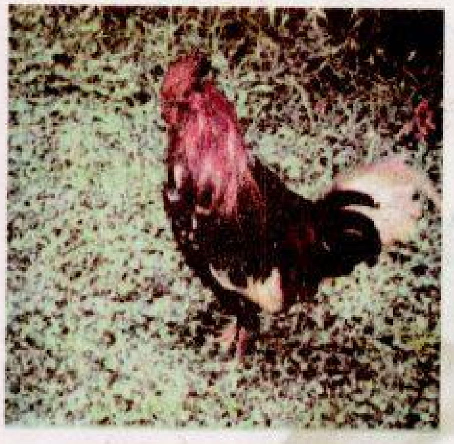

پہیلی ۔ ۲

سب سے پہلے میں جاگتا ہوں
دوسروں کو پھر میں جگاتا ہوں
صبح سے جب تک ہو شام
دانا چگنا میرا کام
میں ہوں.................

پہیلی ۔ ۳

لمبی ٹانگوں پر کھڑی رہتی ہوں
ادھر ادھر دیکھتی ہوں
چھری جیسی چونچ ہے میری
مار لیتی ہوں مینڈک مچھلی
میں ہوں.................

سبق ـ 18

جنگل میں پکنک

جنگل میں چھل چھل
پکنک کا ہے شور
بلی بیٹھی گھوڑے پر
چلی جنگل کی اور

چیونٹی رانی چینی لائی
گائے نے دی دودھ ملائی
چڑیا نے چاول کے ساتھ
میٹھی کھیر ہے خوب پکائی

بھالو نے پھر پلیٹ سجائی
بندریا بھی سج کر آئی
ہرن شیر گیدڑ خرگوش
مل کر سب نے دعوت اڑائی

ہاتھی دادا نے کھایا خوب
ہوا پیٹ میں درد بھی خوب
چوہے نے علاج بتلایا
گرم گرم پانی پلوایا

۱۔ جنگل کے جانوروں نے پکنک منائی۔ اگر آپ اپنے دوستوں کے ساتھ پکنک پر جائیں گے تو کیا کیا کریں گے؟

....

....

....

۲۔ (i) اس نظم میں بہت سے جانوروں کے نام آئے ہیں، ان کے نام لکھیے۔ اگر آپ جانوروں کے نام جانتے ہیں تو وہ بھی لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

(ii) کچھ جانور صرف جنگل میں رہتے ہیں۔ کچھ کو ہم پالتے ہیں۔ اوپر لکھے جانوروں میں سے کون سے جانور جنگلی ہیں اور کون پالتو ہیں؟ لکھیے۔

نمبر شمار	جنگلی جانور	پالتو جانور
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		

۳۔(i) نظم میں بلی نے گھوڑے کی سواری کی ہے۔ کیا آپ نے کسی جانوروں کی سواری کی ہے؟ اگر ہاں تو ان کے نام لکھیے۔ ....

S.S.A. 2015-16 (FREE)

(ii) کچھ جانور سواری کے کام آتے ہیں کچھ سامان ڈھونے کے اور کچھ دونوں کے۔ ان جانوروں کا نام جدول میں لکھیے۔

نمبر شمار	سواری کے کام آنے والے جانور	سامان ڈھونے کے کام آنے والے جانور	دونوں کے کام آنے والے جانور
۱			
۲			
۳			
۴			

۴۔ آپ نے ان میں سے کن کن گاڑیوں پر سواری کی ہے؟

....

۵۔ سواری کے علاوہ آپ ان جانوروں کا استعمال کن کن کاموں میں کرتے ہیں؟

....

....

ایک دن شبنم اپنے اسکول سے گھر جارہی تھی۔ راستے میں اس نے دیکھا کہ ایک بیل گاڑی پر بہت سارا سامان لدا ہوا ہے۔ بیل گاڑی کے دونوں بیلوں کو اتنا سامان کھینچ کرلے جانے میں بہت تکلیف ہورہی تھی۔ شبنم یہ دیکھ کر غمگین ہوگئی اور سوچنے لگی گاڑی بان ان کے ساتھ کیسا سلوک کررہا ہے؟

۶۔ آپ نے کبھی کسی جانور کے ساتھ اس طرح کا سلوک ہوتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ کو کیسا لگا؟

....

....

شبنم نے گھر جاکر ماں کو ساری باتیں بتائیں۔ ماں نے کہا، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن سبھی لوگ اس گاڑی بان جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ اپنے جانوروں کی دیکھ بھال بہت اچھی طرح سے کرتے ہیں۔

۷۔ جو لوگ جانوروں کو پالتے ہیں اور ان سے کام لیتے ہیں وہ ان کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں؟

....

....

....

....

....

شبنم کی ماں نے بتایا کہ کچھ جانوروں کے پیروں کی حفاظت کے لیے ان کے پیروں کے کھُروں میں نال بھی ٹھونکا جاتا ہے۔

۸۔(i) اگر گھوڑے کے کھُروں میں نال نہیں لگائی جائے تو کیا ہوگا؟

....

....

(ii) کن کن جانوروں کے پیروں میں نال لگائے جاتے ہیں؟

....

....

۹۔ پالتو جانوروں میں سے کچھ جانور آپ کے نزدیک رہنا پسند کرتے ہیں۔ان کے نام لکھئے:

....

....

۱۰۔ کچھ جانور بے حد شرمیلے ہوتے ہیں۔ان کے نام لکھئے:

....

میکو بندر کی کہانی

میکو نام کا ایک چھوٹا بندر اپنے پورے کنبے کے ساتھ گھنے جنگل مس رہتا تھا۔ وہ ہر وقت اودھم مچاتا رہتا تھا۔ایک بار وہ گھومتے گھومتے ایک گاؤں میں پہنچ گیا۔اس نے ایک بچے کے ہاتھ سے روٹی چھین لی۔بچہ ڈر کر رونے لگا۔اسی وقت وہاں پر گاؤں کے دوسرے بچے بھی آگئے۔بہت سارے بچوں کو دیکھ کر میکو بندر ڈر گیا۔اسی وقت میکو کو کھوجتے کھوجتے اس کے گروہ کے دوسرے بندر آگئے۔ایک بوڑھا بندر زور سے کھیکھیایا۔بندروں کے گروہ سے ڈر کر سبھی بچے

بھاگ گئے۔ میکو بندر دوڑ کر اپنی ماں کی گود میں سمٹ گیا۔ بوڑھے بندر کے اشارہ کرتے ہی سبھی بندر آم اور جامن کے باغیچے میں چلے گئے۔

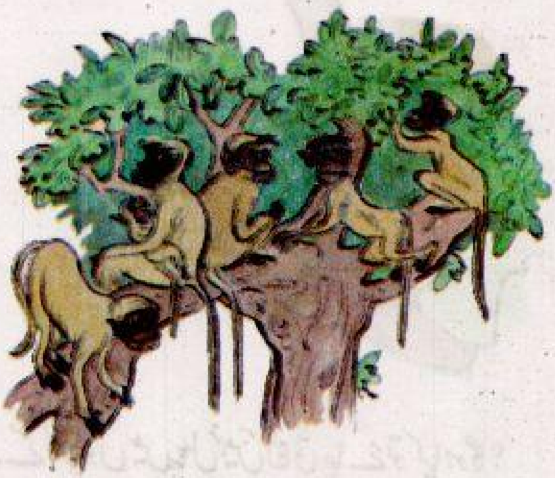

۱۱۔(i) بچوں سے میکو بندر کی حفاظت کس نے کی؟

....

(ii) کس کے اشارے پر سبھی باغیچے میں چلے گئے؟

....

۱۲۔ اگر آپ کو کبھی موقع ملے تو بندروں کے گروہ کو غور سے دیکھئے اور ان کی کارکردگی کو لکھئے۔

....

....

۱۳۔ بندر کی طرح اور بہت سے جانور گروہ میں رہتے ہیں۔ ان کے نام لکھئے۔

....

....

۱۴۔ جانوروں کے علاوہ کچھ چھوٹے جاندار اور پرندے بھی گروہ میں رہتے ہیں۔ ان کے نام لکھئے:

....

....

۱۵۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ جانور اور پرندے اور دوسرے جاندار وں کو گروہ میں رہنے سے فائدے ہوتے ہیں؟ کس طرح؟

....

....

....

۱۶۔(i) کیا آپ اکیلے رہتے ہیں یا گروہ میں؟ ....

(ii) آپ کس کے ساتھ رہتے ہیں۔آپ کو اس کے کیا فائدے ملتے ہیں؟

....

....

۱۷۔ جو جانور گروہ میں نہیں رہتے ہیں ان کے نام لکھئے:

....

....

منصوبہ بند کام

(i) جو جانور گروہ میں رہتے ہیں ان کی تصویریں اکٹھا کیجئے اور انہیں کاپی میں چپکایئے۔

(ii) اپنے من پسند جانوروں کی تصویر بنایئے اور اسے اپنے درجہ میں لٹکایئے۔

☆

سبق۔19

کاکولت سے کنیا کماری

گرمی کی چھٹیوں میں کریمہ، مسرت ، سلمیٰ اور سوئٹی اپنی سہیلیوں کے ساتھ بہار کے نوادہ ضلع میں موجود ''کاکولت'' گھومنے آئی تھیں۔ یہاں پہاڑوں کے اوپر سے سالوں بھر ایک جھرنا بہتا رہتا ہے۔ دور دور سے ہزاروں لوگ اس جھرنے میں نہانے آتے ہیں۔ سبھی بچوں کو نہانے میں بہت مزہ آرہا تھا۔ کریمہ بولی۔ اس ٹھنڈے پانی سے مجھے نکلنے کا دل ہی نہیں چاہ رہا ہے۔ مسرت بولی۔ زیادہ نہاؤ گی تو اس گرمی میں بھی تمہیں سردی لگ جائے گی۔ سوئٹی بولی، گھر پر میں کنوئیں یا چاپاکل کے پانی سے نہاتی ہوں کبھی کبھی پاس کے تالاب پر بھی چلی جاتی ہوں۔ سلمیٰ بولی، مجھے تو ندی میں نہانا بہت اچھا لگتا ہے۔

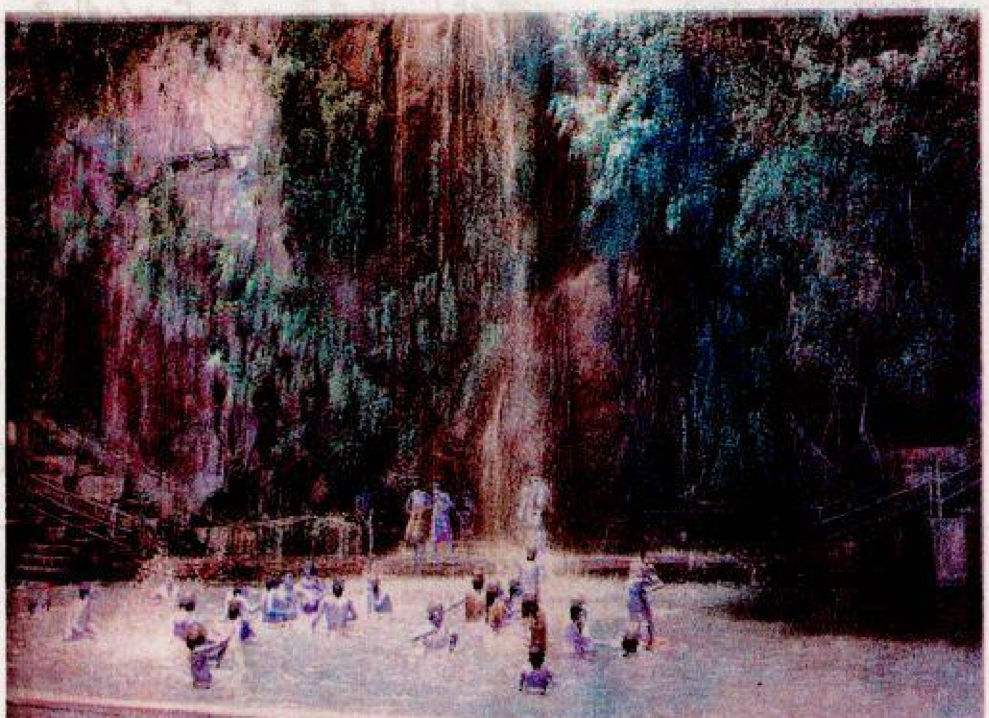

کاکولت جھرنا

۱۔ آپ بھی کبھی کبھی گھر سے باہر نہانے جاتے ہوں گے۔ بتائیے آپ کہاں کہاں نہانے گئے ہیں؟

سوئی پچھلی سردیوں میں اپنے بھائی جان اور بھابھی جان کے ساتھ راجگیر گئی تھی۔ وہاں گرم پانی کے چھوٹے چھوٹے جھرنے اور کنڈ ہیں۔ سردیوں میں گرم پانی کے جھرنے یا کنڈ میں نہانے کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔

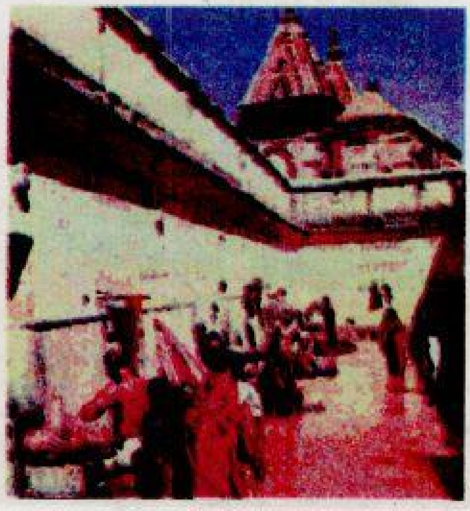

راجگیر برہم کنڈ اور سات دھارا کی تصویر

۲۔ اگر پاس پڑوس میں کہیں گرم یا ٹھنڈے پانی کا جھرنا یا کنڈ ہے تو اس کا نام لکھیے۔

گرم پانی کا جھرنا یا کنڈ	ٹھنڈے پانی کا جھرنا یا کنڈ

۳۔ ہمارے پاس پڑوس میں جھرنوں اور کنڈوں کے علاوہ پانی کے بہت سارے ذخیرے ہیں۔ کیا آپ پانی کے ذخیروں کے نام بتا سکتے ہیں۔

....

....

....

کریم نے بتلایا کہ میرا دوست رامو، اپنے والدین کے ساتھ اپنے ملک کے جنوب میں کنیا کماری گھومنے گیا تھا۔ اس نے بتلایا کہ کنیا کماری بحر ہند کے ساحل پر ہے۔ بحر ہند، پانی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ جہاں دور دور تک پانی ہی پانی ہے۔ ساحل پر کھڑے ہو کر سامنے سے دیکھنے سے دوسرا کنارہ کہیں دکھائی نہیں دیتا ہے۔

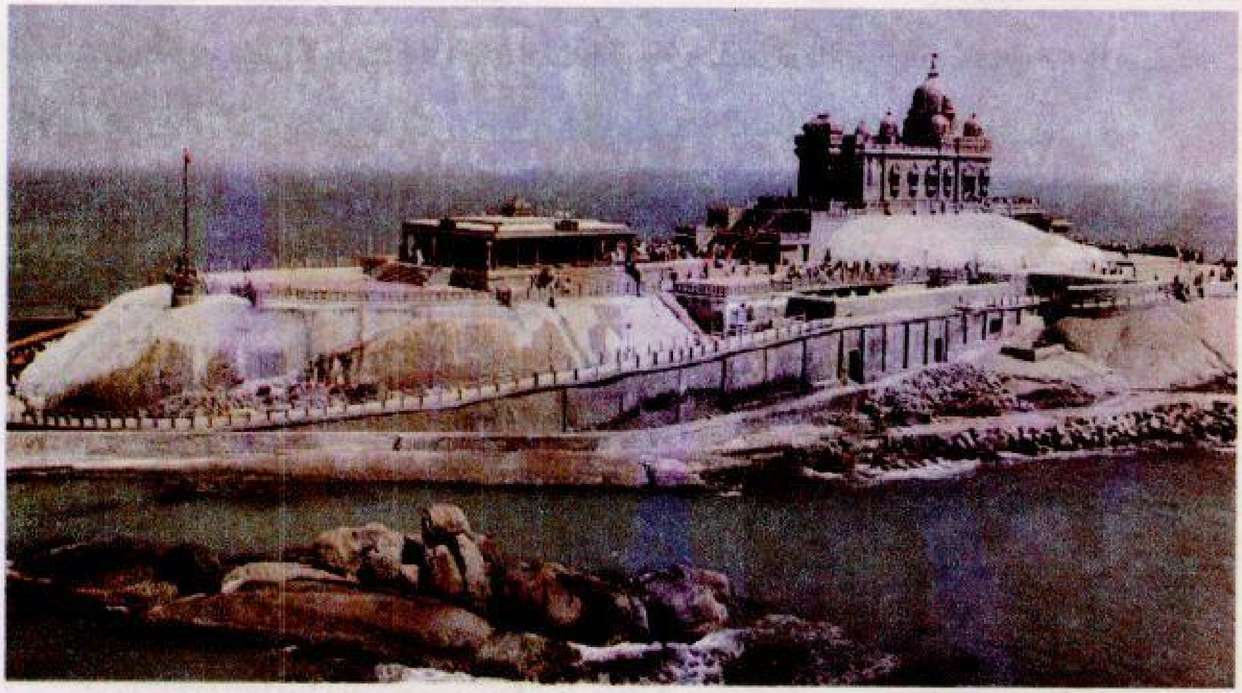

کنیا کماری

سلمیٰ بولی، راموں نے یہ بھی کہا تھا کہ سمندر کے اندر سنکھ، سیپ، کیکڑا وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ سمندر کے اندر اور اس کے آس پاس میں پودے بھی کچھ الگ طرح کے ہوتے ہیں۔

کریمہ نے کہا ہمارے یہاں بھی تو ندیوں، تالابوں میں بہت طرح کے جاندار اور پودے پائے جاتے ہیں۔

۴۔ آپ بھی پانی کے ذرائع جیسے ندی، تالاب، آہر، پوکھر وغیرہ کے نزدیک اپنے دوستوں کے ساتھ جائیے اور اس میں پائے جانے والے جانداروں اور پودوں کی فہرست بنائیے۔

جاندار پودے	پانی کے ذرائع کے نام
پودے	جاندار

سوٹی بولی۔ پانی ہمارے لئے بہت کارآمد ہے۔ یہ ہماری پیاس بجھاتی ہے۔ ہم اس سے نہاتے ہیں۔ اپنا کھانا بھی بناتے ہیں۔

۵۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں؟ پانی کون کون سے کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔

....

....

....

رامو نے کہا، دسہرہ کے وقت میں اپنے والدین کے ساتھ گنگا نہانے پٹنہ گیا تھا۔ گنگا کا پاک پانی غلاظت، کوڑے کچڑے سے کافی گندہ لگ رہا تھا۔ میرے نہانے کا جوش ہی ختم ہو گیا۔

آلودہ گنگا کی تصویر

سلمیٰ بولی۔ یہ سچ ہے کہ کئی لوگ پانی میں کوڑا کرکٹ، پولی تھین، کپڑا وغیرہ پھینک کر اسے آلودہ کر دیتے ہیں۔

٦۔ کیا آپ کے پاس پڑوس میں پانی کے ذرائع کو بھی لوگ آلودہ کر دیتے ہیں؟

....

....

۷۔ پانی کے ذرائع کے نزدیک جا کر پتہ لگائیں کہ کن کن وجوہات سے پانی آلودہ ہو رہا ہے؟

....

....

سوئٹی بولی،۔ گندہ پانی ہمارے کسی کام کا نہیں ہے نہ تو اسے ہم پینے کے استعمال میں لا سکتے ہیں اور نہ ہی اس سے کھانا بنا سکتے ہیں۔

کریم نے کہا۔ ہماری استانی جی بتلا رہی تھیں کہ گندہ پانی پینے سے لوگ بیمار ہو جاتے ہیں۔ ہیضہ، پیچش، یرقان وغیرہ جیسی کئی طرح کی بیماریاں لوگوں کو ہو جاتی ہیں۔

۸۔ آپ بھی اپنے اساتذہ سے پوچھ کر پتہ کیجئے کہ آلودہ پانی پینے سے کون کون سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

....

....

....

....

۹۔ اپنے دوستوں کے ساتھ پانی کے ذرائع کو آلودگی سے بچانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیجئے اور انہیں لکھئے۔

....

....

....

....

کریمہ بولی۔ جو پانی اتنا زیادہ خاص اہمیت کا حامل ہے، ہمیں اسے نہ صرف آلودگی سے بچانا چاہئے بلکہ یہ ہمیشہ دستیاب رہے اس کے لئے بیدار رہنا چاہئے۔

راموں نے کہا۔ پانی ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس پڑوس میں کس طرح پانی برباد ہوتا ہے۔

۱۰۔

اسکول میں : ....

گھر میں : ....

محلے میں : ....

۱۱۔ پانی کی بربادی روکنے کیلئے ہم لوگ کون کون سے قدم اٹھا سکتے ہیں؟

....

....

....

آیئے کچھ کریں:

۱۲۔ آپ رومال لے کر بھگو لیجئے۔ ایک رومال کو دھوپ میں ڈال دیں اور دوسرے کو سائے میں رکھ دیں۔ ایک گھنٹے کے بعد دونوں رومال میں کیا تبدیلیاں نظر آئیں؟ بتایئے۔

دھوپ میں رکھا رومال : ....

سائے میں رکھا رومال : ....

۱۳۔ دھوپ میں رکھے رومال کا پانی کہاں چلا گیا؟ سوچ کر بتایئے:

....

....

....

دو شیشے کا گلاس لیجئے۔ ایک میں گرم پانی اور دوسرے میں برف والا پانی ڈالئے۔ تھوڑی دیر بعد دیکھئے اور بتایئے۔

۱۴۔ کیا گلاس کی باہری سطح پر کوئی تبدیلی دکھائی دی؟ اور کیا تبدیلی ہوئی؟

....

....

۱۵۔ کیا گلاس کی باہری سطح پر دکھنے والا پانی گلاس کی سطح کو چھید کر باہر آگیا ہے؟ سوچئے!

....

....

....

۱۶۔ اگر آپ کے یہاں دال یا چاول پک رہا ہوں تو دیکھیں کہ بھاپ نکل رہا ہوگا۔ اڑتے ہوئے بھاپ کے اوپر ایک اسٹیل کی پلیٹ لائیے اور تھوڑی دیر رکھ کر وہاں سے ہٹا لیجئے۔ پلیٹ کی سطح پر کچھ دکھائی دیتا ہے کیا؟

....

....

....

۱۷۔ پلیٹ کی سطح پر پانی کی بوندیں کہاں سے آتی ہیں؟

....

....

....

کریمہ کی استانی نے بتلایا تھا کہ وہی دھوپ یا گرمی سے پانی بھاپ بن کر اوپر اڑ جاتا ہے۔ بہت ساری بھاپ جب اوپر میں ملتی ہیں تو بادل بن جاتی ہیں وہیں بادل ٹھنڈے ہو کر پانی برساتے ہیں۔

۱۸۔ آپ اپنے استاد سے پتہ لگائیے کہ پانی سے بھاپ بن کر اڑنے اور بادل بن کر برسنے کا سلسلہ ہمیشہ چلتا رہتا ہے کیا؟

....

....

....

پانی کی خاصیت:

۱۹۔ ہم لوگوں نے پانی کے بھاپ بننے اور گلاس کی سطح پر پانی کے جمع ہونے کی خوبیوں کو جانا ہے۔ پانی کی کئی دوسری خوبیاں بھی ہیں۔ کچھ چیزیں پانی میں تیرتی ہیں تو کچھ ڈوب جاتی ہیں۔ بتایئے؟

(i) کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟ ....

(ii) کیا پانی میں مہک ہوتی ہے؟ ....

(iii) پانی کی ان خوبیوں کو لکھئے جنہیں آپ جانتے ہیں؟..

....

....

سبق۔20

ہمارے مددگار: کاریگر

تن پہ تیرے کپڑے اچھے
بولو کہاں سے آئے
کاٹ چھانٹ کر تیرے لائق
کس نے اسے بنائے؟

لڈو پیڑے اور رس گلا
کھا کر کرتے ہلا گلا
ہم نے کھائی ڈھیرو مٹھائی
اب بتلاؤ کس نے بنائی؟

چوڑی نکلس ٹیکا ہار
تن پہ اسے سجاتا کون؟
پائل بچھیا، بیسر جیسا
خوبصورت گہنا گڑھتا کون؟

جس میز پہ لکھتے ہم
کھاٹ پلنگ پر سوتے ہم
ان کو کون بناتا ہے
اس کا نام سمجھائیں ہم

ا۔ پچھلے صفحہ پر لکھی پہیلیوں کو پڑھئے۔ ان پہیلیوں میں چھپے کاریگروں کو پہچانئے اور ان کے نام لکھئے:

....

....

۲۔ آپ کے پاس پڑوس میں بھی بہت سے کاریگر ہوں گے۔ ان سے جانکاری حاصل کر کے نیچے کے جدول میں لکھئے۔

نمبر شمار	کاریگر	کن کن اوزار کا استعمال کرتے ہیں؟	کیا کیا بناتے ہیں؟
۱	کمہار		
۲	لوہار		
۳	موچی		
۴	بڑھئی		
۵	درزی		
۶	ٹھٹھیرا		
۷	سنار		
۸	حلوائی		

خاکے میں دئے گئے کاریگروں کے علاوہ ہمارے پاس پڑوس میں اور بھی بہت سے کاریگر رہتے ہیں۔ یہ کاریگر اپنے کام سے ہمیں فائدہ پہنچاتے ہیں۔ مثلاً۔ پتل بنانے والے، بھنا بھننے والے وغیرہ۔

۳۔ ایسے مختلف طرح کے کاموں اور انہیں کرنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟ ذیل کے جدول میں لکھئے:

نمبر شمار	کام	کام کرنے والوں کے نام
۱		
۲		
۳		
۴		

کاریگروں کا ایک دوسرے پر انحصار کرنا:

جس طرح ہم کاریگروں پر منحصر ہوتے ہیں اسی طرح کاریگر بھی ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ کسان کھیتوں میں اناج، پھل اور سبزیاں اگایا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کپاس، پٹ سن، گنا وغیرہ کی بھی کھیتی کرتے ہیں۔ ان سے بہت طرح کی استعمال کی چیزیں بھی بناتے ہیں۔

۴۔ اس خاکے کو پر کیجئے:

شمار	کسانوں کے ذریعہ اگائی جانے والی چیزیں	کاریگروں کے ذریعہ تیار کی گئی چیزیں
۱	پٹ سن	
۲	گنا	
۳	سرسوں	
۴	پھول	
۵	کپاس	

اسی طرح کسانوں کو بھی فصل اگانے کے لئے مختلف طرح کے اوزاروں، کھاد، بیج اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

۵۔ کسانوں کے استعمال میں آنے والی چیزوں اور ان کو بنانے والے کاریگروں کے نام نیچے دئے گئے جدول میں لکھئے:

نمبر شمار	مختلف طرح کی چیزیں	استعمال	چیزوں کو بنانے والے کاریگر
۱	کھرپی		
۲	کدال		
۳	ڈلیا		
۴	ہل		
۵	رسی		
۶	کلہاڑی		

۶۔ اگر ان اوزاروں کو بنانے والے انہیں بنانا بند کردیں تو ایک کسان کو کیا کیا دشواریاں ہوں گی؟

....

....

....

....

۷۔ اگر کسان اناج پیدا نہیں کریں تو ان اوزاروں کے بنانے والوں کو کیا کیا مصیبتیں ہوں گی؟

....

....

....

....

۸۔ اگر آپ کے گاؤں میں کوئی حجام نہیں ہوتا تو کیا ہوتا؟

....

....

....

۹۔ اگر آپ کے گاؤں میں لوہار اور بڑھئی نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟

....

....

....

۱۰۔ کاریگر اور کسان ایک دوسرے کی مدد کس طرح کرتے ہیں؟ لکھیے:

....

....

....

....

۱۱۔ آج ہمارے کسان کھیتی کے ساتھ ساتھ دیگر کئی کام بھی کرتے ہیں۔ جن میں ان کے گھر والے ان کی مدد کرتے ہیں۔ آپ کے گاؤں میں دودھ بیچنے والے بھی ہوں گے۔ ان سے ملئے اور پوچھئے کہ وہ لوگ دودھ کیوں بیچتے ہیں؟

....

....

....

۱۲۔ آپ کے آس پاس گائے بھینس کے علاوہ بھی جن جانوروں، پرندوں کو کاروباری استعمال کیلئے پالا جاتا ہے ان کی ایک فہرست بنائیے:

....

....

۱۳۔ اگر آپ کے آس پاس ایسے کام کرنے والے ہیں تو اس جگہ پر جائیے اور پتہ کیجئے کہ:

(i) وہاں کس جانور یا پرندے کی پرورش کی جارہی ہے؟

....

(ii) انہیں کہاں رکھا جارہا ہے؟

....

(iii) انہیں کیا کیا غذائیں دی جارہی ہیں؟

....

(iv) انہیں رہنے کے لئے خاص طور سے کیا انتظام کیا گیا ہے؟

....

(v) اگر ان کے بچے بیمار پڑتے ہیں تو مویشی پالنے والا کیا کرتا ہے؟

....

(vi) وہ اپنی تیار چیزوں کو کہاں اور کن کے پاس بیچتے ہیں؟

....

....

۱۴۔ کاریگر کام کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ سفر کے دوران سبھی لوگوں کا سامان ایک دوسرے سے مل گیا۔ ان کے سامانوں کو ان تک پہنچائیے:

دوائیاں	آری
موچی کا ترکونا (نورنگا)	ہتھوڑا
گھڑا	فیتہ
برش	ہکوا
قینچی	کدال
صراحی	ورما کمانی
سلائی مشین	انجکشن

☆

سبق۔21

طرح طرح کے گھر

یاسراورزہرہ گھر بنانے کا کھیل کھیل رہے تھے۔انہوں نے دو بڑی چھتریوں کو کھول رکھا تھا۔یاسران چھتریوں کو ایک پرانی چادر سے ڈھکنے کی کوشش کر رہا تھا۔زہرہ دونوں چھتریوں کو پکڑے ہوئے ان کے درمیان بیٹھی تھی۔
اچانک سب کچھ ہلنے لگا اور گر پڑا۔
چھتریاں اور چادر، دونوں زہرہ کے اوپر گر پڑیں۔

یاسر نے پوچھا؟ زہرہ تمہیں چوٹ تو نہیں لگی؟
زہرہ بولی، نہیں! لیکن یاسر، ہمیں اس سے مضبوط گھر کی ضرورت ہے۔
''تم صحیح کہہ رہی ہو زہرہ'' یاسر نے کہا۔
اتنا بڑا گھر جس میں ہم دونوں آرام سے بیٹھ سکیں اور جو گرے نہیں۔اسی وقت دادا جان آئے اور ان کے پاس بیٹھ گئے اور بولے لوگ طرح طرح کے گھر بناتے ہیں ان کا گھر مضبوط رہے اس کا بھی وہ خیال رکھتے ہیں۔

(i) مٹی اور پتھر کے بنے گھر۔
(ii) اینٹ اور سیمنٹ کے بنے کچی چھت والے گھر
(iii) اینٹ اور سیمنٹ کے بنے پکی چھت والے گھر
(iv) گھاس پھوس کے بنے گھر۔

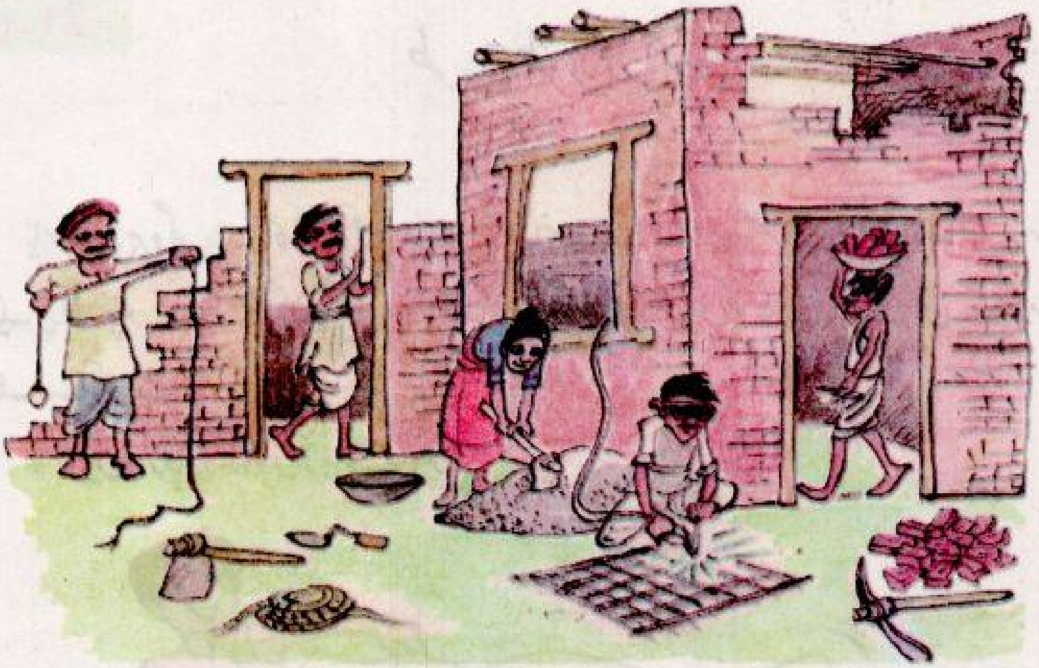

۲۔ ان گھروں کو بنانے کے لئے کن کن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے؟

....

....

....

۳۔(i) گھر بنانے میں کن کن لوگوں کے مدد کی ضرورت پڑتی ہے؟

....

....

(ii) گھر بنانے میں کون کون سے اوزار کام آتے ہیں؟

....

....

۴۔ گھر کو مضبوط بنانے کے لئے کیا کیا جاتا ہے؟

....

....

....

زہرہ دادی جان سے بولی ''کیا؟ آپ کے زمانہ میں بھی اسی طرح کے گھر ہوتے تھے؟''
دادی جان نے بتلایا ''ہمارے وقت میں آج کی طرح پکے گھر کم دیکھنے کو ملتے تھے۔'' کثیر منزلہ عمارتیں تو ہوتی ہی نہیں تھیں۔ ہمارے وقت میں مٹی اور کھپریل کے گھر ہوتے تھے۔

یاسر بولا ''ارے ہاں میں جب گرمی کی چھٹیوں میں چچا جان کے پاس پٹنہ گیا تھا تو بہت ساری کثیر منزلہ عمارتیں دیکھیں۔ دادا جان نے بتلایا کہ کثیر منزلہ عمارتیں جن میں لوگ رہتے ہیں، انہیں ''اپارٹمنٹ'' کہا جاتا ہے۔ کثیر منزلہ عمارتوں کے اندر دو تین کمروں کے کئی کئی چھوٹے چھوٹے گھر ہوتے ہیں۔ اسی وقت ہارون بولا'' چچا جان چوتھی منزل کے فلیٹ میں رہتے ہیں۔ یہ گھر مجھے ذرا بھی پسند نہیں آتا۔ چھت پر جانا مشکل اور کھیلنے کو بھی جگہ نہیں ملتی۔

زہرہ بولی، شہروں میں اس طرح کی کثیر منزلہ عمارت بنانے کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟''

۵۔ آپ بھی سوچئے اور لکھئے:

....

....

....

....

....

دادا جان نے بتایا کہ کئی جگہوں پر بنائے جانے والے گھر وہاں کی آب وہوا اور وہاں موجود چیزوں کے مطابق ہوتے ہیں۔ انھوں نے ایک کتاب میں مختلف علاقوں میں ملنے والے گھروں کو دکھایا۔

زہرہ نے پوچھا "دادا جان! ایسے گھر کہاں کہاں ملتے ہیں؟

٦۔ آپ بھی اپنے استاد سے پتہ کر کے لکھیے:

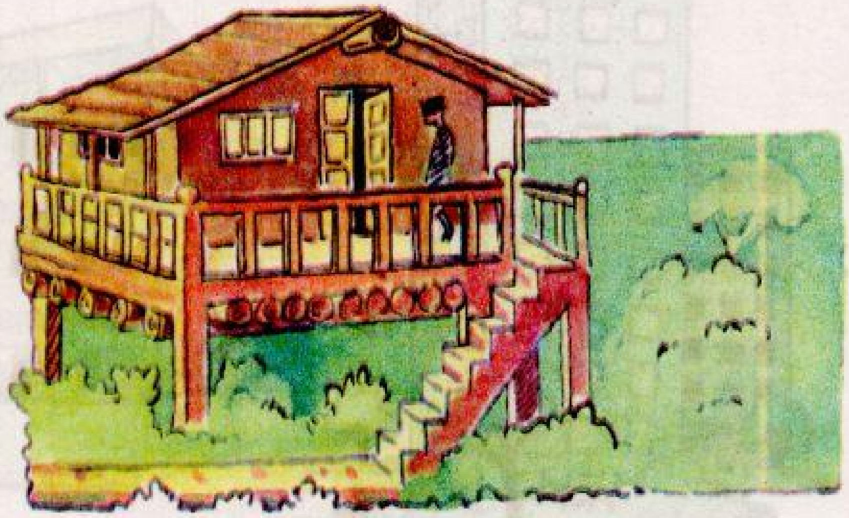

برفیلے ملکوں میں جہاں چہار طرف برف ہی برف ہوتی ہے، نہ پتھر نہ ہی اینٹ اور نہ ہی مٹی۔ یہاں برف کی سلیوں کے گھر بنائے جاتے ہیں۔ ان گھروں کو "اگلو" کہتے ہیں۔ ان گھروں کی دیواریں اندر سے چھونے پر ٹھنڈی تو لگتی ہیں لیکن وہ باہر گرتی برف اور ٹھنڈی ہوا کو اندر نہیں آنے دیتی ہیں۔

کرکے دیکھیے:

آپ بھی اپنا مٹی کا گھروندا بنا سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ نیچے لکھی اشیاء کو اکٹھا کیجیے اور دی گئی ہدایتوں کے مطابق کرتے جائیے۔

آؤ اینٹ بنائیں:

اب آپ کو ضرورت ہوگی۔ دیا سلائی کے دو خالی ڈبے، مٹی، زمین پر بچھانے کیلئے اخبار، مگ، پانی اور بالٹی۔ مٹی میں پانی ملا کر گوندھیے۔ گوندھنے پر مٹی ایسی ہو کہ آپ اسے ہاتھ میں رکھ کر شکل دے سکیں۔ اب نیچے تصویر کے مطابق دیا سلائی کے ڈبے میں مٹی بھر کے اینٹ بنا لیجیے۔

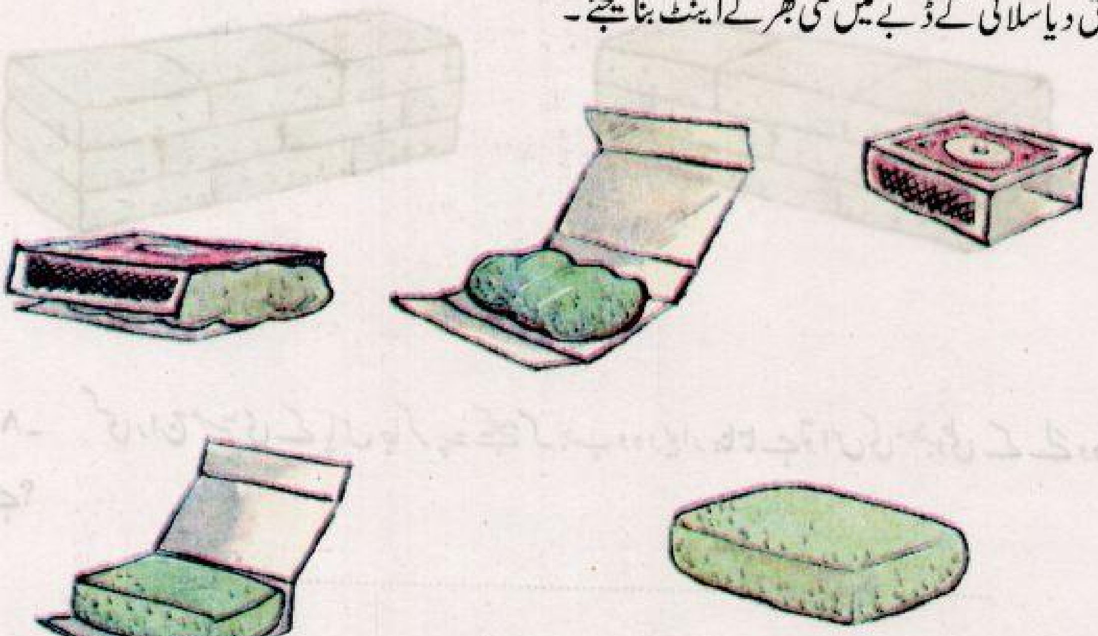

۷۔ آپ کسی اینٹ کے بھٹے پر جائیے اور پتہ لگائیے۔

(i) اینٹ بنانے کیلئے کس طرح کی مٹی کی ضرورت ہوتی ہے؟

....

(ii) لوگ اینٹ کیسے بناتے ہیں؟

....

....

....

(iii) اینٹ کو مضبوط بنانے کے لئے کیا کیا کرتے ہیں؟

....

....

آؤ دیوار بنائیں۔

اپنی اور اپنے دوستوں کے ذریعے بنائی گئی سبھی اینٹیں جمع کیجئے۔ انہیں جوڑ جوڑ کر دیوار بنایئے اس طرح اینٹ جوڑنے سے دیوار مضبوط ہوگی۔

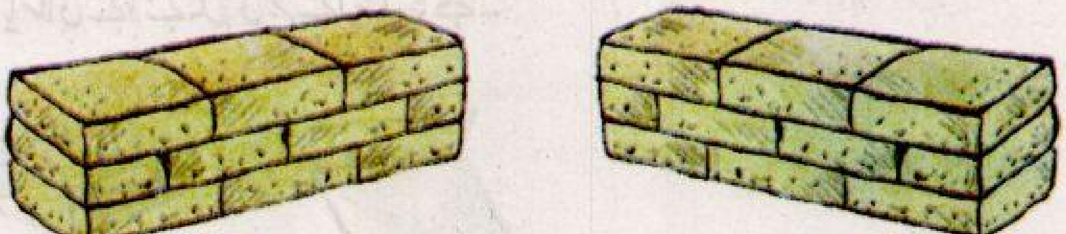

۸۔ کسی راج مستری کے پاس جا کر پتہ کیجئے کہ جب وہ دیوار بناتا ہے تو اس کی مضبوطی کے لئے وہ کیا کیا کرتا ہے؟

....

....

اپنا گھروندہ بنایئے:

اوپر آپ نے ایک دیوار بنائی ہے۔ اسی طرح اپنے گھروندوں کی دوسری دیواریں بھی بنایئے۔ گھروندہ میں کھڑکی، دروازہ رکھنا مت بھولئے گا۔ اب اپنے گھروندے کی چھت بنانے کی کوئی ترکیب ڈھونڈیئے۔

☆

سبق-22

فتح میاں جب گاؤں لوٹے

لگ بھگ تیس برسوں کے بعد آج فتح میاں اپنے آبائی گاؤں بیلچھی شریف لوٹے ہیں۔ یہ گاؤں نالندہ ضلع میں بہار شریف شہر سے بارہ کیلومیٹر دور ہے۔ اسی گاؤں میں اپنے دادا جان کے ساتھ ان کا بچپن گذرا ہے۔ وہ جب بارہ سال کے تھے تب وہ اپنے والد صاحب کے ساتھ پڑھائی کرنے کیلئے بوکارو چلے گئے تھے۔

فتح میاں اپنے گاؤں آکر بہت خوش ہیں اور چاروں طرف تبدیلی دیکھ کر حیرت میں ہیں۔

ان کے بچپن میں گاؤں کی گلیاں کچی تھیں اور زیادہ تر گھر کھپریلے اور مٹی کے تھے۔ کچھ لوگ پھوس کی جھونپڑیاں بنا کر بھی رہتے تھے۔ تب لوگ رفع حاجت کے لئے ندی کنارے یا کھلی جگہ یا میدانوں یا کھیتوں میں جایا کرتے تھے۔

بتایئے:

ا۔ آپ کے دادا دادی یا آپ کے بڑے جب آپ کی عمر کے تھے تب۔

(i) وہ کہاں رہتے تھے؟

....

(ii) ان کا گھر کن کن چیزوں سے بنا تھا؟

....

(iii) کیا ان کے گھر میں رفع حاجت کے لئے پاخانہ تھا؟

....

(iv) ان کے گھر میں کھانا کہاں پکتا تھا اور اسے کیا کہا جاتا تھا؟

....

(v) اس وقت کون کون سے جلاون کا استعمال ہوتا تھا؟

....

(vi) کیا گھر میں عبادت کا کوئی خاص مقام ہوتا تھا؟ اسے کس نام سے جانا جاتا تھا؟

....

فتح میاں کو اپنے بچپن کی یادیں تازہ ہونے لگیں۔ باغ باغیچے کھیت کھلیان یاد آنے لگے۔ وقت تیزی سے بدلا۔ باہری دنیا کی طرح ہمارے گاؤں کے گھر بھی پکی اینٹوں سے بن گئے ہیں۔ چھت بھی سیمنٹ کی ہے۔ باورچی خانہ بڑا ہو گیا ہے اور گھر میں پاخانہ بھی بنا ہوا ہے۔

۲۔ آپ کسی پکی اینٹ سے بنے گھر کو جا کر دیکھئے اور پتہ کیجئے کہ:

(i) اس طرح کے گھروں کو بنانے میں کن کن چیزوں کا استعمال کیا گیا ہے؟

....

(ii) کیا گھر میں پاخانہ ہے؟ وہ کس طرح کام کرتا ہے؟

....

....

(iii) پاخانے کی صفائی کون کرتا ہے؟

....

(iv) کھلے میں رفع حاجت سے کیا کیا نقصان ہو سکتے ہیں؟

....

۳۔ پہلے اور آج کے گھروں میں کیا فرق آ گیا ہے۔ اپنے استاد کی مدد سے لکھیے:

شمار	حصے	آج سے تیس چالیس سال قبل کا گھر	آج کا گھر
۱	برآمدہ		
۲	دیوار		
۳	چھت		
۴	پاخانہ		
۵	عبادت گاہ		
۶	باورچی خانہ		
۷	کمرہ		
۸	کھڑکیاں		
۹	آنگن		
۱۰	منزلہ		

۴۔ گھر بنانے میں مختلف طرح کی چیزوں کا استعمال ہوتا ہے؟ کچھ سامان تیار ہو کر باہر سے آتے ہیں اور کچھ چیزیں وہیں پر مقامی طور سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس کی ایک فہرست بنایئے:

(i) مقامی طور سے بننے والے..

....

....

(ii) باہر سے آنے والی:..

....

....

۵۔ آپ کے آس پاس جہاں مکان کی تعمیر ہو رہی ہو وہاں جا کر پتہ لگایئے:

(i) دیوار کیسے بنتی ہے؟

....

....

....

(ii) گھر کی دیوار/چھت بنانے والے کاریگر کو کیا کہتے ہیں؟

....

....

(iii) معمار، مکان بنانے کے لئے مختلف طرح کے اوزاروں کا استعمال کرتا ہے؟ ان کے نام بتایئے:

....

....

....

(iv) مکان بنانے میں کئی لوگ کام کرتے ہیں پھر بھی معمار ایک مخصوص کاریگر ہے۔ کیا معمار صرف مکان ہی بناتا ہے یا دوسری چیزوں کی بھی تعمیر کرتا ہے؟ ذرا سوچئے۔

....

....

....

فتح میاں کو اچانک بانس سے بنی چچری پل کی یاد آئی وہ اپنے اسکول اسی چچر والے پُل کو پار کر کے جاتے تھے۔ گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ آج اس کی جگہ پکا پُل بن گیا ہے۔

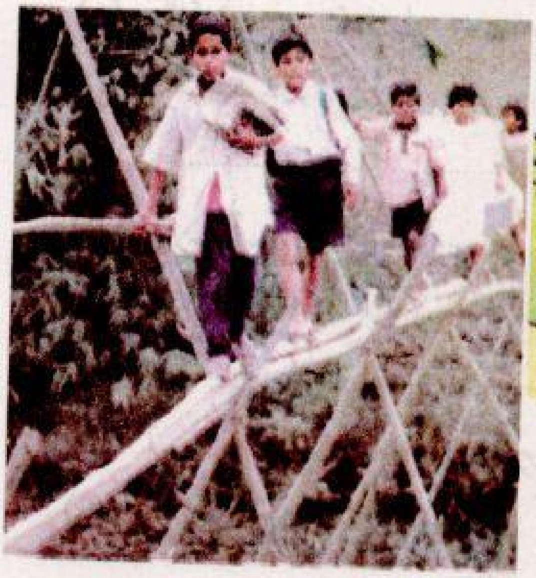

بانس سے بنا پل

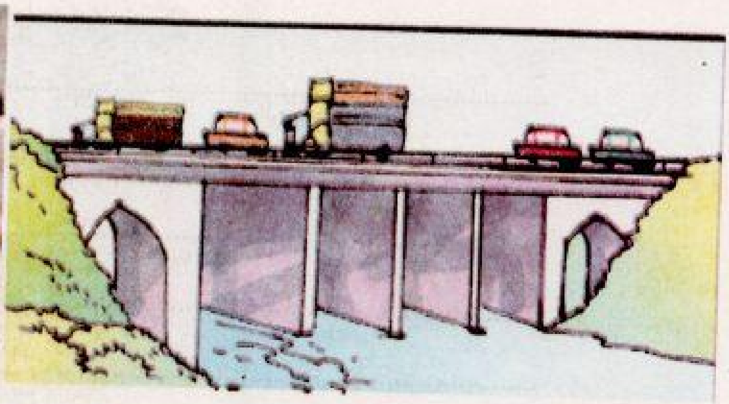

اینٹ سیمنٹ سے بنا پل

٦۔ آپ کے آس پاس بھی کوئی پل یا پلیا ضرور ہوگی اسے جا کر دیکھئے اور بتایئے:

(i) اینٹ کے پُل کو سہارا کس چیز سے دیا گیا ہے؟

....

....

(ii) اس کی موٹائی کا اندازہ کر کے لکھئے:

....

....

(iii) اینٹ کا پُل بانس کے پل سے کس طرح الگ ہے؟

....

....

....

۴۔ بانس کے پل کو ایک وقت میں کتنے لوگ پار کر سکتے ہیں؟

....

....

۵۔ آپ کو کون سا پل پار کر جانا زیادہ اچھا لگے گا اور کیوں؟

....

....

۶۔ کیا آپ نے دوسری طرح کے پلوں کو بھی پار کیا ہے؟ اور آپ کو کیسا دکھائی دے رہا تھا؟

....

....

۷۔ اپنے دادا، دادی یا بڑے بزرگوں سے پتہ کیجئے کہ ان کے بچپن میں پل کیسے ہوتے تھے؟

....

....

ہاوڑہ پل

راجگیر کا روپ وے

چریا ٹانڈ کا اوپری پل

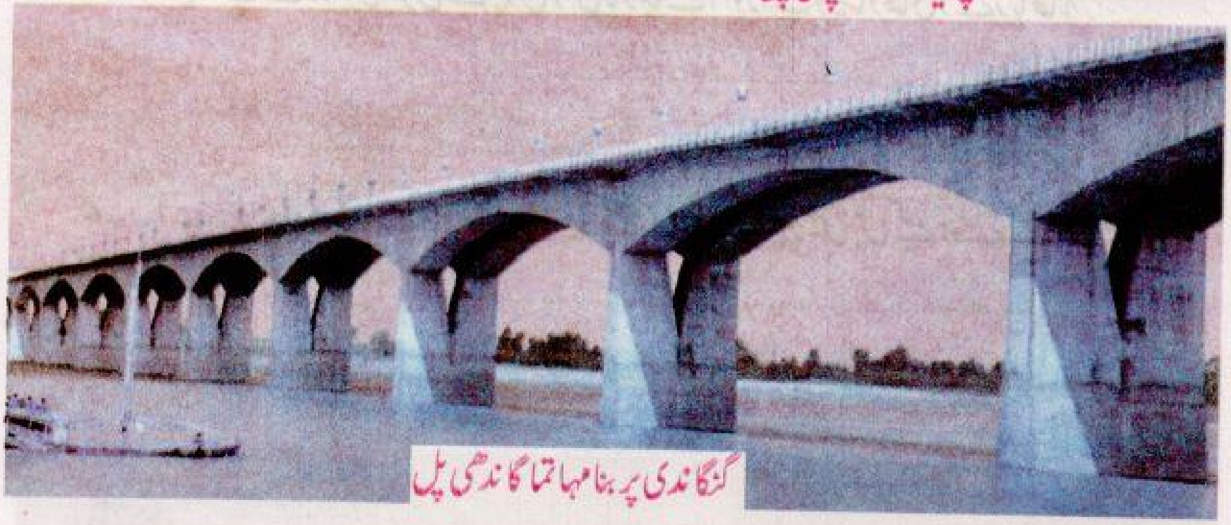

گنگا ندی پر بنا مہاتما گاندھی پل

ان تصاویر کے بارے میں اپنے اساتذہ سے بات چیت کر کے جانکاریاں حاصل کیجئے اور بتایئے:

(i) کیا سبھی طرح کے پل کے پایوں میں اینٹوں کا ہی استعمال ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو ان چیزوں کے نام لکھئے:

....

....

(ii) پُل کہاں کہاں بنایا جا سکتا ہے؟

....

....

(iii) آپ نے کتنے طرح کے پُل پُلیوں کو دیکھا ہے؟ ان کے نام لکھئے:

....

....

(iv) سوچیے اگر پل پلیا نہیں ہوں تو کیا پریشانیاں ہوں گی؟

....

....

فتح میاں پل پار کر بازار جانے والے شاہراہ پر آئے۔ انہوں نے دیکھا کہ ۱/۲ ۱ کیلومیٹر کے درمیان باغ باغیچے کی جگہ اینٹ کی چمنی بھٹے کھل گئے ہیں۔ کچی اینٹ بنائی جارہی ہے۔ آٹھ دس چمنیوں سے کالا دھواں لگاتار نکل رہا ہے۔ چمنی کے اردگرد اور سڑک پر چمنی سے نکلی دھول و دھواں اور راکھ اڑ رہے تھے۔ ٹریکٹر کے ٹیلر سے کھلے میں ہی مٹی، ریت اور اینٹوں کو ڈھویا جارہا تھا۔ سڑک پر چلنا دشوار ہو رہا تھا۔ انہوں نے اپنی ناک اور منہ پر رومال رکھ لیا اور بازار کی طرف چل دیئے۔

۸۔ بتائیے:

(i) ماحولیات سے متعلق نقصانات کو کم کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

....

....

(ii) ان دُھول اور دُھواں کا وہاں کے باشندوں پر کم سے کم اثر پڑے اس کے لئے کیا۔ کیا جانا چاہئے؟

....

....

(iii) گنجان آبادی کے درمیان اینٹ کی چمنی کھولنا کیا مناسب ہے؟

....

....

(iv) چمنی بھٹہ بنانے کے لیے کیسی جگہ کا استعمال کرنا چاہیے؟

....

....

(v) چمنی بھٹے پر بہت سارے بچے اپنے والدین کے ساتھ کام کرتے رہتے ہیں اور اسکول نہیں جاتے ہیں ان کے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں؟

....

....

(vi) کیا انہیں کام کرتے رہنا چاہیے یا اسکول بھی جانا چاہیے؟

....

....

....

(vii) اگر وہ اسکول نہیں جاتے ہیں تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

....

....

....

منصوبہ بند کام (پروجیکٹ ورک)

(i) معمار کے اوزار اور عمارت کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامانوں کی تصویریں بنائیے:

(ii) اینٹ، دیوار، پل پلیا کا نقشہ بنائیے۔

(iii) مٹی، بالو کے کھلونے، پل، گھروندا وغیرہ بنائیے۔

(iv) ماچس کی ڈبیہ سے اینٹ بنانا، سکھانا اور پکانا۔

(v) آس پاس سے ایک اینٹ لیجئے اور اس کو ناپ تول کر کے لکھیے۔

لمبائی .... سینٹی میٹر

موٹائی .... سینٹی میٹر

چوڑائی .... سینٹی میٹر

وزن .... کیلوگرام .... گرام

(vi) ایک پر ایک رکھی چھ اینٹوں کی کل اونچائی کتنی ہوگی؟

.... فٹ .... انچ

(vii) ان کی قیمت پتہ لگائیے:

(الف) ۱۰۰۰ اینٹ

(ب) ایک بوری سیمنٹ

(ج) ایک کوئنٹل چھڑ

(د) ایک بانس۔

(ہ) ایک کدال

(و) ایک ٹریکٹر ریت (بالو)

سبق-23

پاس پڑوس کی کھوج خبر

آپ اگربتی جلاتے ہیں تو اس کی خوشبو آپ کو کیسی لگتی ہے؟......................................

گاؤں میں شادی ہوئی اور اس کا بچا ہوا کھانا بغل کی نالی میں پھینک دیا گیا تو اس کی مہک آپ کو کیسی لگتی ہے؟..

طرح طرح کی مہک:

الگ الگ چیزوں کی الگ الگ مہک ہوتی ہے۔اور کچھ چیزوں سے تو کچھ بھی مہک نہیں ملتی۔

ا۔ نیچے بنے ہوئے جدول کو اشیاء کی مہک کے مطابق پر کیجئے:

نمبر شمار	اشیاء کا نام	بغیر مہک والی اشیاء	مہک دار اشیاء
۱	لہسن		
۲	پانی		
۳	چاک		
۴	استعمال شدہ موزہ		
۵	پنسل		

۲۔ کیا آپ مختلف چیزوں کو ان کی مہک کے مطابق پہچان سکتے ہیں؟ نیچے بنے ہوئے جدول میں بھریئے کہ آپ کون سے پھولوں، پھلوں، پودوں، جانوروں اور پرندوں کو اس کی مہک کے مطابق پہچان سکتے ہیں۔

نمبر شمار	اشیاء	جنہیں آپ پہچان سکتے ہیں
۱	پھول	
۲	پھل	
۳	پودے	
۴	جانور	
۵	پرندہ	

طرح طرح کی آوازیں:

رات کے اندھیرے میں آپ کو مچھر کا پتہ کیسے لگتا ہے؟ ....

ہم اپنے پاس پڑوس میں کئی طرح کی آوازیں سنتے ہیں۔ میٹھی آوازیں سن کر ہم خوش ہوتے ہیں۔ کڑک دار آوازیں یا شور سن کر ہم کان بند کرلیتے ہیں۔

۳۔ (i) نیچے دئے گئے جدول میں لکھئے کہ آپ کو کون سی آوازیں میٹھی لگتی ہیں اور کون سی کڑک دار:

نمبر شمار	میٹھی آوازیں	کڑک دار آوازیں
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

(ii) نیچے لکھے عمل کے ہونے پر ہمیں کیسی آوازیں سنائی دیتی ہیں؟

نمبر شمار	عمل	آوازیں
۱	ٹین کی چھت پر پانی کی بوند ٹپکنے پر	ٹپ ٹپ ٹپ
۲	بادل گرجنے پر	
۳	گھڑی کے چلنے پر	
۴	اسکول کی گھنٹی	
۵	ہوا سے ہلتی پتیوں کی آوازیں	
۶	تالی بجانے پر	
۷	فرش پر تھالی گرنے پر	

اسی طرح مختلف قسم کے چرند و پرند کو بھی آپ بغیر دیکھے ان آوازوں سے پہچان سکتے ہیں۔ خاکے میں لکھے چرند و پرند کی آوازیں لکھیے:

نمبر شمار	جانوروں کے نام	آوازیں	پرندوں کے نام	آوازیں
۱	کتا	بھوں بھوں	کوا	کاؤں کاؤں
۲	بکری		چڑیا	
۳	گدھا		کبوتر	
۴	بلی		طوطا	
۵	گائے		کوئل	

طرح طرح کے مَس:

ہم بہت ساری چیزوں کو مہک اور آواز کے ذریعہ پہچان سکتے ہیں اسی طرح چھونے سے بھی بہت سی باتوں کا پتہ چلتا ہے۔ آپ کا ہاتھ جب لیمپ سے سٹتا ہے تو آپ کو گرم لگتا ہے اور آئس کریم ٹھنڈی۔

۵۔ نیچے کے جدول میں کچھ چیزوں کی صفتیں دی گئی ہیں۔ آپ کن چیزوں کو چھو کر ان کی صفتوں کا پتہ لگا سکتے ہیں؟

نمبر شمار	اشیاء کی صفتیں	اشیاء کے نام		
۱	گرم			
۲	ٹھنڈا			
۳	سوکھا			
۴	گیلا			
۵	چکنا			
۶	کھردرا			
۷	لسلسہ			
۸	نرم			
۹	سخت			

۶۔ (i) آپ اپنے دوست کی آواز کو بھیڑ میں بھی پہچان لیتے ہوں گے۔ اپنے کسی دوست کی آنکھ پر رومال سے پٹی باندھ دیجئے۔ باری باری سے چار دیگر دوستوں کو مختلف سمت سے اس کا نام پکارنے اور تالی بجانے کے لئے کہئے۔۔ صحیح پہچانے جانے والے دوست اور سمت کو اس طرح تحریر کیجئے۔

نمبر شمار	دوستوں کے نام	دوستوں کی آوازیں	تالی کی آواز	
			سمت	صحیح/غلط
۱	تمثیل		پورب	
۲				
۳				
۴				
۵				

۷۔ اس مشقی عمل کو آپ مزید کسی اور دوست کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر کیجئے۔ اب آپ بتائے۔

(ii) کیا آپ کو آواز اور سمت پہچاننے میں دقت ہوئی۔

(iii) اگر آپ کی عمر کا کوئی بچہ بالکل نہیں دیکھ سکتا ہو تو اسے کیا دقتیں ہوتی ہوں گی؟

(iv) اگر کوئی ایسا بچہ آپ کے اسکول میں آتا ہے تو اس کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

....

....

(v) کیا کھیل کے میدان میں آپ ایسے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہیں یا انہیں کھیل سے باہر بیٹھا دیتے ہیں؟ اگر کسی وجہ سے آپ کو کھیل کے میدان سے باہر بیٹھنا پڑے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟

....

....

سنو! کہانی رام پور شاہ آباد کے رہنے والے پدم شری بھرت مصرا کی۔ بچپن میں ان کی آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔ پاس پڑوس کے لوگ کہنے لگے اب اس کی زندگی بھی بھیک مانگتے گذرے گی۔ بھرت مصرا کی دادی نے بڑے ہی خوداعتمادی سے

کہا ''یہ نہیں، لوگ بھیک مانگیں گے'' دادی نے گاؤں کے ہی اسکول میں ان کا نام لکھوا دیا۔ بھرت مصرا کو پڑھنے میں طبیعت لگ گئی آگے کی پڑھائی کے لئے ان کا نام پٹنہ نابینا اسکول میں لکھوایا گیا۔ اپنی محنت اور صلاحیت کی بدولت انہوں نے نہ صرف میٹرک اور انٹر کیا بلکہ علم سیاسیات میں ایم۔اے اور پی۔ایچ۔ڈی بھی کی۔ پی۔ایچ۔ڈی کرنے کے بعد سبھی یونیورسیٹیوں میں پروفیسر بننے کے لئے درخواست دی۔ نوکری دینے والے لوگ ان کی آنکھ نہ رہنے کی وجہ سے ہچک جاتے تھے۔ ایسی ہی جدوجہد کے وقت وہ ہندستان کے سابقہ صدر جمہوریہ، وراہ گری وینکٹ گری سے ملے۔ صدر جمہوریہ بھرت مصرا سے مل کر کافی متاثر ہوئے۔ ان کی پہل پر مگدھ یونیورسیٹی میں پروفیسر بنے۔ ان کے شاگردوں کا کہنا ہے کہ موصوف ہندوستانی آئین کے جانے مانے ماہرین میں ایک تھے۔ ان کی لیاقت علمی سے یونیورسیٹی کے طلبا اور اساتذہ بھی متاثر تھے۔ کثیر الجہات استعداد کے دھنی مصرا کا سماجی اور متعلقہ حالات کے مسائل پر اکثر ریڈیو سے تبصرہ جاتی نشریات ہوتے رہتے تھے۔ ان کی رہنمائی میں ۱۶/سولہ طلباء نے پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ جب انہوں نے اپنی شادی کا اخباروں میں اشتہار دیا تو ۵۹ رشتے آئے۔ جس میں ایک تجویز ڈاکٹر دھیرا مصرا کی بھی تھی۔ جو ان کی بہترین شریک حیات بنی۔

بھرت مصر کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ۱۹۷۶ میں بھارت کے سابق صدر نیلم سنجیوا ریڈی نے انہیں اعلی معذور کرمچاری کا انعام دیا اور ۱۹۸۵ میں راشٹرپتی گیانی ذیل سنگھ کے ذریعے ان کو پدم شری کے اعزاز سے نوازا گیا بلاشبہ اندھاپن بھرت مصرا کے لئے کبھی رکاوٹ نہیں بنا۔

ایسے معذور شخص کو ہمدردی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے انہیں کام کرنے کے لئے تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

۸۔ نیچے دیئے گئے جدول میں ان لوگوں کے نام جنہوں نے اپنی معذوریت کے باوجود بہت بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ لکھئے:

نمبر شمار	افراد کے نام	معذوریت کی قسم	کامیابی
۱	سدھا چندرن	پیر کٹا ہوا	رقاصہ اور ایکٹریس
۲			
۳			
۴			
۵			

۹۔ آپ کے اردگرد اگر اس طرح کی شخصیات ہوں تو ان کے بارے میں چار پانچ جملے لکھئے۔

....

....

....

....

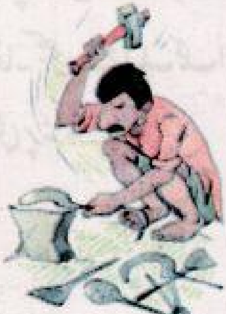

مجھے یہ اچھا نہیں لگتا:

رضیہ اور اوشا ''کت۔کت'' کھیل کر گھر واپس لوٹ رہی تھیں۔ رضیہ کو پیاس لگی تھی۔ ''چلو! میرے گھر چلو نا، وہیں پانی پی لینا، اوشا نے رضیہ کو کھینچتے ہوئے کہا۔ تمہارے ماما تو گھر نہیں ہوں گے نا۔ اگر وہ ہوں گے تو میں نہیں جاؤں گی۔ رضیہ نے کہا۔ لیکن کیوں؟ ماما کو تم اچھی بھی لگتی ہو۔ وہ تمہیں مٹھائی اور چاکلیٹ بھی دیتے ہیں'' اوشا بولی۔

رضیہ نے اوشا سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور بولی۔ تمہارے ماما سے مجھے ڈر لگتا ہے۔ وہ میرا ہاتھ پکڑتے ہیں تو مجھے اچھا نہیں لگتا۔ یہ کہہ کر رضیہ اپنے گھر چلی گئی۔

(i) کیا آپ کو بھی کبھی کسی کا چھونا برا لگا ہے؟ کس کا چھونا آپ کو اچھا نہیں لگا؟

(ii) اگر آپ رضیہ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

(iii) ایسا ہونے پر اور کیا کیا جا سکتا ہے؟

سبق - 24

چڑیا گھر کی سیر

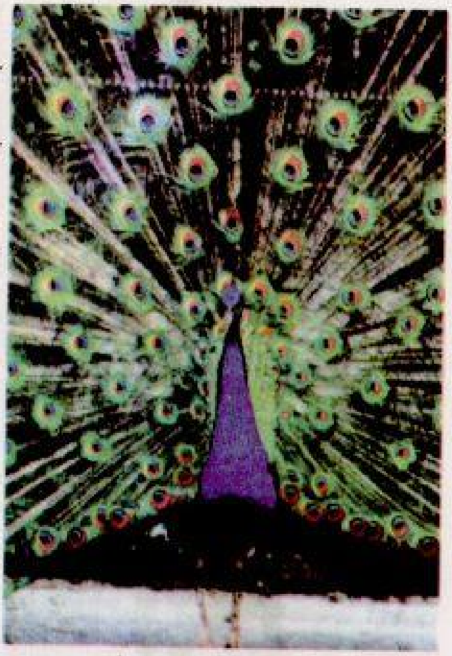

آج اردو مڈل اسکول شہباز پور کے بچے چڑیا گھر گھومنے جا رہے ہیں۔ بذریعہ ریل گاڑی وہ گیا سے پٹنہ پہنچے۔ پھر ٹمپو پر بیٹھ کر چڑیا گھر پہنچے۔ وہاں کافی بھیڑ تھی۔ ان کے ساتھ آئی استانی باجی نے ٹکٹ خریدا اور سبھی اندر گئے۔ استانی صاحبہ نے بتایا کہ چرند و پرند کا قدرتی ٹھکانہ تو جنگل ہے لیکن عام لوگوں کو ان سبھوں سے واقف کرانے اور محفوظ کرنے کے لے چڑیا گھر میں رکھا جاتا ہے۔

وہاں ہرے بھرے درختوں کے درمیان قسم قسم کے چرند و پرند تھے۔ سانپ، بندر، شیر، بھالو، باگھ، گھڑیال، مگرمچھ، گینڈا وغیرہ۔ پرندوں کے پنجڑے کے پاس تو مزہ ہی آ گیا۔ وہاں ایک مور پر پھیلا کر ناچ رہا تھا۔ سبھی بچے ایک ٹک اس کا ناچ دیکھنے لگ گئے۔ قرینہ بول اٹھی۔ ہم نے اپنی ماحولیات کی کتاب میں پڑھا تھا کہ مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔

ا۔ (i) مور کب ناچتا ہے؟

....

(ii) مور کے پَروں میں کون کون سے رنگ ہوتے ہیں؟

....

....

(iii) کیا مور اونچا اُڑ سکتا ہے؟

....

(iv) مور کیا کیا کھاتا ہے؟

....

....

مور کا ناچ دیکھ کر بچے آگے بڑھے۔ اسی وقت ایک باگھ کے گرجنے کی آواز آئی۔ سب آواز کی جانب لپکے۔

۲۔ (i) نیچے لکھا کون سا لفظ باگھ کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

(الف) طاقت ور (ب) کاہل (ج) کمزور (د) چُست

(ii) باگھ ہمارے ملک میں کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟ معلومات حاصل کیجئے اور لکھئے:

....

....

باجی نے بتایا کہ باگھ ہمارا قومی جانور ہے۔ لیکن آج اس کی تعداد کافی کم ہوگئی ہے۔ اگر یہی صورت حال رہی تو باگھ ہمیں صرف تصویروں میں ہی دکھائی پڑیں گے۔

....

....

چڑیا گھر میں گھومتے گھومتے سبھی تالاب کے کنارے پہنچے۔

وہاں لوگ ناؤ کی سیر کا مزہ لے رہے تھے۔

عرفان بولا۔ ادھر دیکھو! کتنے خوبصورت کنول کے پھول کھلے ہیں۔

باجی بولی۔ جب ہم پاواپوری گھومنے گئے تھے تو وہاں میں نے آپ سب کو کنول کے بارے میں بتایا تھا۔

۳۔ اب آپ بتایئے:

(i) ہمارے قومی پھول کا کیا نام ہے؟ ....

(ii) یہ کس رنگ کا ہوتا ہے؟ ....

(iii) اس کے پھول اور پتوں کا کیا استعمال ہے؟ ....

....

بچے گھومتے گھومتے تھک چکے تھے۔ وہ سب آرام کرنے لگے۔ اسی وقت محکمہ جنگلات کے ذریعہ لائی گئی اطلاعی تختی پر کاجل کی نگاہ پڑی۔ اس میں اوپر کے بیچ و بیچ تین منھ والے شیر کی علامت بنی ہوئی تھی۔

सत्यमेव जयते

اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کاجل بولی۔ باجی یہ کیا ہے؟

باجی نے بتایا کہ یہ تصویر ہمارا قومی نشان ہے۔ یہ کئی سرکاری کاغذوں اور سرکاری جگہوں پر پایا جاتا ہے۔ یہ سارناتھ میں راجا اشوک کے ذریعہ بنائے ستون سے لیا گیا ہے۔ تصویر میں ہمیں تین شیر دکھائی دے رہے ہیں۔ حقیقت میں اس نشان میں چار شیر ہیں۔ ایک پیچھے کی جانب ہے۔ بچو! اس کے نیچے لکھا ہے ''ستیہ میو جیتے'' جس کا معنی ہے ''سچائی کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔''

(i) اس تصویر کو آپ نے کہاں کہاں دیکھا ہے؟

....

....

(ii) قومی نشان کے نیچے ایک پٹی ہے۔ اسے غور سے دیکھئے اور بتایئے۔ اس پر کیا کیا بنا ہے؟

....

....

تین بجنے والے تھے۔ کینٹین میں سموسے کھائے اور پانی پیا۔ کسی کو بھی جانے کی خواہش نہیں ہو رہی تھی لیکن ریل گاڑی کا وقت ہو رہا تھا۔ سبھی ٹمپو میں بیٹھ کر اسٹیشن کی طرف چل پڑے۔

راستے میں فرحانہ کی نظر ایک عمارت پر لہرا رہے ترنگے جھنڈے پر پڑی۔ وہ بولی۔ باجی! یہ کون سی عمارت ہے؟ یہاں پر جھنڈا کیوں لہرا رہا ہے؟ آج نہ تو پندرہ اگست ہے اور نہ ہی چھبیس جنوری؟

باجی نے بتایا۔ یہ عمارت سکریٹریٹ ہے۔ یہاں پر وزیروں کے دفتر ہیں اور سرکاری کام کاج ہوتے ہیں۔ یہاں روزانہ ترنگا لہرایا جاتا ہے۔ ٹمپو اب شہید اسمارک ہوتے ہوئے اسٹیشن پہنچ گیا۔ ٹرین میں باجی اور بچے بات چیت کرتے رہے۔

۵۔(i) قومی جھنڈے کو ترنگا کیوں کہا جاتا ہے؟

....

....

(ii) ہمارے ملک کے جھنڈے میں کون کون سے رنگ ہیں؟

(الف) اوپر کی پٹی میں: ....

(ب) درمیان کی پٹی میں: ....

(ج) نیچے کی پٹی میں: ....

(iii) ترنگے میں نیلے رنگ کا ایک چکر بھی ہوتا ہے۔ آپ گن کر بتائیے کہ چکر میں کتنی تیلیاں ہوتی ہیں؟

....

(iv) چکر کس پٹی میں ہے؟ ....

راشد، ہم نے یہ رنگ کیوں چنے؟ باجی نے اس طرح کی ایک تصویر بنائی اور سمجھایا کہ ہر ایک رنگ کا ہمارے لئے معنی ہے۔

رنگ	معنی
زعفرانی	ہمت اور قربانی
سفید	سچائی اور امن
ہرا (سبز)	خوش حالی اور آسودگی

چکر ملک کی ترقی اور تبدیلی کا علامت ہے۔

(v) اپنے اسکول اور پاس پڑوس میں دیکھ کر بتایئے۔آپ کو ہندستان کا جھنڈا یا اس کی تصویر کہاں کہاں دیکھنے کو مل رہی ہے۔

....

....

(vi) آپ کے اسکول میں جھنڈا کب کب لہرایا جاتا ہے؟

(vii) تبھی عائشہ بول پڑی تو کیا قومی جھنڈا لہرانے کے کچھ قاعدے ہیں؟

سبھی بچے آپس میں ان قاعدوں کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔آپ بھی اپنے ساتھیوں اور استاد کے ساتھ بات چیت کیجئے اور لکھئے۔

....

....

....

باجی نے بچوں سے پوچھا کہ ہم قومی جھنڈا لہراتے وقت کیا اہتمام کرتے ہیں۔بچوں نے بتایا ''قومی ترانہ'' اور ''قومی گیت'' گاتے ہیں۔

ہمارا قومی ترانہ

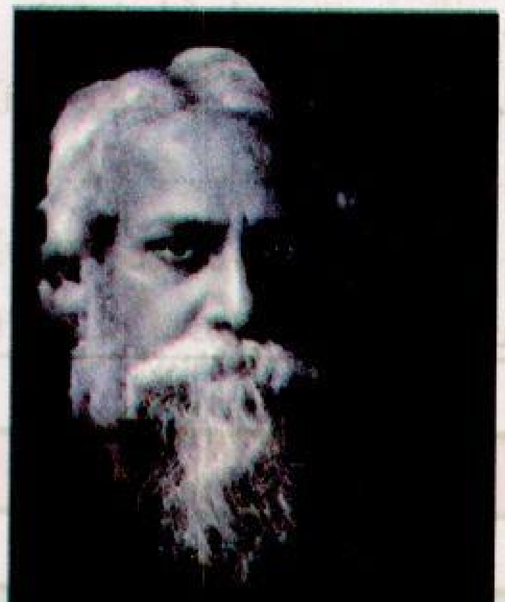

Rabindranath Tagore

جَن گن من اِدھینا یک جیہ ہے!
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگ
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگ
توَ شبھ نامے جاگے
توَ شبھ آشش ماگے
گاہے توَ جے گاتھا
جن گن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا!
جیہ ہے۔جیہ ہے جیہ ہے
جیہ، جیہ۔جیہ، جیہ ہے!

(i) اس ترانے میں کچھ ریاستوں، پہاڑوں اور ندیوں کے نام آئے ہیں۔ ان کے نام لکھیے:

(الف) ریاستوں کے نام: ....

(ب) پہاڑوں کے نام: ....

(ج) ندیوں کے نام: ....

(ii) قومی ترانہ گاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

....

....

....

(iii) ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا ہے؟

....

ہمارا قومی گیت

وندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلیَج شیتلام،
شسیئے۔شیام لام ماترم
وندے ماترم!!
شُوبھر۔جیوتسنا۔پلکت۔یامینیم،
پھلّ۔کوسُومِت۔دُرم دَل۔شُوبھینیم
سُوہاسنیم، سومدھر بھاشِنیم،
سُوکھدَدام، وَردام، ماترم!!
وندے ماترم!!

بنکم چندر چٹر جی

''وندے ماترم''، بنکم چندر چٹر جی نے لکھا ہے۔ یہ گیت تحریک آزادی کے رہنماؤں کے لئے وطن پرستی کی علامت بن گیا تھا۔

۷۔ ان کے علاوہ بھی ہماری کچھ دوسری قومی علامتیں ہیں۔ ان کے نام معلوم کیجئے۔

(i) قومی کھیل: ....

(ii) قومی ندی: ....

(iii) قومی آبی جاندار: ....

ترانہ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بُلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہم سایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں جس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جس کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا
اقبالؔ کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کیا کسی کو، دردِ نہاں ہمارا

(علامہ اقبالؔ)

ریل گاڑی جموئی اسٹیشن پہنچنے والی تھی۔ اسی وقت امجد نے کہا۔ چڑیا گھر کی سیر بھی ہوئی اور قومی علامتوں کے بارے میں بھی ہم نے اچھی طرح واقفیت حاصل کر لی۔

منصوبہ کام:

آپ ایک چارٹ پیپر لیجیے۔ اس پر سبھی قومی علامتوں کی تصویر بنائیے یا چپکائیے۔

(8) اپنے والدین سے دس، بیس یا پچاس روپے کا نوٹ لے کر غور سے دیکھیے اور بتائیے کہ:

(i) نوٹ پر کون کون سی قومی علامت درج ہے؟

(ii) قومی علامت کے علاوہ نوٹ پر اور کس چیز کی تصویر بنی ہوتی ہے؟

(iii) نوٹ کے اوپر میں کتنی زبانیں لکھی ہوئی ہیں؟ استاد کی مدد سے ان زبانوں کا نام بتائیے

(iv) ہر ایک نوٹ پر روپے کی قیمت کے علاوہ تعداد بھی لکھی ہوتی ہے, انہیں غور سے دیکھیے اور ملائیے۔ کیا سبھی نوٹوں پر لکھی تعداد برابر ہے؟

....

....

....

سبق-25

بنٹی کا سفر

سیما اور بنٹی اپنے والدین کے ساتھ بڑے دن کی چھٹیوں میں رانچی جانے والے ہیں۔ ان کا گھر داناپور ہے جو کہ پٹنہ کے نزدیک گنگا ندی کی دھار کے دو حصوں میں تقسیم ہو جانے سے ابھرے دیارے کی زمین پر بسا ہے۔ سیما نے سامان باندھنے میں ماں کی مدد کی تو بنٹی نے ابا جان کے ساتھ راستے کا ناشتہ بنایا۔ چلنے سے قبل ابا جان نے پوچھا۔ کیا سارا ضروری سامان رکھ لیا گیا ہے؟

امی جان نے کہا۔ کپڑے لتے، کھانا پانی، دوائیاں، روپیہ پیسے، فوٹو شناختی کارڈ اور بیگ کی تالا چابھی وغیرہ ہم لوگوں نے رکھ لی ہے۔

سیما نے کہا۔ ہم لوگ جتنے سامان لے جا رہے ہیں اس کی فہرست بھی ہم نے بنالی ہے۔

(i) اگر آپ کو کہیں گھومنے جانا ہو تو آپ اپنے ساتھ کیا کیا سامان لے جائیں گے؟

....

....

(ii) کیا سفر پر جانے سے قبل ہمیں اپنے سامانوں کی فہرست بنانی چاہئے یا نہیں؟ اپنے دوستوں کے ساتھ مشورہ کر کے بتایئے:

....

سیما، بنٹی اور اس کے والدین اپنے اپنے سامان کے گرندی کے گھاٹ تک آئے۔ وہاں سے ناؤ کے ذریعہ ندی پار کرکے دانا پور پہنچے۔ بس پڑاؤ سے ٹمپو کے ذریعہ پٹنہ جنکشن کے لئے روانہ ہوئے۔

بنٹی نے کہا۔ پٹنہ کی سڑکوں پر آدمی سے زیادہ رکشہ، ٹمپو، اسکوٹر موٹر سائیکل، جیپ، کار وغیرہ کی بھیڑ ہے۔

سیما بولی۔ گاڑیوں کے شور اور دھوئیں سے میرا جی گھبرانے لگا ہے۔

اچانک بنٹی انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔ وہ دیکھو یہاں لڑکیاں بھی فراٹے سے اسکوٹر اور کار چلا رہی ہیں جبکہ اپنے گاؤں میں تو لڑکیوں کو سائیکل چلانے پر بھی ٹوکا جاتا ہے۔

سیما حیرانی سے دیکھتے ہوئے بولی۔ یہاں لڑکے تو لڑکے لڑکیاں بھی فل پینٹ، جینس، قمیص، کرتا، ٹی شرٹ پہنے اور ہاتھ میں موبائل فون گھماتے ہوئے نظر آتی ہیں جبکہ اپنے گاؤں میں لڑکیاں فراک، قمیص، شلوار یا ساڑی پہنتی ہیں۔

۳۔ آپ نے اب تک کن کن سواریوں کو دیکھا ہے؟

پانی پر چلنے والی	زمین پر چلنے والی	ہوا میں اڑنے والی

۴۔ آپ کے یہاں لڑکے لڑکیاں یا مرد و عورت کون کون سے لباس پہنتے ہیں؟

لڑکی یا عورت	لڑکا یا مرد

۵۔ کیا لڑکیوں کو سائیکل چلانے سے روکا جانا مناسب ہے؟

....

ٹکٹ کٹا کر سبھی لوگ پلیٹ فارم پر آ گئے۔ تھوڑی دیر میں پٹنہ۔ ہٹیا ایکسپریس پلیٹ فارم کے پاس آ کر رکی۔ مسافر ریل گاڑی پر چڑھنے اترنے کیلئے دھکا مکی کرنے لگے۔ گاڑی کے اندر بیٹھنے کے لئے تھوڑی دیر تک افراتفری مچی رہی۔ سیما اور بنٹی لپک کر کھڑکیوں کے نزدیک بیٹھ گئے۔ گارڈ بابو کے ہری جھنڈی دکھلاتے ہی گاڑی سیٹی دیتے ہوئے

چل پڑی۔ گاڑی کے اندر کافی گہما گہمی تھی۔ کچھ لوگ آپس میں بات چیت کر رہے تھے تو کچھ لوگ اخبار پڑھنے میں مشغول تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں کالے کوٹ اور سفید پینٹ پہنے ٹکٹ جانچ کرنے کیلئے ٹی ٹی ای ڈبّے میں آیا۔ کچھ لوگ بھیڑ کی وجہ سے یا دوسری وجہ سے ٹکٹ نہیں لے پائے تھے۔ ان سے ٹی ٹی ای ن -/250 روپۓ جرمانہ کے ساتھ جہاں تک انہیں جانا تھا اتنے روپیہ لے کر ٹکٹ بنا دیا۔ بنٹی یہ دیکھ کر دنگ تھا کہ کچھ لوگ بنا ٹکٹ کٹائے سفر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ یہ ایک جرم ہے۔

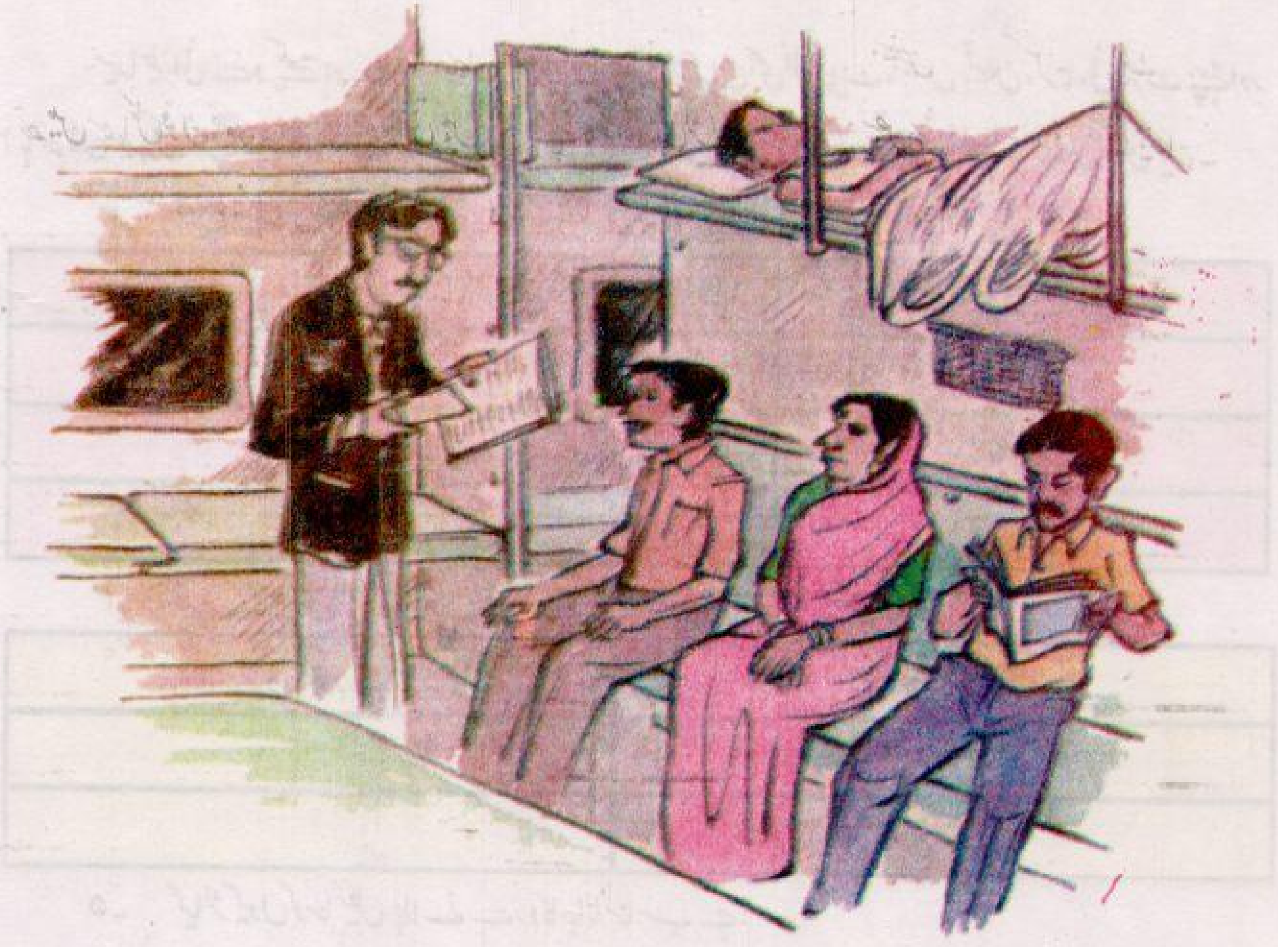

٦۔ کیا آپ نے دیکھا ہے ریل گاڑی کے اندر کون کون سی چیزیں فروخت ہوتی ہیں؟

....

۷۔ ٹی ٹی ای کی طرح گارڈ اور ڈرائیور کا بھی خاص لباس ہوتا ہے۔ پتہ کیجئے۔ ان کے لباس کیسے ہوتے ہیں۔

(i) ٹی۔ٹی۔ای۔ ....

(ii) گارڈ۔ ....

(iii) ڈرائیور۔ ....

۸۔ کیا بنا ٹکٹ کٹائے سفر کرنا چاہئے؟ اپنے قریب کے لوگوں سے پوچھ کر پتہ لگائیے کہ اس سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

....

سیما بنٹی کے آس پاس ہی نیلم، پروین، آکاش، رینو، ارچنا اور وکرانت بیٹھے تھے۔ کچھ ہی پل میں سب کی آپس میں دوستی ہوگئی۔ نیلم نے کہا۔ ہم لوگ پٹنہ گھومنے آئے تھے۔

سیما نے پوچھا۔ پٹنہ میں آپ نے کن کن جگہوں کو دیکھا؟

آکاش۔ ہم لوگ یہاں چڑیا خانہ گھومے، جہاں طرح طرح کے جانور اور پرندے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ گول گھر پٹنہ، عجائب خانہ بھی دیکھنے گئے۔ جہاں قدیم مورتیاں، سکے، ہتھیار، تصاویر وغیرہ آج بھی محفوظ ہیں۔

نیلم بولی۔ ہم لوگوں نے سکھ مذہب کے دسویں گرو شری گروگووند سنگھ جی کی جائے پیدائش پٹنہ سیٹی میں مقیم ''تخت ہرمندر میں جا کر اپنا ماتھا ٹیکا۔

وکرانت، ہم لوگ گول گھر پر بھی چڑھے۔

۹۔ آپ کے گھر کے قرب وجوار میں کون کون سے دیکھنے لائق مقامات ہیں؟

....

باتیں کرتے کرتے وہ لوگ گیا پہنچ گئے۔ ارچنا بولی۔ گیا ایک قدیم شہر ہے۔ یہاں کا وشنو پد اور منگلا گوری مندر بہت مشہور ہے۔

آکاش نے کہا۔ گیا سے ہی سٹے بودھ گیا ہے۔ جہاں بودھ مذہب کے بانی مہاتما بدھ کے بڑے بڑے مندر ہیں۔ ایسا اعتقاد ہے کہ مہاتما بدھ کو یہیں ایک پیپل کے درخت کے نیچے 'گیان' (معرفت) حاصل ہوا۔ جس کی وجہ سے اس درخت کو ''بودھی ورچھ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۰۔ گرو گووند سنگھ اور مہاتما بدھ کی زندگی کے بارے میں اپنے استاد سے پتہ کیجیے۔

....

۱۱۔ گیا سے گاڑی کھلی تو سوکھی سی پھلگو ندی دکھائی دی۔ جس پر بنے پل پر بھاری گڑگڑاہٹ کے ساتھ گاڑی گزر رہی تھی۔ جنگل، پہاڑ اور پٹھار نظر آنے لگے تھے۔

کوڈرما سے گاڑی آگے بڑھی تو زمین پر کچھ چمکتی ہوئی چیزیں دکھائی دینے لگیں۔ سیما نے پوچھا۔ وہ کیا دکھائی دے رہا ہے۔

رینو بولی۔ یہ ابرک ہے۔ کوڈرما میں چمچماتے ابرک کی کانیں بھری پڑی ہیں۔ اچانک سیما کی نظر ایک اونچے پہاڑ پر پڑی۔ جس پر ایک چھوٹا سا مندر نظر آ رہا تھا۔

ارچنا بولی۔ یہ پارس ناتھ کا پہاڑ ہے جو بہار اور جھارکھنڈ ریاست کا سب سے اونچا پہاڑ ہے۔ اس کے اوپر جین مذہب کے ۲۳ویں تیرتھنکر پارس ناتھ کا مندر ہے۔

گاڑی اب گوموپہنچنے والی تھی۔

وکرانت نے کہا۔ یہ ایک تاریخی اہمیت کا حامل مقام ہے۔ جنگ آزادی کے عظیم مجاہد نیتا جی سبھاش چندر بوس کو انگریزوں نے ان کے گھر میں ہی قید کر رکھا تھا۔ سبھاش چندر بوس انہیں چکمہ دے کر قید سے نکل گئے اور گوموسے فارنٹیر

میل پکڑ کر پیشاور چلے گئے۔ بعد میں وہاں سے افغانستان، جرمنی، جاپان ہوتے ہوئے سنگاپور پہنچے اور آزاد ہند فوج کی مدد سے انگریزوں پر حملہ کیا۔ ہماری جنگ آزادی کا یہ ایک عظیم واقعہ ہے۔

۱۲۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس کی تصویر چارٹ پیپر پر بنایئے یا چپکایئے اور ان کے بارے میں چار پانچ جملے لکھ کر درجہ میں لٹکایئے۔

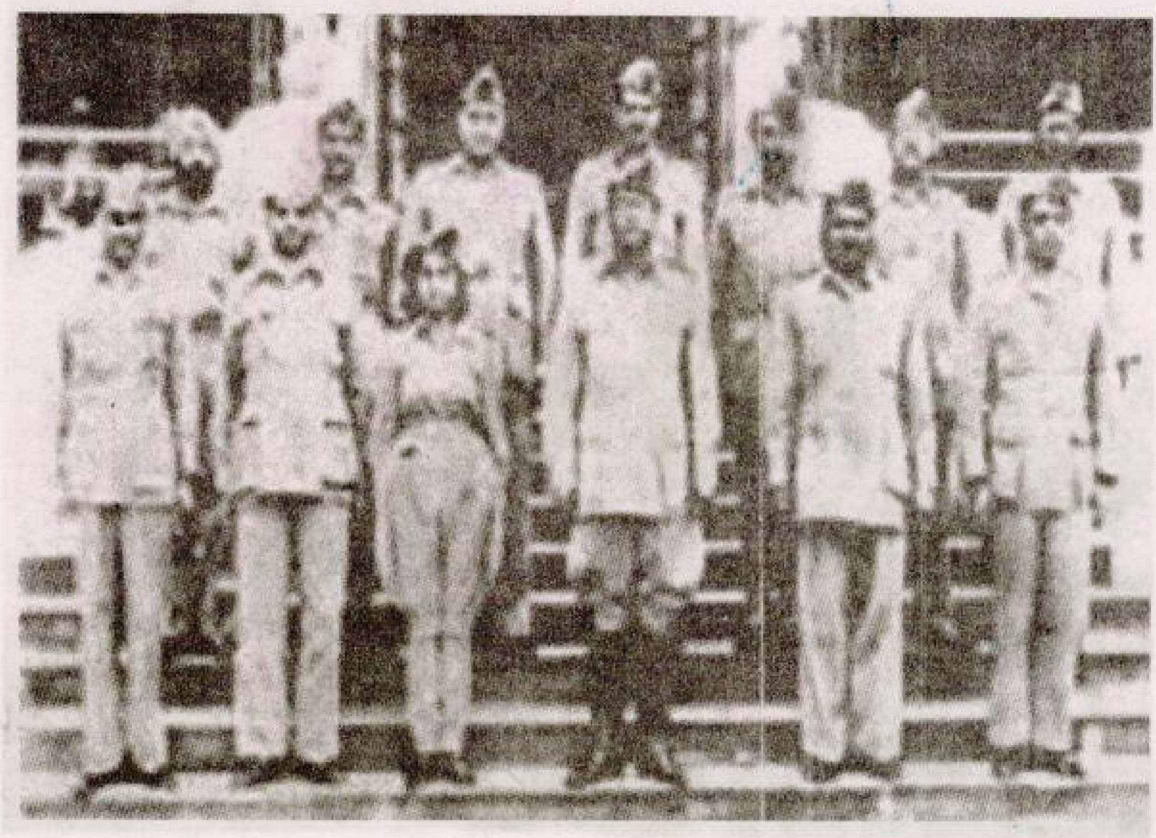

گومو سے گاڑی کھلی راستے میں پہاڑی چٹانوں کے بیچ سے ہو کر بہتی دامودر ندی دکھائی پڑی۔ گاڑی اپنی رفتار سے آگے بڑھتی ہوئی بوکارو پہنچی۔ تبھی بنٹی نے پوچھا یہ چمنیاں کیسی ہیں جن سے دھواں نکل رہا ہے؟

وکرانت نے کہا۔ بوکارو میں اسپات کارخانہ ہے۔ یہ چمنیاں اسی کی ہیں۔ بوکارو سے گاڑی کھلی تو جھالدہ پہنچی۔ وہاں کئی مسافر سوار ہوئے جو بنگلہ بول رہے تھے۔

بنٹی کی ماں نے کہا۔ جھالدہ مغربی بنگال میں ہے۔ یہاں کے زیادہ تر لوگ بنگلہ بولتے ہیں۔ گاڑی اب رانچی پہنچ چکی تھی۔ اسلم اور اندو، انہیں لینے آئے تھے۔ اندو نے کہا۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ سے آئے ہوئے لوگوں کا جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں خیر مقدم ہے۔ گھر جانے کے راستے میں الگ ڈھنگ سے ساڑی لپیٹے عورتوں کا جھنڈ دکھائی دیا۔ عورتیں اپنی زبان میں کوئی گیت گا رہی تھیں۔

اسلم نے کہا۔ یہ اوراں وقبائل کی عورتیں ہیں۔ جھارکھنڈ میں ان کے علاوہ بیرہور، منڈا، سنتھال وغیرہ قبائل بھی رہتے ہیں۔ ان کی بولی بھی الگ الگ ہے۔ اوراں کی زبان کوڈکھ ہے تو منڈا منڈاری اور سنتھالوی کی بولی سنتھالی ہے۔ اندو بولی۔ جھارکھنڈ میں اس کے علاوہ سادری، ناگپوری اور کھورٹھا بھی بولی جاتی ہے۔

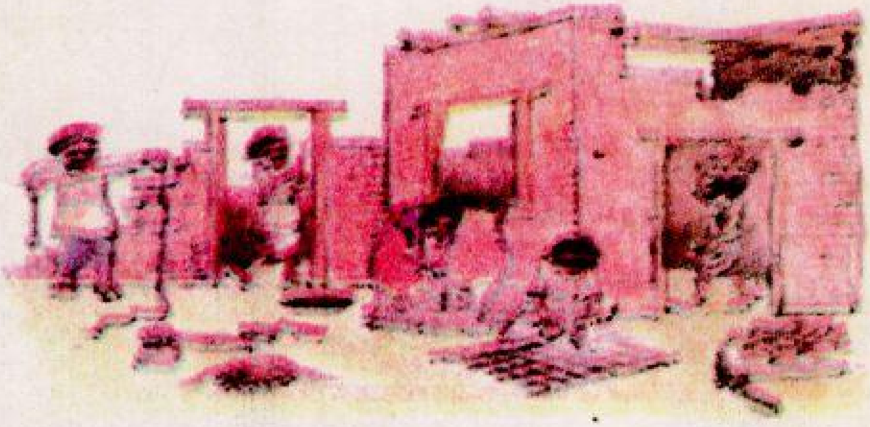

بنٹی نے کہا۔ ہمارے بہار میں بھی کافی لسانی تفریق ہے۔ پٹنہ، گیا، نالندہ کے لوگ مگہی بولتے ہیں تو ویشالی مظفرپور میں وجیکا، دربھنگا، مدھوبنی میں میتھلی بولی جاتی ہے تو مونگیر، بھاگلپور میں انگیکا، بھوجپور، رہتاس کے لوگ بھوجپوری بولتے ہیں۔

۱۳۔ کیا آپ کے قرب وجوار کے گاؤں کے لوگ آپ کی ہی طرح بولتے ہیں یا کوئی فرق ہے؟ پتہ کیجئے:

....

چھٹیوں میں سیما بنٹی نے سب کے ساتھ رانچی میں قانون ساز کونسل، ہائی کورٹ، بھاری مشین کا کارخانہ اور اس سے تھوڑی دوری پر واقع نیتر ہاٹ اور جونہا کا آبشار دیکھا۔ چھٹیاں گذار کر وہ واپس گھر لوٹے۔ وہ بہت خوش تھے۔

۱۴۔ اگر آپ نے کوئی سفر کیا ہو تو اس کی یادداشت لکھئے اور درجہ میں سنایئے۔

☆

طرح طرح کی آوازیں:

رات کے اندھیرے میں آپ کو مچھر کا پتہ کیسے لگتا ہے؟..............................

ہم اپنے پاس پڑوس میں کئی طرح کی آوازیں سنتے ہیں۔ میٹھی آوازیں سن کر ہم خوش ہوتے ہیں۔ کڑک دار آوازیں یا شور سن کر ہم کان بند کر لیتے ہیں۔

۳۔ (i) نیچے دئے گئے جدول میں لکھئے کہ آپ کو کون سی آوازیں میٹھی لگتی ہیں اور کون سی کڑک دار:

نمبر شمار	میٹھی آوازیں	کڑک دار آوازیں
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

(ii) نیچے لکھے عمل کے ہونے پر ہمیں کیسی آوازیں سنائی دیتی ہیں؟

نمبر شمار	عمل	آوازیں
۱	ٹین کی چھت پر پانی کی بوند ٹپکنے پر	ٹپ ٹپ ٹپ
۲	بادل گرجنے پر	
۳	گھڑی کے چلنے پر	
۴	اسکول کی گھنٹی	
۵	ہوا سے ہلتی پتیوں کی آوازیں	
۶	تالی بجانے پر	
۷	فرش پر تھالی گرنے پر	

اسی طرح مختلف قسم کے چرند و پرند کو بھی آپ بغیر دیکھے ان آوازوں سے پہچان سکتے ہیں۔ خاکے میں لکھے چرند و پرند کی آوازیں لکھیے:

نمبر شمار	جانوروں کے نام	آوازیں	پرندوں کے نام	آوازیں
۱	کتا	بھوں بھوں	کوا	کاؤں کاؤں
۲	بکری		چڑیا	
۳	گدھا		کبوتر	
۴	بلی		طوطا	
۵	گائے		کوئل	

طرح طرح کے مَس:

ہم بہت ساری چیزوں کو مہک اور آواز کے ذریعہ پہچان سکتے ہیں اسی طرح چھونے سے بھی بہت سی باتوں کا پتہ چلتا ہے۔ آپ کا ہاتھ جب لیمپ سے سٹتا ہے تو آپ کو گرم لگتا ہے اور آئس کریم ٹھنڈی۔

۵۔ نیچے کے جدول میں کچھ چیزوں کی صفتیں دی گئی ہیں۔ آپ کن چیزوں کو چھو کر ان کی صفتوں کا پتہ لگا سکتے ہیں؟

نمبر شمار	اشیاء کی صفتیں	اشیاء کے نام		
۱	گرم			
۲	ٹھنڈا			
۳	سوکھا			
۴	گیلا			
۵	چکنا			
۶	کھردرا			
۷	لسلسہ			
۸	نرم			
۹	سخت			

۶۔ (i) آپ اپنے دوست کی آواز کو بھیڑ میں بھی پہچان لیتے ہوں گے۔ اپنے کسی دوست کی آنکھ پر رومال سے پٹی باندھ دیجئے۔ باری باری سے چار دیگر دوستوں کو مختلف سمت سے اس کا نام پکارنے اور تالی بجانے کے لئے کہئے۔۔ صحیح پہچانے جانے والے دوست اور سمت کو اس طرح تحریر کیجئے۔

نمبر شمار	دوستوں کے نام	دوستوں کی آوازیں	تالی کی آواز: سمت	تالی کی آواز: صحیح / غلط
۱	تمثیل		پورب	
۲				
۳				
۴				
۵				

۷۔ اس مشقی عمل کو آپ مزید کسی اور دوست کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر کیجئے۔ اب آپ بتائے۔

(ii) کیا آپ کو آواز اور سمت پہچاننے میں دقت ہوئی۔

(iii) اگر آپ کی عمر کا کوئی بچہ بالکل نہیں دیکھ سکتا ہو تو اسے کیا دقتیں ہوتی ہوں گی؟

(iv) اگر کوئی ایسا بچہ آپ کے اسکول میں آتا ہے تو اس کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

....

....

(v) کیا کھیل کے میدان میں آپ ایسے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہیں یا انہیں کھیل سے باہر بیٹھا دیتے ہیں؟ اگر کسی وجہ سے آپ کو کھیل کے میدان سے باہر بیٹھنا پڑے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟

....

....

سنو! کہانی رام پور شاہ آباد کے رہنے والے پدم شری بھرت مصرا کی۔ بچپن میں ان کی آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔ پاس پڑوس کے لوگ کہنے لگے اب اس کی زندگی بھی بھیک مانگتے گذرے گی۔ بھرت مصرا کی دادی نے بڑے ہی خوداعتمادی سے

کہا ''یہ نہیں، لوگ بھیک مانگیں گے'' دادی نے گاؤں کے ہی اسکول میں ان کا نام لکھوا دیا۔ بھرت مصرا کو پڑھنے میں طبیعت لگ گئی آگے کی پڑھائی کے لئے ان کا نام پٹنہ نابینا اسکول میں لکھوایا گیا۔ اپنی محنت اور صلاحیت کی بدولت انہوں نے نہ صرف میٹرک اور انٹر کیا بلکہ علم سیاسیات میں ایم۔اے اور پی۔ایچ۔ڈی بھی کی۔ پی۔ایچ۔ڈی کرنے کے بعد سبھی یونیورسیٹیوں میں پروفیسر بننے کے لئے درخواست دی۔ نوکری دینے والے لوگ ان کی آنکھ نہ رہنے کی وجہ سے ہچک جاتے تھے۔ ایسی ہی جدوجہد کے وقت وہ ہندستان کے سابقہ صدر جمہوریہ، وراہ گری وینکٹ گری سے ملے۔ صدر جمہوریہ بھرت مصرا سے مل کر کافی متاثر ہوئے۔ ان کی پہل پر مگدھ یونیورسیٹی میں پروفیسر بنے۔ ان کے شاگردوں کا کہنا ہے کہ موصوف ہندوستانی آئین کے جانے مانے ماہرین میں ایک تھے۔ ان کی لیاقت علمی سے یونیورسیٹی کے طلبا اور اساتذہ بھی متاثر تھے۔ کثیرالجہات استعداد کے دھنی مصرا کا سماجی اور متعلقہ حالات کے مسائل پر اکثر ریڈیو سے تبصرہ جاتی نشریات ہوتے رہتے تھے۔ ان کی رہنمائی میں ۱۶/سولہ طلباء نے پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ جب انہوں نے اپنی شادی کا اخباروں میں اشتہار دیا تو ۵۹ رشتے آئے۔ جس میں ایک تجویز ڈاکٹر دھیرا مصرا کی بھی تھی۔ جو ان کی بہترین شریک حیات بنی۔

بھرت مصر کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ۱۹۷۶ میں بھارت کے سابق صدر نیلم سنجیوا ریڈی نے انہیں اعلی معذور کرمچاری کا انعام دیا اور ۱۹۸۵ میں راشٹرپتی گیانی ذیل سنگھ کے ذریعے ان کو پدم شری کے اعزاز سے نوازا گیا بلاشبہ اندھاپن بھرت مصرا کے لئے کبھی رکاوٹ نہیں بنا۔

ایسے معذور شخص کو ہمدردی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے انہیں کام کرنے کے لئے تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

۸۔ نیچے دیئے گئے جدول میں ان لوگوں کے نام جنہوں نے اپنی معذوریت کے باوجود بہت بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ لکھئے:

نمبر شمار	افراد کے نام	معذوریت کی قسم	کامیابی
۱	سدھا چندرن	پیر کٹا ہوا	رقاصہ اور ایکٹریس
۲			
۳			
۴			
۵			

۹۔ آپ کے ارد گرد اگر اس طرح کی شخصیات ہوں تو ان کے بارے میں چار پانچ جملے لکھئے۔

....

....

....

....

مجھے یہ اچھا نہیں لگتا:

رضیہ اور اوشا ''کت ۔ کت'' کھیل کر گھر واپس لوٹ رہی تھیں ۔ رضیہ کو پیاس لگی تھی ۔ ''چلو! میرے گھر چلو نا، وہیں پانی پی لینا، اوشا نے رضیہ کو کھینچتے ہوئے کہا۔ تمہارے ماما تو گھر نہیں ہوں گے نا۔ اگر وہ ہوں گے تو میں نہیں جاؤں گی ۔ رضیہ نے کہا۔ لیکن کیوں؟ ماما کو تم اچھی بھی لگتی ہو۔ وہ تمہیں مٹھائی اور چاکلیٹ بھی دیتے ہیں'' اوشا بولی۔

رضیہ نے اوشا سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور بولی۔ تمہارے ماما سے مجھے ڈر لگتا ہے۔ وہ میرا ہاتھ پکڑتے ہیں تو مجھے اچھا نہیں لگتا۔ یہ کہہ کر رضیہ اپنے گھر چلی گئی۔

(i) کیا آپ کو بھی کبھی کسی کا چھونا برا لگا ہے؟ کس کا چھونا آپ کو اچھا نہیں لگا؟

(ii) اگر آپ رضیہ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

(iii) ایسا ہونے پر اور کیا کیا جا سکتا ہے؟

سبق - 24

چڑیا گھر کی سیر

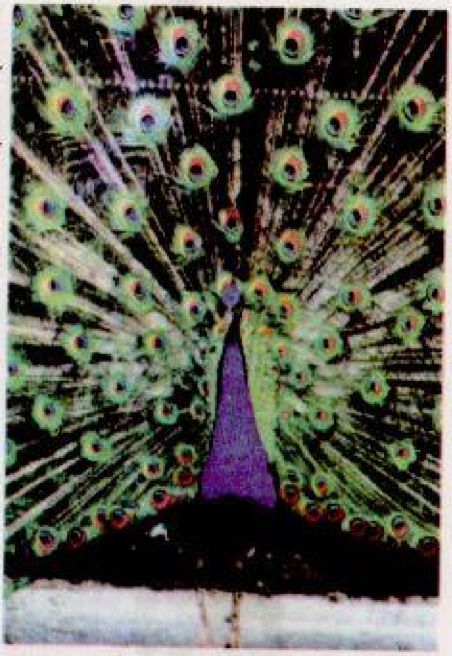

آج اردو مڈل اسکول شہباز پور کے بچے چڑیا گھر گھومنے جا رہے ہیں۔ بذریعہ ریل گاڑی وہ گیا سے پٹنہ پہنچے۔ پھر ٹمپو پر بیٹھ کر چڑیا گھر پہنچے۔ وہاں کافی بھیڑ تھی۔ ان کے ساتھ آئی استانی باجی نے ٹکٹ خریدا اور سبھی اندر گئے۔ استانی صاحبہ نے بتایا کہ چرند و پرند کا قدرتی ٹھکانہ تو جنگل ہے لیکن عام لوگوں کو ان سبھوں سے واقف کرانے اور محفوظ کرنے کے لے چڑیا گھر میں رکھا جاتا ہے۔

وہاں ہرے بھرے درختوں کے درمیان قسم قسم کے چرند و پرند تھے۔ سانپ، بندر، شیر، بھالو، باگھ، گھڑیال، مگرمچھ، گینڈا وغیرہ۔ پرندوں کے پنجڑے کے پاس تو مزہ ہی آ گیا۔ وہاں ایک مور پر پھیلا کر ناچ رہا تھا۔ سبھی بچے ایک ٹک اس کا ناچ دیکھنے لگ گئے۔ قرینہ بول اٹھی۔ ہم نے اپنی ماحولیات کی کتاب میں پڑھا تھا کہ مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔

ا۔ (i) مور کب ناچتا ہے؟

....

(ii) مور کے پَروں میں کون کون سے رنگ ہوتے ہیں؟

....

....

(iii) کیا مور اونچا اُڑ سکتا ہے؟

....

(iv) مور کیا کیا کھاتا ہے؟

....

....

مور کا ناچ دیکھ کر بچے آگے بڑھے۔ اسی وقت ایک باگھ کے گرجنے کی آواز آئی۔ سب آواز کی جانب لپکے۔

۲۔ (i) نیچے لکھا کون سا لفظ باگھ کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

(الف) طاقت ور (ب) کاہل (ج) کمزور (د) چُست

(ii) باگھ ہمارے ملک میں کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟ معلومات حاصل کیجئے اور لکھئے:

....

....

باجی نے بتایا کہ باگھ ہمارا قومی جانور ہے۔ لیکن آج اس کی تعداد کافی کم ہوگئی ہے۔ اگر یہی صورت حال رہی تو باگھ ہمیں صرف تصویروں میں ہی دکھائی پڑیں گے۔

....

....

چڑیا گھر میں گھومتے گھومتے سبھی تالاب کے کنارے پہنچے۔ وہاں لوگ ناؤ کی سیر کا مزہ لے رہے تھے۔

عرفان بولا۔ ادھر دیکھو! کتنے خوبصورت کنول کے پھول کھلے ہیں۔

باجی بولی۔ جب ہم پاوا پوری گھومنے گئے تھے تو وہاں میں نے آپ سب کو کنول کے بارے میں بتایا تھا۔

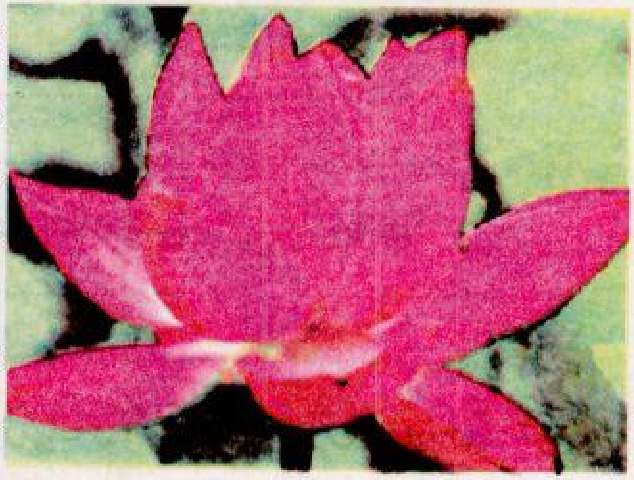

۳۔ اب آپ بتائیے:

(i) ہمارے قومی پھول کا کیا نام ہے؟ ....

(ii) یہ کس رنگ کا ہوتا ہے؟ ....

(iii) اس کے پھول اور پتوں کا کیا استعمال ہے؟ ....

....

بچے گھومتے گھومتے تھک چکے تھے۔ وہ سب آرام کرنے لگے۔ اسی وقت محکمہ جنگلات کے ذریعہ لائی گئی اطلاعی تختی پر کاجل کی نگاہ پڑی۔ اس میں اوپر کے بیچ و بیچ تین منھ والے شیر کی علامت بنی ہوئی تھی۔

सत्यमेव जयते

اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کاجل بولی۔ باجی یہ کیا ہے؟

باجی نے بتایا کہ یہ تصویر ہمارا قومی نشان ہے۔ یہ کئی سرکاری کاغذوں اور سرکاری جگہوں پر پایا جاتا ہے۔ یہ سارناتھ میں راجا اشوک کے ذریعہ بنائے ستون سے لیا گیا ہے۔ تصویر میں ہمیں تین شیر دکھائی دے رہے ہیں۔ حقیقت میں اس نشان میں چار شیر ہیں۔ ایک پیچھے کی جانب ہے۔ بچو! اس کے نیچے لکھا ہے ''ستیہ میو جیتے'' جس کا معنی ہے ''سچائی کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔''

(i) اس تصویر کو آپ نے کہاں کہاں دیکھا ہے؟

....

....

(ii) قومی نشان کے نیچے ایک پٹی ہے۔ اسے غور سے دیکھیے اور بتائیے۔ اس پر کیا کیا بنا ہے؟

....

....

تین بجنے والے تھے۔ کینٹین میں سموسے کھائے اور پانی پیا۔ کسی کو بھی جانے کی خواہش نہیں ہو رہی تھی لیکن ریل گاڑی کا وقت ہو رہا تھا۔ سبھی ٹمپو میں بیٹھ کر اسٹیشن کی طرف چل پڑے۔

راستے میں فرحانہ کی نظر ایک عمارت پر لہرا رہے ترنگے جھنڈے پر پڑی۔ وہ بولی۔ باجی! یہ کون سی عمارت ہے؟ یہاں پر جھنڈا کیوں لہرا رہا ہے؟ آج نہ تو پندرہ اگست ہے اور نہ ہی چھبیس جنوری؟

باجی نے بتایا۔ یہ عمارت سکریٹریٹ ہے۔ یہاں پر وزیروں کے دفتر ہیں اور سرکاری کام کاج ہوتے ہیں۔ یہاں روزانہ ترنگا لہرایا جاتا ہے۔ ٹمپو اب شہید اسمارک ہوتے ہوئے اسٹیشن پہنچ گیا۔ ٹرین میں باجی اور بچے بات چیت کرتے رہے۔

۵۔(i) قومی جھنڈے کو ترنگا کیوں کہا جاتا ہے؟

....

....

(ii) ہمارے ملک کے جھنڈے میں کون کون سے رنگ ہیں؟

(الف) اوپر کی پٹی میں: ....

(ب) درمیان کی پٹی میں: ....

(ج) نیچے کی پٹی میں: ....

(iii) ترنگے میں نیلے رنگ کا ایک چکر بھی ہوتا ہے۔ آپ گن کر بتایئے کہ چکر میں کتنی تیلیاں ہوتی ہیں؟

....

(iv) چکر کس پٹی میں ہے؟ ....

راشد، ہم نے یہ رنگ کیوں چنے؟ باجی نے اس طرح کی ایک تصویر بنائی اور سمجھایا کہ ہر ایک رنگ کا ہمارے لئے معنی ہے۔

رنگ	معنی
زعفرانی	ہمت اور قربانی
سفید	سچائی اور امن
ہرا (سبز)	خوش حالی اور آسودگی

چکر ملک کی ترقی اور تبدیلی کا علامت ہے۔

(v) اپنے اسکول اور پاس پڑوس میں دیکھ کر بتایئے۔ آپ کو ہندستان کا جھنڈا یا اس کی تصویر کہاں کہاں دیکھنے کو مل رہی ہے۔

....

....

(vi) آپ کے اسکول میں جھنڈا کب کب لہرایا جاتا ہے؟

(vii) تبھی عائشہ بول پڑی تو کیا قومی جھنڈا لہرانے کے کچھ قاعدے ہیں؟

سبھی بچے آپس میں ان قاعدوں کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔ آپ بھی اپنے ساتھیوں اور استاد کے ساتھ بات چیت کیجئے اور لکھئے۔

....

....

....

باجی نے بچوں سے پوچھا کہ ہم قومی جھنڈا لہراتے وقت کیا اہتمام کرتے ہیں۔ بچوں نے بتایا ''قومی ترانہ'' اور ''قومی گیت'' گاتے ہیں۔

ہمارا قومی ترانہ

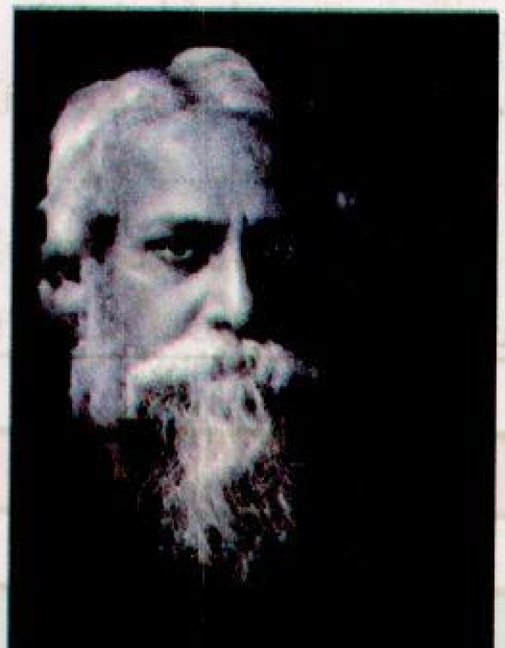

Rabindranath Tagore

جَن گن مَن اِدھینا یک جیہ ہے!
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگ
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگ
توَ شبھ نامے جاگے
توَ شبھ آشش ماگے
گاہے توَ جے گاتھا
جن گن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا!
جیہ ہے۔ جیہ ہے جیہ ہے
جیہ، جیہ۔ جیہ، جیہ ہے!

(i) اس ترانے میں کچھ ریاستوں، پہاڑوں اور ندیوں کے نام آئے ہیں۔ ان کے نام لکھیے:

(الف) ریاستوں کے نام: ....

(ب) پہاڑوں کے نام: ....

(ج) ندیوں کے نام: ....

(ii) قومی ترانہ گاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

....

....

....

(iii) ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا ہے؟

....

ہمارا قومی گیت

وندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلیَج شیتلام،
شسیئے۔شیام لام ماترم
وندے ماترم!!
شُوبھر۔جیوتسنا۔پلکت۔یامنیم،
پھلّ۔کوسُومِت۔دُرم دَل۔شوبھنیم
سُوہاسنیم، سومدھُر بھاشنیم،
سُوکھدَام، وَردام، ماترم!!
وندے ماترم!!

بنکم چندر چٹرجی

''وندے ماترم''، بنکم چندر چٹرجی نے لکھا ہے۔ یہ گیت تحریک آزادی کے رہنماؤں کے لئے وطن پرستی کی علامت بن گیا تھا۔

۷۔ ان کے علاوہ بھی ہماری کچھ دوسری قومی علامتیں ہیں۔ ان کے نام معلوم کیجئے۔

(i) قومی کھیل: ....

(ii) قومی ندی: ....

(iii) قومی آبی جاندار: ....

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہم سایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں جس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جس کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا
اقبالؔ کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کیا کسی کو، دردِ نہاں ہمارا

(علامہ اقبالؔ)

ریل گاڑی جموئی اسٹیشن پہنچنے والی تھی۔ اسی وقت امجد نے کہا۔ چڑیا گھر کی سیر بھی ہوئی اور قومی علامتوں کے بارے میں بھی ہم نے اچھی طرح واقفیت حاصل کرلی۔

منصوبہ کام:

آپ ایک چارٹ پیپر لیجیے۔ اس پر سبھی قومی علامتوں کی تصویر بنائیے یا چپکائیے۔

(8) اپنے والدین سے دس، بیس یا پچاس روپے کا نوٹ لے کر غور سے دیکھیے اور بتائیے کہ:

(i) نوٹ پر کون کون سی قومی علامت درج ہے؟

(ii) قومی علامت کے علاوہ نوٹ پر اور کس چیز کی تصویر بنی ہوتی ہے؟

(iii) نوٹ کے اوپر میں کتنی زبانیں لکھی ہوئی ہیں؟ استاد کی مدد سے ان زبانوں کا نام بتائیے

(iv) ہر ایک نوٹ پر روپے کی قیمت کے علاوہ تعداد بھی لکھی ہوتی ہے, انہیں غور سے دیکھیے اور ملائیے۔ کیا سبھی نوٹوں پر لکھی تعداد برابر ہے؟

....

....

....

سبق-25

بنٹی کا سفر

سیما اور بنٹی اپنے والدین کے ساتھ بڑے دن کی چھٹیوں میں رانچی جانے والے ہیں۔ ان کا گھر دانا پور ہے جو کہ پٹنہ کے نزدیک گنگا ندی کی دھار کے دو حصوں میں تقسیم ہو جانے سے ابھرے دیارے کی زمین پر بسا ہے۔ سیما نے سامان باندھنے میں ماں کی مدد کی تو بنٹی نے ابا جان کے ساتھ راستے کا ناشتہ بنایا۔ چلنے سے قبل ابا جان نے پوچھا۔ کیا سارا ضروری سامان رکھ لیا گیا ہے؟

امی جان نے کہا۔ کپڑے لتے، کھانا پانی، دوائیاں، روپیہ پیسے، فوٹو شناختی کارڈ اور بیگ کی تالا چابھی وغیرہ ہم لوگوں نے رکھ لی ہے۔

سیما نے کہا۔ ہم لوگ جتنے سامان لے جا رہے ہیں اس کی فہرست بھی ہم نے بنالی ہے۔

(i) اگر آپ کو کہیں گھومنے جانا ہو تو آپ اپنے ساتھ کیا کیا سامان لے جائیں گے؟

....

....

(ii) کیا سفر پر جانے سے قبل ہمیں اپنے سامانوں کی فہرست بنانی چاہئے یا نہیں؟ اپنے دوستوں کے ساتھ مشورہ کر کے بتائیے:

....

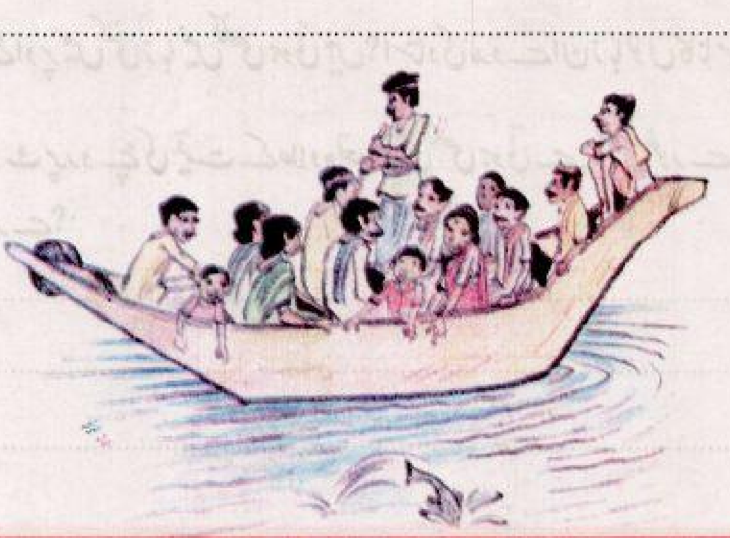

سیما، بنٹی اور اس کے والدین اپنے اپنے سامان کے گرندی کے گھاٹ تک آئے۔ وہاں سے ناؤ کے ذریعہ ندی پار کر کے داناپور پہنچے۔ بس پڑاؤ سے ٹمپو کے ذریعہ پٹنہ جنکشن کے لئے روانہ ہوئے۔

بنٹی نے کہا۔ پٹنہ کی سڑکوں پر آدمی سے زیادہ رکشہ، ٹمپو، اسکوٹر موٹر سائیکل، جیپ، کار وغیرہ کی بھیڑ ہے۔

سیما بولی۔ گاڑیوں کے شور اور دھوئیں سے میرا جی گھبرانے لگا ہے۔

اچانک بنٹی انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔ وہ دیکھو یہاں لڑکیاں بھی فراٹے سے اسکوٹر اور کار چلا رہی ہیں جبکہ اپنے گاؤں میں تو لڑکیوں کو سائیکل چلانے پر بھی ٹوکا جاتا ہے۔

سیما حیرانی سے دیکھتے ہوئے بولی۔ یہاں لڑکے تو لڑکے لڑکیاں بھی فل پینٹ، جینس، قمیص، کرتا، ٹی شرٹ پہنے اور ہاتھ میں موبائل فون گھماتے ہوئے نظر آتی ہیں جبکہ اپنے گاؤں میں لڑکیاں فراک، قمیص، شلوار یا ساڑی پہنتی ہیں۔

۳۔ آپ نے اب تک کن کن سواریوں کو دیکھا ہے؟

پانی پر چلنے والی	زمین پر چلنے والی	ہوا میں اڑنے والی

۴۔ آپ کے یہاں لڑکے لڑکیاں یا مرد و عورت کون کون سے لباس پہنتے ہیں؟

لڑکی یا عورت	لڑکا یا مرد

۵۔ کیا لڑکیوں کو سائیکل چلانے سے روکا جانا مناسب ہے؟

....

ٹکٹ کٹا کر سبھی لوگ پلیٹ فارم پر آ گئے۔ تھوڑی دیر میں پٹنہ۔ ہٹیا ایکسپریس پلیٹ فارم کے پاس آ کر رکی۔ مسافر ریل گاڑی پر چڑھنے اترنے کیلئے دھکا مکی کرنے لگے۔ گاڑی کے اندر بیٹھنے کے لئے تھوڑی دیر تک افراتفری مچی رہی۔ سیما اور بنٹی لپک کر کھڑکیوں کے نزدیک بیٹھ گئے۔ گارڈ بابو کے ہری جھنڈی دکھلاتے ہی گاڑی سیٹی دیتے ہوئے

چل پڑی۔ گاڑی کے اندر کافی گہما گہمی تھی۔ کچھ لوگ آپس میں بات چیت کر رہے تھے تو کچھ لوگ اخبار پڑھنے میں مشغول تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں کالے کوٹ اور سفید پینٹ پہنے ٹکٹ جانچ کرنے کیلئے ٹی ٹی ای ڈبّے میں آیا۔ کچھ لوگ بھیڑ کی وجہ سے یا دوسری وجہ سے ٹکٹ نہیں لے پائے تھے۔ ان سے ٹی ٹی ای ن -/250 روپئے جرمانہ کے ساتھ جہاں تک انہیں جانا تھا اتنے روپیہ لے کر ٹکٹ بنا دیا۔ بنٹی یہ دیکھ کر دنگ تھا کہ کچھ لوگ بنا ٹکٹ کٹائے سفر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ یہ ایک جرم ہے۔

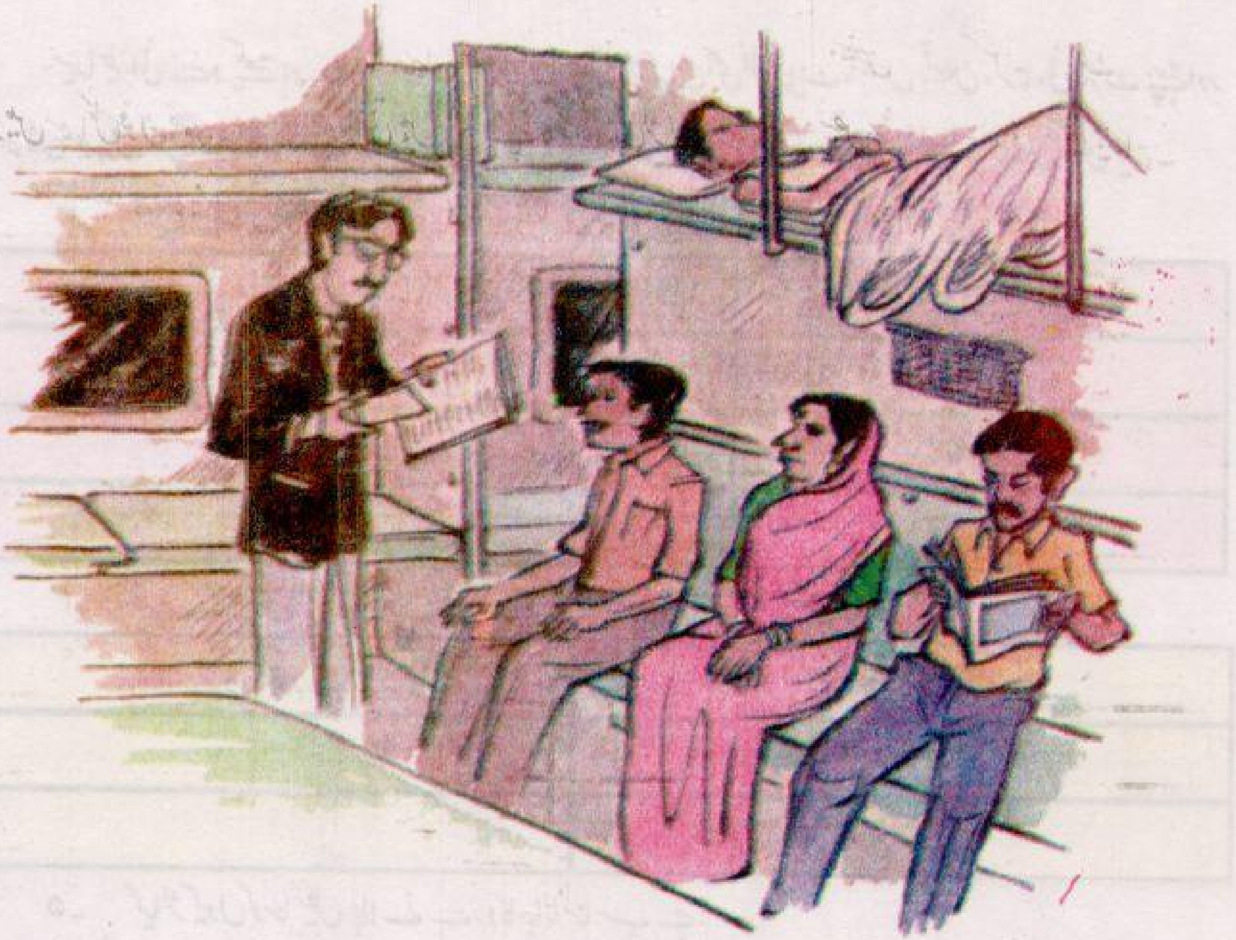

۶۔ کیا آپ نے دیکھا ہے ریل گاڑی کے اندر کون کون سی چیزیں فروخت ہوتی ہیں؟

....

۷۔ ٹی ٹی ای کی طرح گارڈ اور ڈرائیور کا بھی خاص لباس ہوتا ہے۔ پتہ کیجئے۔ ان کے لباس کیسے ہوتے ہیں۔

(i) ٹی۔ٹی۔ای۔ ....

(ii) گارڈ۔ ....

(iii) ڈرائیور۔ ....

۸۔ کیا بنا ٹکٹ کٹائے سفر کرنا چاہئے؟ اپنے قریب کے لوگوں سے پوچھ کر پتہ لگائیے کہ اس سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

....

سیما بنٹی کے آس پاس ہی نیلم، پروین، آکاش، رینو، ارچنا اور وکرانت بیٹھے تھے۔ کچھ ہی پل میں سب کی آپس میں دوستی ہوگئی۔ نیلم نے کہا۔ ہم لوگ پٹنہ گھومنے آئے تھے۔

سیما نے پوچھا۔ پٹنہ میں آپ نے کن کن جگہوں کو دیکھا؟

آکاش۔ ہم لوگ یہاں چڑیا خانہ گھومے، جہاں طرح طرح کے جانور اور پرندے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ گول گھر پٹنہ، عجائب خانہ بھی دیکھنے گئے۔ جہاں قدیم مورتیاں، سکے، ہتھیار، تصاویر وغیرہ آج بھی محفوظ ہیں۔

نیلم بولی۔ ہم لوگوں نے سکھ مذہب کے دسویں گرو شری گروگووند سنگھ جی کی جائے پیدائش پٹنہ سیٹی میں مقیم ''تخت ہرمندر میں جا کر اپنا ماتھا ٹیکا۔

وکرانت، ہم لوگ گول گھر پر بھی چڑھے۔

۹۔ آپ کے گھر کے قرب وجوار میں کون کون سے دیکھنے لائق مقامات ہیں؟

....

باتیں کرتے کرتے وہ لوگ گیا پہنچ گئے۔ ارچنا بولی۔ گیا ایک قدیم شہر ہے۔ یہاں کا وشنو پد اور منگلا گوری مندر بہت مشہور ہے۔

آکاش نے کہا۔ گیا سے ہی سٹے بودھ گیا ہے۔ جہاں بودھ مذہب کے بانی مہاتما بدھ کے بڑے بڑے مندر ہیں۔ ایسا اعتقاد ہے کہ مہاتما بدھ کو یہیں ایک پیپل کے درخت کے نیچے 'گیان' (معرفت) حاصل ہوا۔ جس کی وجہ سے اس درخت کو ''بودھی ورچھ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۰۔ گرو گووند سنگھ اور مہاتما بدھ کی زندگی کے بارے میں اپنے استاد سے پتہ کیجئے۔

....

۱۱۔ گیا سے گاڑی کھلی تو سوکھی سی پھلگو ندی دکھائی دی۔ جس پر بنے پل پر بھاری گڑگڑاہٹ کے ساتھ گاڑی گزر رہی تھی۔ جنگل، پہاڑ اور پٹھار نظر آنے لگے تھے۔

کوڈرما سے گاڑی آگے بڑھی تو زمین پر کچھ چمکتی ہوئی چیزیں دکھائی دینے لگیں۔ سیما نے پوچھا۔ وہ کیا دکھائی دے رہا ہے۔

رینو بولی۔ یہ ابرک ہے۔ کوڈرما میں چمچماتے ابرک کی کانیں بھری پڑی ہیں۔ اچانک سیما کی نظر ایک اونچے پہاڑ پر پڑی۔ جس پر ایک چھوٹا سا مندر نظر آرہا تھا۔

ارچنا بولی۔ یہ پارس ناتھ کا پہاڑ ہے جو بہار اور جھارکھنڈ ریاست کا سب سے اونچا پہاڑ ہے۔ اس کے اوپر جین مذہب کے ۲۳ ویں تیرتھنکر پارس ناتھ کا مندر ہے۔

گاڑی اب گومو پہنچنے والی تھی۔

وکرانت نے کہا۔ یہ ایک تاریخی اہمیت کا حامل مقام ہے۔ جنگ آزادی کے عظیم مجاہد نیتا جی سبھاش چندر بوس کو انگریزوں نے ان کے گھر میں ہی قید کر رکھا تھا۔ سبھاش چندر بوس انہیں چکمہ دے کر قید سے نکل گئے اور گومو سے فارنٹیر

میل پکڑ کر پیشاور چلے گئے۔ بعد میں وہاں سے افغانستان، جرمنی، جاپان ہوتے ہوئے سنگاپور پہنچے اور آزاد ہند فوج کی مدد سے انگریزوں پر حملہ کیا۔ ہماری جنگ آزادی کا یہ ایک عظیم واقعہ ہے۔

۱۲۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی تصویر چارٹ پیپر پر بنائیے یا چپکائیے اور ان کے بارے میں چار پانچ جملے لکھ کر درجہ میں لٹکائیے۔

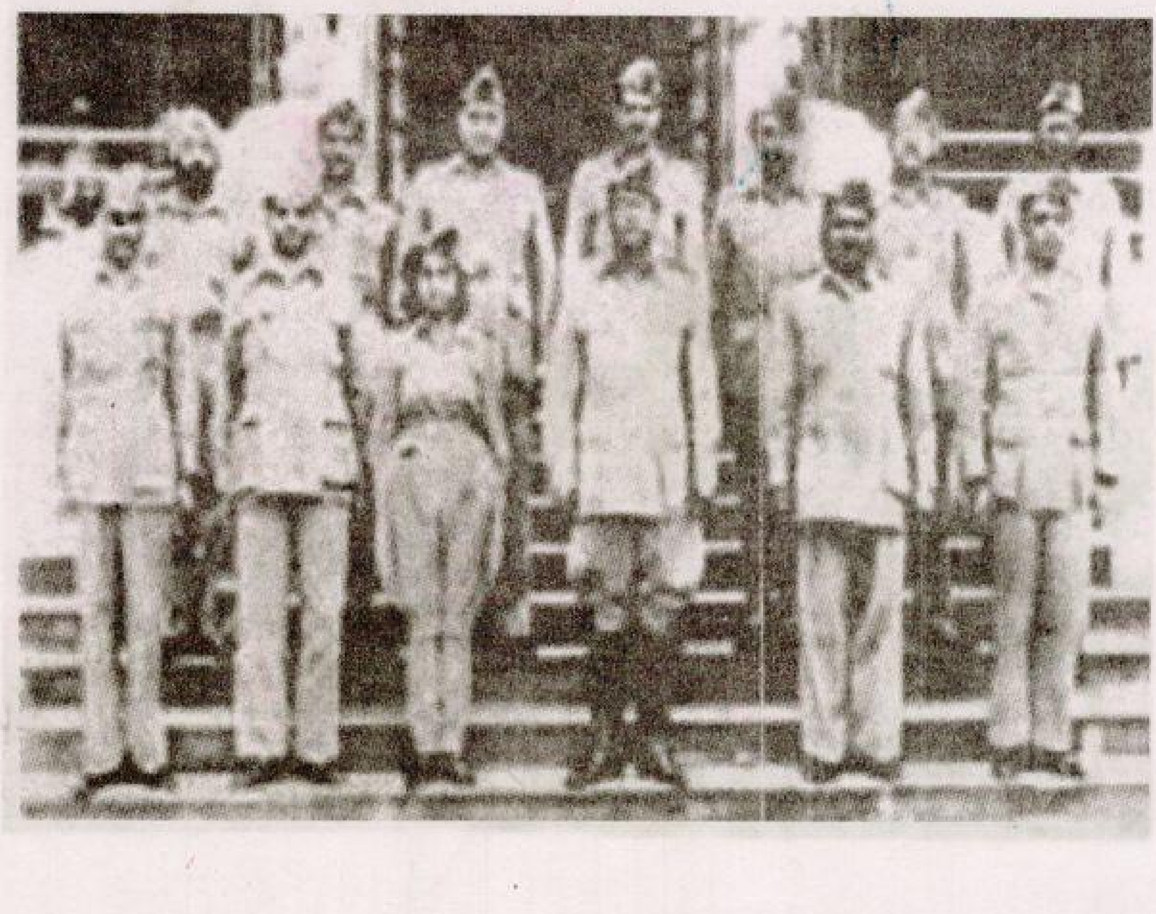

گوموسے گاڑی کھلی راستے میں پہاڑی چٹانوں کے بیچ سے ہو کر بہتی دامودر ندی دکھائی پڑی۔ گاڑی اپنی رفتار سے آگے بڑھتی ہوئی بوکارو پہنچی۔ تبھی بنٹی نے پوچھا یہ چمنیاں کیسی ہیں جن سے دھواں نکل رہا ہے؟

وکرانت نے کہا۔ بوکارو میں اسپات کارخانہ ہے۔ یہ چمنیاں اسی کی ہیں۔ بوکارو سے گاڑی کھلی تو جھالدہ پہنچی۔ وہاں کئی مسافر سوار ہوئے جو بنگلہ بول رہے تھے۔

بنٹی کی ماں نے کہا۔ جھالدہ مغربی بنگال میں ہے۔ یہاں کے زیادہ تر لوگ بنگلہ بولتے ہیں۔ گاڑی اب رانچی پہنچ چکی تھی۔ اسلم اور اندو، انہیں لینے آئے تھے۔ اندو نے کہا۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ سے آئے ہوئے لوگوں کا جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں خیر مقدم ہے۔ گھر جانے کے راستے میں الگ ڈھنگ سے ساڑی لپیٹے عورتوں کا جھنڈ دکھائی دیا۔ عورتیں اپنی زبان میں کوئی گیت گا رہی تھیں۔

اسلم نے کہا۔ یہ اوراں وقبائل کی عورتیں ہیں۔ جھارکھنڈ میں ان کے علاوہ بیرہور، منڈا، سنتھال وغیرہ قبائل بھی رہتے ہیں۔ ان کی بولی بھی الگ الگ ہے۔ اوران کی زبان کوڈکھ ہے تو منڈا منڈاری اور سنتھالوی کی بولی سنتھالی ہے۔ اندوبولی۔ جھارکھنڈ میں اس کے علاوہ سادری، ناگپوری اور کھورٹھا بھی بولی جاتی ہے۔

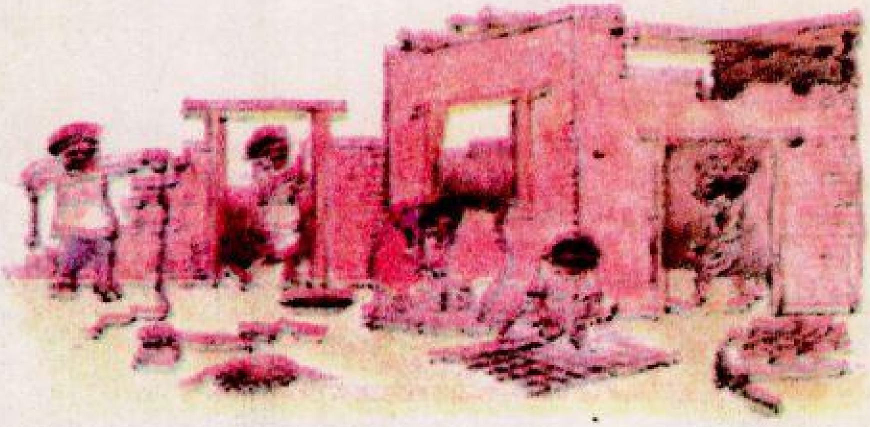

بنٹی نے کہا۔ ہمارے بہار میں بھی کافی لسانی تفریق ہے۔ پٹنہ، گیا، نالندہ کے لوگ مگہی بولتے ہیں تو ویشالی مظفرپور میں وجیکا، دربھنگا، مدھوبنی میں میتھلی بولی جاتی ہے تو مونگیر، بھاگلپور میں انگیکا، بھوجپور، رہتاس کے لوگ بھوجپوری بولتے ہیں۔

۱۳۔ کیا آپ کے قرب وجوار کے گاؤں کے لوگ آپ کی ہی طرح بولتے ہیں یا کوئی فرق ہے؟ پتہ کیجئے:

....

چھٹیوں میں سیما بنٹی نے سب کے ساتھ رانچی میں قانون ساز کونسل، ہائی کورٹ، بھاری مشین کا کارخانہ اور اس سے تھوڑی دوری پر واقع نیتر ہاٹ اور جونہا کا آبشار دیکھا۔ چھٹیاں گذار کر وہ واپس گھر لوٹے۔ وہ بہت خوش تھے۔

۱۴۔ اگر آپ نے کوئی سفر کیا ہو تو اس کی یادداشت لکھئے اور درجہ میں سنایئے۔

☆